

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

محرم جنوں

ماہ نور شہزاد

گر میوں کی راتیں تھی گھڑی رات کے ایک بجار ہی تھی اسلام آباد کے ڈیفنس میں موجود یہ کوٹھی
جہاں اسوقت گہرا سناٹا سا چھایا ہوا تھا شاید ہر شخص اپنے کمرے میں سونے میں مصروف تھا گھر میں تاریکی
سی چھائی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri

وہ معصوم اپنے کمرے میں سمٹی ہوئی آنکھیں بند کیے بے چین سی سونے کی کوشش کر رہی تھی
تبھی کوئی دبے قدموں سے چلتا اس کے کمرے کو ان لاک کر کے اندر بڑھا قدموں کی چاپ سنتے ہی
اس ننھی جان کا خون خشک ہو گیا وہ زور سے آنکھیں میچ گئی۔

"مجھے معلوم ہے تم جاگ رہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

وہ ننھی جان اپنے اس قدر قریب سے یہ آواز سن کر خوفزدہ سی اپنی خوبصورت امبر رنگ کی بڑی آنکھیں کھول کر نظریں سامنے کر گئی جہاں وہ شخص چہرے پر وحشت لیے حوس بھری نظروں سے اسے گھور رہا تھا اس معصوم کی آنکھوں میں خوف صاف لہرایا۔

"مم۔۔۔ میرے قریب مت آنا تم"

وہ خوفزدہ سی بیڈ کراؤن کی جانب کھسکتے لڑکھڑاتے ہوئے ہمت سے بولی وہ شخص قہقہہ لگا کر ہنسا۔

"مجھے تمہارے قریب آنے سے کوئی نہیں روک سکتا ہے"

چہرے پر کمینی مسکراہٹ سجائے اس کی جانب بڑھتے ہوئے کہنے لگا وہ خوفزدہ سی نفی میں سر ہلارہی تھی آنکھوں سے آنسو ایک ایک کر کے گال پر بہ رہے تھے

"ن۔۔۔ ننہیں پلیزز" 

وہ روتے ہوئے منت بھرے لہجے میں اس سے التجا کرنے لگی مگر وہ بے رحم انسان سے ہمدردی کی امید لگا رہی تھی

"خاموش"

Posted On Kitab Nagri

غصے سے اسے جھڑکتا وہ اس کے قریب آکر اس کے سینے سے دوپٹہ اتار کر زمین پر پٹک گیا وہ زور سے رونے لگی۔ وہ شخص اس کے چہرے کے قریب چہرہ لانے لگا جب اس نے روتے ہوئے اپنا چہرہ دوسری سمت کر لیا سامنے موجود اس درندے کے چہرے پر ناگواریت سی چھائی تھی اور وہ اس کے منہ پر زور سے ہاتھ رکھ کر دباؤ ڈالتا اس کا منہ اپنے سامنے کر گیا ضحیٰ نے پوری طاقت سے اسے خود سے دور کرنے کیلئے اپنے موم جیسے ہاتھ اسکے وجود پر رکھے وہ شخص مسکرا دیا اور اس کے دونوں ہاتھ اپنی گرفت میں لیتا اوپر کر کے اسے نیچے گرے دوپٹہ سے باندھ گیا اور اس کی گردن پر جھکنے لگا جب ضحیٰ پیروں کو زور زور سے ہلانے لگ گئی چہرے پر سختی سجائے وہ اسے دیکھنے لگا جو نفرت بھری نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی وہ اس کے پیروں پر بھی وہی عمل دوہراتا اس کے قریب آیا اور اس کی گردن پر تشدد کرنے لگ گیا وہ بے بس روتی رہی چیختی رہی مگر اس کی آواز سننے والا کوئی نہیں تھا۔

کچھ دیر بعد اس کے بازوؤں اور پیروں کو کھول کر چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے دیکھنے لگ گیا "تم انسان کہلانے کے قابل نہیں ہو تم حیوان ہو حیوان سنا تم نے میں تمہاری اصلیت سب کو بتا دوں گی دیکھنا تم"

وہ روتے ہوئے اسے شعلہ برستی نگاہوں سے دیکھتی آہستہ آواز میں کہنے لگی جس پر وہ شخص چہرے پر ڈھٹائی سے مسکراہٹ سجا گیا

Posted On Kitab Nagri

"کس کو بتاؤ گی اپنی دادی کو ہاں جو تم سے سیدھے منہ بات نہیں کرتی ہے یا پھر اپنی پھوپھو جس کا بس چلے وہ تمہیں آج ہی ختم کر دے بولو یا پھر اپنے باپ کو جو تمہیں کچھ سال پہلے یہاں چھوڑ کر اپنی نئی بیوی کے ساتھ خوش ہے ہاں؟؟"

وہ پر سکون انداز میں اسے دیکھتے ہوئے اس کی بے بسی کا

مذاق اڑاتا کہنے لگا وہ بس نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگ گئی

"جس کو بھی بتاؤ گی خود پھنسو گی بہتری یہی ہے خاموش رہو ٹھیک ہے آج کے لیے کافی تھا کل پھر ملاقات ہو گی"

وہ اس کے چہرے پر ہاتھ ہاتھ رکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا جب ضحیٰ نے اس کا ہاتھ فوراً جھٹکا اور وہ مسکرا کر چلا گیا۔

اس شخص کے جاتے ہی وہ بیڈ کراؤن سے لگ کر خود میں سمٹی زار و قطار رونے لگ گئی دماغ بالکل ماؤف ہو چکا تھا زور زور سے اپنی گردن پر ہاتھ پھیر رہی تھی نشان اب زخم میں تبدیل ہو گئے اور ان میں سے خون بہنے لگ گیا مگر اسے پرواہ کہاں تھی

ڈیڑھ گھنٹہ وہ ایک ہی جست میں بیٹھی آنسو بہاتی رہی اور اچانک اس کی آنکھیں خود بخود بند ہونے لگ گئی وہ اسی طرح نیند کی وادیوں میں اتر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

سوئزر لینڈ کی خوبصورت سڑک پر وہ تیز قدم اٹھائے جیب میں ہاتھ ڈالے تیزی سے چل رہا تھا ٹھنڈی
ٹھنڈی ہوا وجود سے ٹکرا رہی تھی وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھا جب اچانک کسی وجود سے ٹکرایا نظر اٹھا کر
اس نے سامنے دیکھا

"آئی ایم سوری"

وہ عورت کو دیکھ کر احتراماً ایسکیوز کرنے لگا جو غصے سے اسے دیکھ رہی تھی

"ہاؤڈیو تم مجھے چھو کیسے سکتے ہو ہاں بد تمیز"

وہ عورت غصے سے سرخ چہرہ لیے اسے دیکھتے ہوئے انگریزی میں بولی جس پر سامنے موجود شخص کے
ماتھے پر بل نمودار ہوئے

"میں نے جان کر کچھ نہیں کیا ہے"

وہ اپنے غصے پر قابو پاتا تھوڑے ٹھنڈے لہجے میں جواب دینے لگ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تم جیسوں کو بہت اچھے سے جانتی ہوں"

وہ عورت مزید بد تمیزی کرتی اسے کہنے لگی اور اوراق سرد نگاہوں سے دیکھنے لگ گیا۔

"میں بھی تم جیسی عورتوں کو بہت اچھے سے جانتا ہوں اور تم جیسے عورتوں سے ٹکرانا تو دور بات کرنا بھی میں اپنی بے عزتی سمجھتا ہوں"

اور اوراق انتہائی سخت لہجے میں اسے جواب دیتا بغیر اس کی سنی آگے کی جانب بھاری قدم بڑھا گیا وہ عورت بس اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

اور اوراق اسماعیل بیگ تھا جو سٹیٹ فارورڈ تھا لوگوں کے منہ پر ہر بات کرنے والا آدمی تھا۔



www.kitabnagri.com

ڈائننگ ٹیبل پر وہ ناشتہ لگا رہی تھی ادیبہ بیگم اور ان کی بیٹی عارفہ محترمہ وہاں موجود تھے جو چہرے پر بیزاری سجائے اسے دیکھ رہے تھے وہ نہیں جانتی تھی آخر اس کا قصور کیا ہے جو۔ اس گھر میں موجود ہر شخص اس سے نفرت کرتا ہے اور نہ وہ کسی سے پوچھنے کا حق رکھتی تھی خاموشی سے کیے جانے والا

Posted On Kitab Nagri

سلوک کو وہ برداشت کرتی رہتی تھی وہ ناشتہ لگا رہی تھی تبھی عارفہ محترمہ کے شوہر عاقب صاحب ڈائننگ ٹیبل پر تشریف لائے دونوں بیٹوں کے باہر کے ملک کے جانے کے بعد ادیبہ بیگم نے اپنی بیٹی کو اپنے پاس بلوایا تھا عاقب صاحب کے آتے ہی ضحیٰ کے ہاتھ رک گئے مگر عاقب صاحب کرسی کھسکا کر بیٹھتے ناشتہ شروع کر گئے وہ بھی خاموشی سے ناشتہ لگا کر وہاں سے چلی گئی۔

"صبح صبح اس منہوس کا چہرہ دیکھنا پڑتا ہے مجھے"

ادیبہ بیگم اسے جاتا دیکھ منہ بنائے کہنے لگی عاقب صاحب نے انہیں دیکھا

"مجھے بولنا تو نہیں چاہیے لیکن آپ بلا وجہ ہی اس معصوم بچی کے ساتھ اس طرح سلوک کرتے ہیں تکلیف ہوتی ہوگی اسے"

عاقب صاحب فوراً اسے ادیبہ بیگم کی بات پر مایوس سے بولے جس پر انہوں نے اسے دیکھا

"بلا وجہ میں کسی سے نفرت نہیں کرتی ہوں خیر تم ناشتہ کرو"

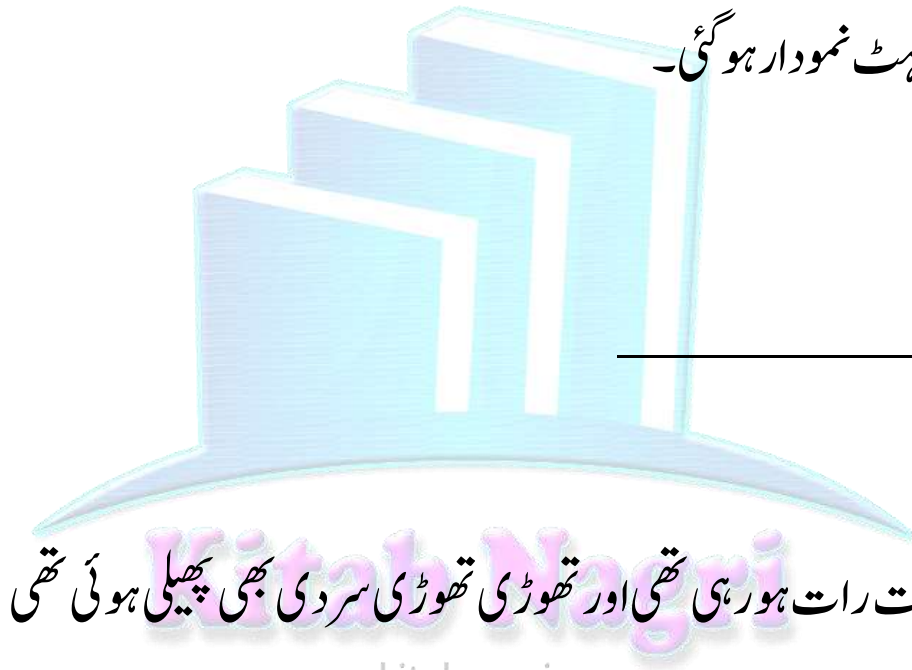
ادیبہ بیگم فوراً اسے جواب دیتے ساتھ اپنی پلیٹ پر نظریں مرکوز کر گئی۔

"گڈ مارننگ"

Posted On Kitab Nagri

وہ پینٹ اور شرٹ میں ملبوس کو کھولے لائٹ سے میک ایپ میں تیکھے نقوش کی خوبصورت لڑکی تھی
ڈاننگ پر آتے ہی مسکرا کر ان سب پر نظر ڈالتی کہنے لگی
"گڈ مارننگ پیٹا"

عاقب صاحب مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگے جس پر وہ مسکرا دی ادیبہ بیگم اور عارفہ محترمہ کے
چہرے پر بھی مسکراہٹ نمودار ہو گئی۔



سوئزر لینڈ میں اسوقت رات ہو رہی تھی اور تھوڑی تھوڑی سردی بھی پھیلی ہوئی تھی
"تو تم نے فیصلہ کر لیا ہے تم پاکستان جا رہے ہو"

انتہا محترمہ کھانا کھاتے ہوئے اپنے بیٹے پر ایک نظر ڈال کر پوچھنے لگی
"جی کیونکہ مجھے اپنا ملک دیکھنا ہے"

وہ فوراً سے انہیں جواب دینے لگا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

درمیانی رنگت بڑھی ہوئی بئیرڈ تیکھے نقوش ڈارک براؤن آنکھیں مغرور ناک سیاہ گردن تک آتے بال کسرتی جسامت وہ دیکھنے میں بہت سچیلہ اور ہینڈ سم نوجوان تھا۔

"میں بھی چلوں مام کی طبیعت بہت خراب ہے"

انیتا محترمہ نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا

"جیسے آپ کو ٹھیک لگے"

اوراق کھانے میں مصروف سا انہیں جواب دینے لگا وہ مسکرا دی اور دونوں خاموشی سے کھانا کھانے لگ گئے۔۔۔

اوراق پانچ سال کا تھا جب اسماعیل صاحب اس دنیا سے رخصت ہو گئے تھے اور ان کے کچھ سال بعد ہی انیتا محترمہ اپنے بیٹے کو لیے سوئزر لینڈ آ گئی تھی یہاں انہوں نے اسماعیل صاحب کا بزنس دیکھا تھا اور ساتھ ہی ساتھ وہ اوراق کی دیکھ بھال بھی کرتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ کچن میں بیٹھی سبزیاں کاٹنے میں مصروف تھی اور ماسی کچن صاف کر رہی تھی

"ماسی یہ دنیا کے لوگ اس قدر ظالم کیوں ہوتے ہیں؟؟"

ضحیٰ ماسی کو دیکھتے ہوئے لہجے میں مایوسی سجائے بولی جس پر ماسی نے اسے دیکھا

"دنیا کے لوگوں میں جب احساس ختم ہو جائے نا تو وہ جانور سے بدتر کہلائے جاتے ہیں ضحیٰ"

ماسی اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں بتانے لگی وہ کچھ پل انہیں دیکھتی رہی

"میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہونا تھا میں واقع منہوس ہوں کیا؟؟"

ضحیٰ آنکھوں میں نمی سجائے انتہائی مایوسی سے بولی جس پر ماسی فوراً اس کے پاس آئی

"نہ میری بچی تو تو میری پیاری سی بچی ہے ایسے نہیں بولتے بس اللہ اپنے پسندیدہ بندوں کو بہت آزماتا ہے

اور پھر ان کے صبر کا پھل ضرور دیتا ہے"

www.kitabnagri.com

ماسی اسے مسکراتے ہوئے دھیمے لہجے میں سمجھانے لگی جس پر ضحیٰ خاموشی سے انہیں دیکھتی رہی۔

"ماسی ماسی"

تبھی عارفہ محترمہ کی آواز پر وہ ادھر سے اٹھتی باہر کی طرف بڑھ گئی ضحیٰ آنسوؤں کو اپنے اندر اتارتی

سبزی کاٹنے میں مصروف ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

تبھی لیزا بچن میں داخل ہوئی نظر ضحیٰ پر گئی ضحیٰ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا
"ضحیٰ کیسی ہو"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی ضحیٰ نے سر اثبات میں ہلادیا
"ماسی آئے تو انہیں کہنا فریش جو س مجھے بنا دیں"

وہ مسکراتے ہوئے ضحیٰ ہو دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی اور لیزا کمرے کی جانب
بڑھ گئی۔۔۔



www.kitabnagri.com

وہ مغرب کی نماز ادا کر رہی تھی تبھی فون بجاد عا نگتی چہرے پر ہاتھ پھیر کر اس نے نظریں فون کی
جانب کی جائے نماز لپیٹ کر گھبراتے ہوئے فون کی طرف بڑھتی فون اٹھا کر کان سے لگایا
"اسلام۔ اسلام و علیکم"

کانپتے لبوں سے اس نے دھیمے لہجے میں بولا دوسری طرف موجود شخص آواز پہچاننے کی کوشش کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم السلام"

اوراق کی بھاری آواز جیسے ہی ضحیٰ کے کان سے ٹکرائیں اس کی ہارٹ بیٹ یکدم تیز ہو گئی

"کون؟"

اوراق نے فوراً پوچھنا چاہا اس سے پہلے وہ اپنا نام بتاتی ادیبہ بیگم اس کے سر پر پہنچتی اس کے ہاتھ سے فون کھینچ گئی وہ سہم کر ان کی جانب دیکھ کر اپنے کمرے میں بھاگ گئی

"اسلام وعلیکم کیسے ہو اوراق بیٹا"

ادیبہ بیگم ضحیٰ کو سخت گھوری سے نوازتی خوشگوار لہجے میں پوچھنے لگی

"میں ٹھیک ہوں دادو یہ کون تھا؟"

اوراق نے وہی سوال ادیبہ بیگم سے پوچھا جس پر انہوں نے ایک نظر فون پر ڈالی

www.kitabnagri.com

"تمہاری چھوٹی کزن ضحیٰ تھی"

ادیبہ بیگم برا سامنہ بنا کر اسے بتانے لگی اور اس کی آنکھوں کے سامنے اچانک ضحیٰ کا پچپن والا چہرہ آیا۔

ادیبہ بیگم اور اوراق کے بیچ کچھ دیر گفتگو ہوتی رہی پھر وہ فون رکھتی ضحیٰ کے کمرے میں گئی جہاں وہ

گھبرائی ہوئی بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

"اے تیری اتنی ہمت کہ تو میری اجازت کے بغیر فون اٹھائے ہاں"

ادیبہ بیگم ضحیٰ کو منہ دبوچ کر غصے سے بولی وہ بھیگی آنکھوں سے انہیں دیکھنے لگ گئی

"دادو"

ضحیٰ نے کچھ بول گ کیلئے منہ کھولا تو انہوں نے اس نے ہونٹوں کو زور سے دبا دیا درد سے وہ آنکھیں میچ گئی

"اپنی زبان سے خبردار جو مجھے دادو بولا تو منہ سوس ہے سنا تو نے"

ادیبہ بیگم چیخ کر اسے تکلیف پہنچاتی کہنے لگی وہ آنکھوں میں آنسو لیے انہیں دیکھ رہی تھی

"کیا کر رہی ہیں آنٹی آپ چھوڑیں اسے"

تبھی عارف صاحب کمرے میں داخل ہوتے فوراً سے ادیبہ بیگم کو اس سے دور کرتے ہوئے تھوڑے خفگی سے بولے

"صحیح کر رہی ہوں اس کے ساتھ"

وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر عارف صاحب انہیں دیکھنے لگ گئے

"چلیں آپ پلیز زرز کیا کر رہی ہیں آپ اس بچی کے ساتھ"

Posted On Kitab Nagri

وہ ادیبہ بیگم کو باہر کی طرف لاتے ہوئے بولے ادیبہ بیگم بولتی چکی گئی اور ضخی کمرے میں گھنٹوں میں منہ دیے آنسو بہاتی چلی گئی۔۔۔



رات کے کھانے میں میز پر موجود گہری خاموشی سی چھائی ہوئی تھی
"اوراق اور انیتا پاکستان آرہے ہیں کل"

ادیبہ بیگم نے بات کا آغاز کرتے ہوئے خاموشی توڑی سب نے انہیں دیکھا
"ادھر آئیں گے؟"

www.kitabnagri.com

عارفہ محترمہ فوراً سے پوچھنے لگ گئی ادیبہ بیگم نے انہیں دیکھا

"ظاہری سی بات ہے اور کدھر جائیں گے"

ادیبہ بیگم تھوڑا خفگی سے اسے جواب دینے لگی جس پر وہ منہ بنا گئی

"میں نے ویسے ہی پوچھا تھا اماں آئیں ان کا گھر ہے"

Posted On Kitab Nagri

عارفہ محترمہ منہ بنائے جواب دیتی کھانا کھانے لگ گئی

"عارف تم جا کر انہیں لے آنا ایرپورٹ سے"

ادیبہ بیگم عارفہ صاحبہ کو دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگ گئی جس پر اثبات میں سر ہلا گئے۔

"ٹھیک ہے"

وہ مسکراتے ہوئے انہیں دیکھ کر بولے اور پھر ڈائننگ ٹیبل سے اٹھ کر چلے گئے لیزا بھی کھانا ختم کرتے ہی خاموشی سے اٹھ کر چل دی۔

"اماں میں تو اس لیے ایسے پوچھ رہی تھی مجھے پریشانی ہو رہی ہے"

عارفہ محترمہ اپنے شوہر اور بیٹی کے جاتے ہی فوراً ان کے پاس آتی کہنے لگ گئی

"کیوں؟"

ادیبہ بیگم نا سمجھنے والے انداز میں سوالیہ نظروں سے دیکھتی پوچھنے لگی

"کیونکہ وہ منسوس ضحیٰ ہے نایاد ہے کچھ مہینوں پہلے لیزا کا رشتہ آیا تھا کیسے جان کر آگئی تھی اندر اور پھر

اتنا چھارشتہ ہاتھ سے چلا گیا سمجھ رہی ہو میری بات آپ اور اراق آرہا ہے"

عارفہ محترمہ بات کا مطلب تفصیلی انداز میں سمجھاتے ہوئے بولی جس پر ادیبہ بیگم سوچ میں پڑ گئی

Posted On Kitab Nagri

"اب کیا کروں؟"

ادیبہ بیگم عارفہ محترمہ کو دیکھتی فوراً سے پوچھنے لگ گئی

"یہ کراسے وحید بھائی کے پاس بھجوادے ہمیں بھی سکون مل جائے گا"

عارفہ محترمہ انہیں مسکراتے ہوئے مشورہ دینے لگ گئی

"وحید نہیں رکھ سکتا اپنے پاس کچھ سوچتی ہوں"

ادیبہ بیگم فوراً سے اسے جواب دیتے ہوئے پانی پینے لگ گئی عارفہ محترمہ خاموشی سے اپنی والدہ کو دیکھ رہی تھی



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

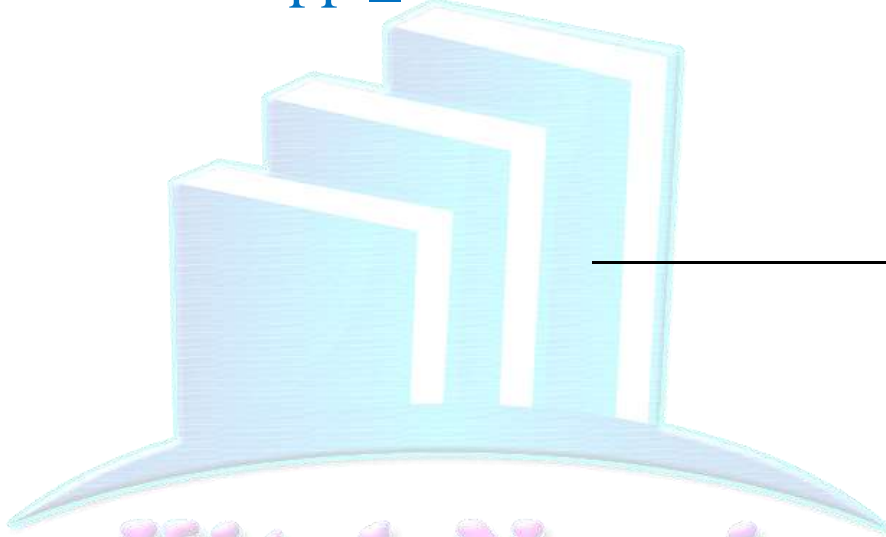
knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)



"ضحیٰ ضحیٰ"

لیزاکرے میں آتے ہی اسے پکارنے لگی جو بیڈ پر خاموش بیٹھی تھی

www.kitabnagri.com

"جی"

وہ نظریں اٹھا کر آہستہ آواز میں اسے جواب دیتی پوچھنے لگی

"تم آج کمرے سے باہر ہی نہیں نکلی میں نے دیکھا ہے تم مغرب کے بعد کمرے میں ہی رہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

لیزا لہجے میں فکر لیے اس کے پاس آتی پوچھنے لگی ضحیٰ نے اسے دیکھا

"بس ویسے ہی"

وحی نظریں جھکائے اداسی سے جواب دیتی زمین کو تنکے لگ گئی

"ضحیٰ کیا ہوا ہے ناویام میں سے کسی نے کچھ بولا ہے"

لیزا اس کے پاس بیٹھتے ہوئے فکر مند سی پوچھنے لگ گئی جس پر وہ فوراً نفی میں سر ہلا گئی

"نہیں بس ویسے ہی ماں کی یاد آ گئی"

وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگ گئی جس پر لیزا بھی اداس ہوئی

"اچھا تم اداس مت ہو"

وہ اس کے بازو پر ہاتھ رکھتی پیار سے بولی ضحیٰ اسے دیکھنے لگ گئی

"ضحیٰ میں نے تمہیں کتنی دفعہ بولا ہے اتنے بند گلے اور ٹوٹ بازو مت پہنا کرو تمہیں گھٹن محسوس

نہیں ہوتی"

وہ فوراً سے اس کے ڈریس کو دیکھتی خفگی سے بولی ضحیٰ نے اسے دیکھا چہرے پر اچانک پریشان کن

تاثرات سج گئے

Posted On Kitab Nagri

"مم۔ مجھے ایسے ہی پسند ہیں اور عادت بھی ہو گئی ہے"

وہ کنفیوز سی ہوتی اپنے بازو پر ہاتھ رکھے جواب دینے لگ گئی جس پر وہ خاموش ہو گئی

"تمہاری مرضی چلو اب اپنا موڈ ٹھیک کرو"

لیزا اسے کہتے ساتھ کمرے سے چلی گئی اور وہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

"کتنا آسان ہوتا ہے بول کر چلے جانا جس پر گزرتی یہ صرف اسی انسان کو معلوم ہوتا ہے لیزا"

وہ اسے جاتا دیکھ دل میں بولتی سر جھٹک کر رہ گئی۔۔



www.kitabnagri.com

اگلا سارا دن وہ باہر نہیں نکلی تھی اور کسی نے پلٹ کر اس سے پوچھنا بھی ضروری نہیں سمجھا تھا۔۔

تبھی عارف صاحب گھر میں داخل ہوئے ان کے ساتھ ہی اوراق اور انیتا محترمہ موجود تھی اوراق کو دیکھ ادیبہ بیگم بے حد خوش ہوئی اور عارفہ محترمہ اور لیزا تو بس اس کی خوبصورتی پر اس سے نظریں نہ ہٹا سکی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا بچہ"

ادیبہ بیگم آگے بڑھتی اس کے گلے سے لگ کر محبت سے کہنے لگ گئی اور اوراق ہلکا سا مسکرا دیا۔

وہ باری باری دونوں سب سے ملے اور پھر ڈانٹنگ ٹیبل پر ڈنر کیلئے چل دیے۔

ضحی خاموشی سے اٹھ کر وضو کرنے کے غرض سے ہاتھ روم کی طرف بڑھ گئی۔

"اور اوراق تو ماشاء اللہ ہی بہت ہی خوبصورت ہو گیا"

عارفہ محترمہ مسکراتے ہوئے اسے بولی جس پر اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"شکریہ پھوپھو"

اور اوراق مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ پانی کا گلاس لبوں سے لگا گیا اور لیزا کی نظریں اسی پر مرکوز تھیں

کھانے کے ساتھ ساتھ باتیں بھی ہو رہی تھی اچانک اوراق کا فون بجا۔

"ایسی کمی کال ضروری ہے میں بس آتا ہوں"

اور اوراق نظریں فون سکرین پر مرکوز کرتا فوراً سے بولتا کر سی کھسکا کر اٹھ کھڑا ہوا اور ڈانٹنگ ہال سے باہر

کی طرف بڑھ گیا

Posted On Kitab Nagri

کال سن کروہ فارغ ہوا اور اندر کی طرف بڑھنے لگا جب ٹی وی لاؤنچ کی دائیں طرف ایک دروازہ کھلا تھا اس کی نظر اس دروازے کی طرف گئی اور پھر نظر اس لڑکی پر گئی جو جائے نماز پر بیٹھی نماز ادا کر رہی تھی اوراق کے قدم خود بخود اس سمت اٹھتے چلے گئے وہ اس کمرے کے پاس پہنچا اور اس کے باہر ہی قدم روک گیا نظر ضحیٰ پر گئی جو نماز ادا کر رہی تھی اوراق اسماعیل بیگ کی نظریں ضحیٰ پر جم سی گئی وہ ساکت سا کھڑا اسے نماز ادا کرتا دیکھتا رہا ضحیٰ نے سلام پھیرا اور نظریں اپنے بائیں طرف دوہرائی ایک انجان وجود کو اپنی نظروں کے سامنے پا کر وہ خوفزدہ سی ہو گئی۔۔۔

اوراق کی نظریں ضحیٰ پر ہی تھیں جب وہ چہرے پر ہاتھ پھیر کر جائے نماز لپیٹ کر دروازے کی جانب بڑھی چہرے پر خوف ابھی بھی موجود تھا

www.kitabnagri.com

"ڈرو نہیں میں تمہارا کزن اوراق ہوں اس دن کال پر میں ہی تھا"

اوراق اسے خوفزدہ دیکھ کر فوراً اسے بتانے لگا ضحیٰ کو کل کا منظر یاد آیا آنکھوں میں مزید خوف سا چھانے لگا

"تم اس کمرے میں رہتی ہو"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اس کے کمرے میں نظر ڈالتا پوچھنے لگا 'ضحیٰ' اثبات میں سر ہلا کر کمرے کا دروازہ بند کر گئی اور اوراق پریشان نظروں سے اسے دیکھتا رہ گیا اور اوراق کو لگا 'ضحیٰ' نے دروازہ اس کے منہ پر دے مارا وہ خاموشی سے وہاں سے چلا گیا 'ضحیٰ' دروازہ بند کرتی جائے نماز جگہ پر رکھ کر بیڈ پر آ گئی۔

اوراق واپس ڈائننگ ٹیبل پر آیا تو سب لوگ وہی موجود تھے

"ضحیٰ کیوں نہیں ہے دادی یہاں؟"

اوراق ادیبہ بیگم پر نظریں جمائے پوچھنے لگا ادیبہ بیگم کی مسکراہٹ سمٹ گئی

"وہ اپنی مرضی کی مالک ہے جب دل کرے گا کھانا کھائے گی"

انیتا بیگم فوراً سے جھوٹ بولتی کھانا کھانے لگ گئی اور اوراق خاموش ہو گیا۔

کھانے کے بعد اوراق اور ادیبہ بیگم کمرے میں آرام کرنے کیلئے چلے گئے۔

www.kitabnagri.com

ادیبہ بیگم 'ضحیٰ' کے کمرے کی جانب بڑھی اور دروازے پر دستک دی

"کون"

ضحیٰ دھیمے لہجے میں پوچھنے لگی

"دروازہ کھولو"

Posted On Kitab Nagri

ادیبہ بیگم کی آواز سنتے ہی وہ فوراً سے اٹھ کر دروازے کی جانب بڑھ کر دروازہ کھولنے لگ گئی۔

"صبح ناچن میں دیکھو تم بہت آرام کر لیا ہے مہمان آئے ہیں"

ادیبہ بیگم اسے خونخوار نظروں سے دیکھتی غصے سے کہنے لگی وہ بس اثبات میں سر ہلا گئی اور ادیبہ بیگم وہاں سے چلی گئی

ضحیٰ نے پورا دن کچھ نہیں کھایا تھا اور کسی نے بھی پلٹ کر اس سے کھانے کو نہیں پوچھا تھا اس کی آنکھوں میں ایک ایک کر کے آنسو بہنے لگے اور وہ دروازہ بند کر کے دروازے سے لگتی زار و قطار رونے لگ گئی۔۔



اور اق جاگنگ کرنے کیلئے نیچے کی جانب بڑھا اور نظر ضحیٰ کے دروازے پر ڈالی وہ بند تھا اور اق سر جھٹک کر باہر کی جانب بڑھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ اسی طرح رات کو دروازے سے لگی روتے ہوئے سو گئی تھی اچانک اس کی آنکھ کھلی اور نظر گھڑی پر ڈالی جہاں سات بج رہے تھے ضحیٰ اٹھ کر باتھ روم کا رخ کرتی فریش ہو کر دوپٹہ شانوں پر ڈال کر تیزی سے کمرے سے باہر کی طرف بڑھی وہ تیزی سے کچن کی جانب بڑھ رہی تھی سامنے موجود شخص کو اتنا دیکھ قدم روک گئی عاقب صاحب مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہے تھے ساتھ ہی عارفہ محترمہ بھی تھیں جو اسے ناگوار نظروں سے دیکھ رہی تھی

"گڈ مارنگ ضحیٰ بچے"

عاقب صاحب مسکراتے ہوئے ضحیٰ کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے وہ بس خاموش رہی وہ دونوں ڈائننگ ٹیبل کی جانب بڑھ گئے



ضحیٰ اور ماسی کچن میں کھڑی ناشتہ بنا رہی تھی اوراق تبھی جاگنگ سے واپس آیا اور پانی پینے کیلئے کچن کی جانب بڑھا

"تم پر اٹھا دیکھنا ضحیٰ میں بس پلیٹس لگا کر ابھی آئی"

ماسی ضحیٰ سے کہتے ساتھ پلیٹیں اٹھا کر کچن سے باہر کی جانب بڑھ گئی تبھی اوراق کچن میں داخل ہوا نظر ضحیٰ پر گئی ضحیٰ نے بھی اسے دیکھ اور نظریں واپس پراٹھے پر کر گئی

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ کو کھڑے کھڑے اچانک چکر سے آنے لگے وہ اس سے پہلے زمین پر گرتی اور اوراق جو اسے ہی دیکھ رہا تھا فوراً آگے بڑھ کر اسے اپنی باہوں میں لے گیا ضحیٰ آنکھیں بند کیے اس کی باہوں میں موجود تھیں۔

"دادی مام"

اور اوراق اسے اپنی باہوں میں تھامے سب کو پکارنے لگا جس پر انیتا محترمہ اور ادیبہ بیگم پریشانی سے کچن کی جانب بڑھے لیزا بھی پیچھے گئی

"کیا ہوا اوراق"

انیتا محترمہ فوراً فکر مند سی پوچھنے لگی سامنے کا منظر دیکھ لیزا کے چہرے پر سختی سی آگئی

"پتہ نہیں مام یہ بے ہوش ہو گئی"

اور اوراق انیتا محترمہ کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا انیتا محترمہ اس کے پاس آکر اس کا باڈی ٹمپرچر دیکھنے لگی جو بہت

ٹھنڈا ہوا ہوا تھا

"اور اوراق تم اسے روم میں لے چلو اور ڈاکٹر کو کال کرو اسکی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی مجھے"

Posted On Kitab Nagri

انیتا محترمہ اوراق کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی اوراق نے فوراً اسے اپنی گود میں لیا اور کچن عبور کر کے ٹی وی لاؤنچ سے گزرنے لگا عاقب صاحب اور عارفہ محترمہ حیرانگی سے اوراق کو جاتا دیکھ رہے تھے اوراق اسے کمرے میں لا کر بیڈ پر لٹا گیا۔

"انکل ڈاکٹر کو کال کریں"

اوراق عاقب صاحب کو کمرے میں آتا دیکھ فوراً اسے کہنے لگ گیا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا کر فون جیب سے نکالنے لگ گئے

"ڈاکٹر آرہا ہے اسے کیا ہوا ہے"

عاقب صاحب ڈاکٹر کو فون کرنے کے بعد پوچھنے لگے

"پتہ نہیں میں کچن میں گیا تو اسے چکر آیا یہ گرنے والی تھی میں نے تھام لیا"

اوراق انہیں کچن میں ہو اسب بتانے لگا جس پر وہ خاموش ہو گئی

کچھ ہی دیر میں ڈاکٹر وہاں موجود تھا اور ضحیٰ کا چیک اپ کر رہا تھا اوراق انیتا محترمہ عاقب صاحب اور لیزا موجود تھے ادیبہ بیگم عارفہ محترمہ وہاں سے چلے گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہ کھانے کی وجہ سے یہ بے ہوش ہو گئی ہیں کمزور ہونے کی وجہ سے ان کی خوراک کا خیال رکھا کریں"

ڈاکٹر انیتا محترمہ کو دیکھتے ہوئے بتانے لگی جس پر وہ سر کو خم دے گئی

"میں چلتا ہوں پریشان ہونے کی بات نہیں ہے کچھ دیر تک ہوش آجائے گا"

ڈاکٹر کہتے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا اور عاقب صاحب انہیں باہر تک چھوڑنے کیلئے بڑھ گئے اور اوراق کی نظریں ضحیٰ پر تھیں

"ہزار دفعہ بولا ہے ضحیٰ کچھ کھالیا کرو لیکن مجال ہے جو یہ سن لے"

لیزا فوراً سے ضحیٰ پر ایک نظر ڈالتی کہنے لگی اوراق اسے ایک نظر دیکھ کر خاموشی سے وہی کھڑا رہا

"کیا پورا دن یہاں کھڑا ہونے کا ارادہ ہے"

لیزا اوراق کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھنے لگی اوراق نے ایک نظر اسے دیکھا وہ اپنی اس کیفیت سے خود بھی انجان تھا وہ بس خاموش رہا۔

ضحیٰ نے پلکوں پر جب نش دی اور آنکھیں کھول کر نظر کمرے میں دوہرانے لگ گئی اوراق انیتا محترمہ اور لیزا کو کمرے میں موجود پا کر وہ پریشان ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ضحیٰ بچے اب کیسی ہے طبیعت"

انیتا محترمہ نرم لہجے میں محبت سے پوچھنے لگی جس پر وہ انہیں دیکھنے لگ گئی۔

"اچھی ہوں"

ضحیٰ مسکراتے ہوئے جواب دینے لگی وہ سر کو خم دے گئی

"ماسی جانیں ناشتہ لے کر آئیں ضحیٰ کیلئے"

ماسی کو موجود پا کر فوراً سے انیتا محترمہ کہنے لگی وہ اثبات میں سر ہلا کر چلی گئی۔

"مام آپ اسے ناشتہ کروا کر خود بھی باہر آ کر کر لیجیئے گا"

اور اق انیتا محترمہ سے کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گیا اور ضحیٰ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ماں میں نے کہا تھا بند و بست کر لے اس لڑکی کا ایک ہی رات میں دیکھو کیسے اپنے پیچھے رکھنے لگی اسے"

Posted On Kitab Nagri

عارفہ محترمہ جلتے ہوئے منہ بنائے کہنے لگی ادیبہ بیگم بھی خاموش بیٹھی تھی

"اتنی جلدی نہیں ہو سکتا بند و بست"

ادیبہ بیگم فوراً سے جواب دینے لگی

"ٹھیک ہے جب وہ اوراق اور بھابی کو سب سچائی بتائے گی پھر بیٹھی رہنا"

عارفہ محترمہ انہیں ڈرانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی جس پر وہ خاموش ہو گئی

"اچھا کچھ کرتی ہوں"

ادیبہ بیگم تھوڑا گھبراتے ہوئے کہنے لگی جس پر عارفہ محترمہ فوراً ان کے قریب ہوئی

"شادی کر دو اس کی کسی بھی انسان سے جان بھی چھوٹ جائے اور ڈر بھی نہیں رہے گا"

عارفہ محترمہ فوراً سے مشورہ دیتے ہوئے کہنے لگی جس پر ادیبہ بیگم اسے دیکھنے لگ گئی

"کرتی ہوں شائلہ سے بات"

ادیبہ بیگم سوچتے ہوئے کہتی چائے کا کپ اٹھا گئی عارفہ محترمہ کے لبوں پر فاتحانہ مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد ضحیٰ لان میں کھلی فضاء لینے کیلئے آگئی وہ سیڑھیوں پر بیٹھ کر آسمان کو دیکھنے لگی

"کیسی ہے طبیعت"

اوراق کی آواز اپنے عقب سے سن کر وہ ایک دم گھبرائی اور پیچھے کو کھسکی

"انسان ہی ہوں میں"

اوراق اسے اس طرح خوفزدہ دیکھ فوراً سے کہنے لگ گیا ضحیٰ نے ایک نظر اس پر ڈالی

"نہیں اچانک آنے پر ڈری"

www.kitabnagri.com

ضحیٰ پلکیں چھپکاتی دوسری طرف دیکھ کر جواب دینے لگی

"طبیعت کیسی ہے"

اوراق نے ایک بار پھر اس سے پوچھا ضحیٰ نے پھر اس پر نظر ڈالی اس کی زندگی میں یہ پہلا شخص آیا تھا جو اس کی طبیعت پوچھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بہتر ہوں"

ضحیٰ اسے مختصر سا جواب دے گئی وہ اس کی والی سیڑھی پر اس کے ساتھ آکر بیٹھا اور اوراق کی بازو ضحیٰ کی بازو سے مس ہوئی ضحیٰ کی ہارٹ بیٹ تیز ہو گئی وہ تھوڑا دور ہو گئی۔

"تم ایسے ہی خاموش طبیعت کی ہو"

اور اوراق دو منٹ کی خاموشی کے بعد اسے پھر مخاطب کرتا پوچھنے لگا

"آپ مجھ سے بات کیوں کر رہے ہیں"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسے پوچھنے لگی اور اوراق بھی اسے دیکھنے لگا

"کیا مطلب"

اور اوراق نا سمجھ والے انداز میں کہنے لگا ضحیٰ نظریں جھکا گئی

www.kitabnagri.com

"مجھ سے کوئی بات کرنا پسند نہیں کرتا جب آپ بات کر رہے ہیں تو پوچھنا تو پڑے گا نا کیوں کر رہے ہیں"

ضحیٰ نظریں جھکائے بھیگی آواز میں اسے کہنے لگی اور اوراق دوپل اسے دیکھتا رہ گیا

"یوں سمجھو مجھے تم سے بات کرنے کا دل کر رہا ہے"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اسے مسکراتے ہوئے جواب دینے لگا ضحیٰ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا وہ اسی کو دیکھ رہا تھا
"میں رونے کی وجہ جان سکتا ہوں"

اوراق اس کی خوبصورت آنکھوں میں آنسو پا کر فوراً اسے پوچھنے لگا
"ضحیٰ ماموں کا فون ہے"

تبھی لیزا وہاں آتی ضحیٰ کو مخاطب کر کے کہنے لگی ضحیٰ کے چہرے پر ایک دم مسکراہٹ نمودار ہوئی اور وہ
فوراً اٹھ کر اندر کی جانب بھاگی اوراق اور لیزا اسے جاتا دیکھنے لگ گئے
"جب بھی ماموں کا فون آتا ہے وہ اسی طرح خوش ہوتی ہے"

لیزا اوراق کے پاس آتے ہوئے اسے بتانے لگی اوراق نے ایک نظر اسے دیکھا
"تو چاچا اسے اپنے پاس کیوں نہیں رکھتے؟"

www.kitabnagri.com

اوراق اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگا

"مجھے نہیں معلوم"

لیزا نفی میں سر ہلا کر اسے بتانے لگ گئی جس پر اوراق سر کو خم دے گیا

"تم کافی ہیڈ سم ہو گئے ہو لاسٹ ٹائم ہم چھ سال پہلے سوئٹزر لینڈ ہی ملے تھے تب اتنے نہیں تھے"

Posted On Kitab Nagri

لیزادوستانہ انداز میں اس سے کہنے لگی جس پر وہ بس مسکرایا۔

"ٹھیک ہے ڈیڈ میں آپ کا ویٹ کروں گی اللہ حافظ"

ضحیٰ کہتے ساتھ فون رکھ گئی ادیبہ بیگم ساتھ ہی کھڑی تھی فون بند ہوتے ہی وہ وہاں سے چلی گئی اور ضحیٰ انہیں جاتا دیکھ پانی پینے کیلئے کچن کی جانب بڑھ گئی

پانی پی کر کچن سے باہر نکلتی ٹی وی لاونچ میں داخل ہوئی اچانک لائٹ چلی گئی اور پورے گھر میں اندھیرا سا چھا گیا ضحیٰ کے بڑھتے قدم ایکدم رکے اس نے نظریں ارد گرد گھمائی ہر جگہ اندھیرا پھیل گیا تھا وہ ایکدم خوفزدہ سی ہو گئی ماتھے پر پسینہ آنے لگا ہاتھ پیر پھول گئے وہ کپکپاتے وجود کے ساتھ ساکت سی خوفزدہ نظریں لیے کھڑی تھی تبھی اچانک قدموں کی آواز پر اس کا خوف مزید بڑھ گیا

"مم۔۔۔ میرے پاس مت آنا سمجھیں۔۔۔ تم ورنہ میں چیخوں گی"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ کانپتے ہونٹوں سے ہمت لیے خوفزدہ سی اسے دھمکی دینے لگی جب وہ اس کے عقب میں آکر کھڑا
ہوا اس کی سانسوں کی گرم تپش اپنی گردن پر محسوس کرتی وہ سوکھے پتے کی مانند لرزنے لگ گئی اس کی
آنکھوں سے دو موتی ٹوٹ کر رخسار پر گرے سانس روکے وہ آنسو بہانے لگی

"مت چھونا مجھے مت چھونا پلیز ز ز نہیں نہیں"

ضحیٰ آنسو بہاتی خوف سے اسے روکنے کی کوشش کرنے لگی پیچھے موجود شخص پریشان نظروں سے اسے
دیکھ رہا تھا چانک ضحیٰ کے رونے میں تیزی آگئی

"میرے قریب مت آنا پلیز ز ز ز ز میں تمہارے آگے"

ضحیٰ روتے ہوئے آنکھیں بند کیے سسک کر بے بسی سے بول رہی تھی

"ضحیٰ پاگل ہو تم ہاں" 

اوراق اسے جھنجوڑ کر ہوش میں لاتا تھوڑا سر دلجے میں کہنے لگا وہ چانک آنکھیں کھول کر آواز پہچاننے کی
کوشش کرنے لگی

"ریلیکس میں ہوں اوراق کوئی نہیں ہے تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اس کے قریب چہرہ لائے اس کے کان میں جھک کر سر گوشیانہ انداز میں بولتا اس کی دھڑکنیں بے ترتیب کر گیا اس میں سے قلوب کی آتی خوشبو ضحیٰ کی دھڑکنیں مزید تیز کر گئی وہ اس کے چہرے پر نظریں جھکائے ہوئے تھی جبکہ وہ اسے نارمل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

اچانک ٹی وی لاؤنچ روشن ہو گیا اور ضحیٰ نے اس سے نظریں ہٹا کر ارد گرد دیکھا وہ اس سے دور ہوتی فوراً سے اندر کی جانب بڑھ گئی اوراق اسے جاتا دیکھنے لگ گیا ضحیٰ کا یہ عمل اوراق کے ذہن میں بہت سے سوال پیدا کر گیا تھا اوراق اس کے کمرے کی جانب نظریں کیے ہوئے تھا۔

سب نے مل کر رات کا ڈنر کیا ضحیٰ ہمیشہ کی طرح وہاں موجود نہیں تھی ڈنر کرنے کے بعد لیز اوراق کے کمرے کی جانب بڑھی اور دروازہ ناک کیا

www.kitabnagri.com

"آ جاؤ"

بھاری آواز جیسے ہی کانوں سے ٹکرائی وہ مسکراتے ہوئے اندر آ گئی

"اوراق آ تسکریم کھانے چلیں"

لیزا اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی اوراق نے مڑ کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے ضحیٰ کو بھی ساتھ لے چلتے ہیں"

اوراق فوراً سے ہامی بڑھتے ہوئے بولالیزا سے دیکھنے لگ گئی

"وہ نہیں جائے گی"

لیز فوراً سے اسے بتانے لگی اور اوراق کمرے سے باہر آگیا لیزا بھی اس کے پیچھے آئی

"پوچھنے میں کیا حرج ہے"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اوراق اسے سنجیدگی سے بولتا زینے اتر کر نیچے آیا لیزا خاموشی سے اس کے پیچھے آنے لگی

ٹی وی لاؤنچ میں ادیبہ بیگم عارفہ محترمہ اور انیتا محترمہ بیٹھی باتیں کر رہی تھی

"مام میں لیزا اور ضحیٰ آنسکریم کھانے جا رہے ہیں"

اوراق انیتا محترمہ کو دیکھتے ہوئے بتانے لگا ادیبہ بیگم نے اسے دیکھا

"نہیں ضحیٰ نہیں جائے گی"

ادیبہ بیگم فوراً سے بولتی انیتا محترمہ اور اوراق کو خود کو دیکھنے پر مجبور کر گئی

www.kitabnagri.com

"کیوں دادی؟"

اوراق آسبر و اچکائے فوراً سے پوچھنے لگا جس پر ادیبہ بیگم گھبرائی

"نہیں میرا مطلب جاتی نہیں ہے نابہ تمیزی کرے گی تم سے خواہ مخواہ بہت بد تمیز ہے"

ادیبہ بیگم فوراً سے اسے دیکھتے ہوئے بات گھما کر کہنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"بد تمیزی کرے گی تو میں ہینڈل کر لوں گا"

اوراق انہیں صاف انداز میں جواب دینے لگا لیزا اور اوراق ضحیٰ کے کمرے کی جانب بڑھ گئے اور ادیبہ بیگم بس منہ ہی بنا کر رہ گئی

وہ دونوں کمرے میں داخل ہوئے تو ضحیٰ عشاء کی نماز ادا کر رہی تھی اور اوراق نے اس کے چہرے پر نظر ڈالی اس کے چہرے سے صاف واضح تھا کہ وہ بہت دیر سے مسلسل رورہی ہے

"ضحیٰ ہمارے ساتھ آسکریم کھانے چلو"

اوراق سینے پر بازو باندھے اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے کہنے لگا ضحیٰ نے اسے دیکھا

"آسکریم کھانے"

ضحیٰ اوراق کی جانب دیکھتی کچھ حیران سی بولی جس پر وہ سر کو خم دے گیا

"پردادی"

ضحیٰ نے کچھ بولنے کیلئے لب کھولے اور اوراق نے اسے ٹوک دیا

"دادی سے پر میشن لے لی ہے میں نے"

Posted On Kitab Nagri

اوراق فوراً سے اسے بولا جس پر وہ خاموش ہو گئی۔

وہ تینوں آنسکریم پارلر موجود تھے 'ضحیٰ' تھوڑی تھوڑی ڈری ہوئی تھی اور اوراق اس کے چہرے پر موجود ہر
تاثر پر بہت غور کر رہا تھا
"میں اسٹابری کھاؤں گی"

لیزا فوراً سے اوراق کو بتانے لگی 'ضحیٰ' خاموشی سے نظریں جھکائے بیٹھی تھی
"ضحیٰ تم کون سا فلیور کھاؤ گی؟"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے نارمل انداز میں پوچھنے لگا 'ضحیٰ' نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا
"چاکلیٹ"

کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد اس نے جواب دیا۔

www.kitabnagri.com

"اوہ مریم"

لیزا کی نظر اپنی دوست پر گئی تو وہ فوراً سے مسکرا کر کہنے لگی

"ایسکیوز می میں ابھی آتی ہوں"

لیزا کہتے ساتھ اٹھ کر وہاں سے چلی گئی اور اوراق ایک نظر اسے جاتا دیکھ کر 'ضحیٰ' پر واپس نظریں جما گیا

Posted On Kitab Nagri

"کتنے وقت بعد باہر نکلی ہو"

اوراق نے ایک اور سوال ضحیٰ سے پوچھا

"چار سال کی تھی تب"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے اسی کے انداز میں جواب دے گئی اور اوراق کو واقع حیرانگی ہوئی اس وقت اس کی عمر انیس سال تھی

"اس کے بعد کبھی نہیں نکلی"

اوراق بے یقینی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا ضحیٰ نفی میں سر ہلا گئی

"گھومنے کیلئے آخری بار چار سال کی عمر میں آئی تھی لیکن کالج آتی جاتی تھی لیکن بس کالج کالج سے گھر"

ضحیٰ فوراً سے اسے دیکھتی لہجے میں ناچاہتے ہوئے ادا سی سجائے کہنے لگی جس پر وہ اسے دیکھتا رہ گیا۔

www.kitabnagri.com

"شکر ہے ضحیٰ تم باہر نکلی ورنہ جب بھی میں نے تمہیں کہا تم ڈرتی رہتی تھی"

لیزا اس کے پاس آکر بیٹھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی اور اوراق جیسے جیسے اس کے متعلق جان رہا تھا وہ بس پریشان یا حیران ہو رہا تھا۔

آنکس کریم کھانے کے بعد وہ لوگ واپس گھر کیلئے چل دیے

Posted On Kitab Nagri

رات کے پہر سب لوگ اپنے کمرے میں سونے کیلئے چل دیے تھے اور اراق اپنے بیڈ پر لیٹا ہوا صبحی کے متعلق سوچ رہا تھا لائٹ جانے پر اس کا ری ایکشن پھر باہر جانے پر اس قدر گھبرانا اسے سوچ میں مبتلا کر گیا تھا کمرے میں عجیب سا محسوس کرتا وہ لان میں جانے کا سوچنے لگا وہ کمرے سے باہر نکل کر نیچے آیا تو نظر عاقب صاحب پر گئی جو اپنے کمرے سے باہر نکل رہے تھے

"انکل آپ اسوقت"

اور اراق انہیں باہر موجود دیکھ پوچھے بغیر نہ رہ سکا

"بس بیٹا وہ دل عجیب سا ہو رہا تھا نیند بھی نہیں آرہی تو سوچا کچھ دیر لان میں چہل قدمی کر لوں"

عاقب صاحب اور اراق کو دیکھتے ہوئے بتانے لگے

"یہ تو اچھا ہے میں بھی وہی جا رہا ہوں کمپنی مل جائے گی"

Posted On Kitab Nagri

اوراق انہیں دیکھتے ہوئے دوستانہ انداز میں بولا جس پر وہ مسکرا دیے اور وہ دونوں لان کی جانب بڑھ گئے

اوراق اور عاقب صاحب ڈیڑھ گھنٹہ ٹہلتے ہوئے مسلسل بات چیت کر رہے تھے

"عاقب بہت دیر ہو گئی ہے صبح آفس بھی جانا ہے آکر سو جائیں"

تبھی عارفہ محترمہ آتی عاقب صاحب کو مخاطب کیے بولی جس پر وہ اوراق کو دیکھ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئے اوراق بھی سونے کیلئے چلا گیا۔



ہمیشہ کی طرح صبح وہ ڈائٹنگ ٹیبل پر ناشتہ لگا رہی تھی اور سب لوگ موجود تھے

"وحید آ رہا ہے آج کل فون پر بتایا تھا اس نے"

Posted On Kitab Nagri

ادیبہ بیگم کی بات پر ضحیٰ کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی اور اوراق کی نظر فوراً اس پر گئی اسے یہاں آئے تین دن گزر گئے تھے اس نے ضحیٰ کو دوسری بار مسکراتا پایا تھا پہلی بار اس کے والد کی کال پر اور دوسری ان کی آمد پر ضحیٰ کی نظر اس پر گئی خود کو پاتا دیکھ وہ فوراً پلکیں چھپکا گئی اور وہاں سے جانے لگی

"ضحیٰ بیٹا ہمارے ساتھ بیٹھو ناشتہ کرو"

انیتا محترمہ کی بات پر اس کے بڑھتے قدم رکے اس نے مڑ کر انہیں دیکھا اور پھر ادیبہ بیگم پر نظر ڈالی جو قہر برسی نگاہ اس پر ڈالے ہوئے تھیں

"نہیں میں نے کر لیا ہے"

ضحیٰ چہرے پر جھوٹی مسکراہٹ سجائے نرم لہجے میں جواب دیتی وہاں سے چلی گئی

سب لوگ خاموشی سے ناشتہ شروع کر گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد وحید صاحب پہنچ چکے تھے اور ضحیٰ انہیں دیکھ کر بہت خوش تھی باری باری سب ان سے ملے تھے

Posted On Kitab Nagri

دوپہر کے کھانے میں وحید صاحب کیلئے خاص کھانے کا انتظام تھا کھانا کھانے کے بعد سب لوگ ٹی وی لاؤنچ میں موجود تھے اور گپ شپ کر رہے تھے

"میرا یہاں آنے کا خاص مقصد ہے"

وحید صاحب ضحیٰ کو اپنے پاس بٹھائے سب کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے

"کیا مقصد؟"

ادیبہ بیگم فوراً سے وحید صاحب سے پوچھنے لگی

"میری بیٹی کی اب شادی کی عمر ہے تو میں نے سوچا اس کی شادی کر دی جائے بہت اچھا رشتہ ہے"

وحید صاحب مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگ گئے جس پر ضحیٰ سمیت سب نے حیرت سے انہیں دیکھا ضحیٰ کے چہرے ایک دم خوف سا چھانے لگا وہ گھبراتے ہوئے وہاں سے اٹھ کر کمرے میں آگئی

ضحیٰ کمرے میں آتی پریشان سی باتوں کو سوچ رہی تھی وہ شادی کیلئے ہر گز تیار نہیں تھی

"یہ تو بہت اچھا سوچا تصویر تو دیکھاؤ ذرا ہمیں"

Posted On Kitab Nagri

ادیبہ بیگم خوشی سے وحید صاحب کو دیکھتی کہنے لگی وحید صاحب نے جیب سے فون نکالا اور اس کی تصویر نکال کر دیکھائی اور اراق نے بھی فون پر نظر ڈالی ایک اچھی خاصی عمر کا آدمی تھا اور اراق نے ایک نظر وحید صاحب پر ڈالی اور اٹھ کر ضحیٰ کے کمرے کی جانب بڑھ گیا



ضحیٰ کی نظر اور اراق پر گئی جو سرد نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا

"ایک بات بتاؤ"

اور اراق اس کے قریب آتا اسے دیکھ کر کہنے لگا ضحیٰ خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی

www.kitabnagri.com

"جی"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

"تم کسی بھی انسان سے شادی کر لو گی جسے آج تک نہ تم نے دیکھا ہو گا نہ بات کی ہو گی ہاں"

اور اراق حیران سا اس سے پوچھنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"میرے ویڈیو نے پسند کیا ہے میرے لیے"

ضحیٰ اوراق کی جانب دیکھتے ہوئے جواب دینے لگی اوراق اس کی معصومیت پر سرپیٹ کر رہ گیا

ضحیٰ بے شک تمہارے ڈیڈ نے تمہارے لیے پسند کیا تمہیں پتہ بھی ہے وہ اپنی عمر جتنے شخص سے "

"تمہاری شادی کر رہے ہیں تم کر لو گی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
Kitah Nagri
 ابھی ای میل کریں۔

www.kitabnagri.com
knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اوراق اسے حیرانگی سے دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں کہنے لگا

"آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہوگی ایسا نہیں ہوگا"

ضحیٰ اس کی بات پر نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولی اوراق اسے دیکھ رہا تھا

"آپ یہ سب کیوں کر رہے ہیں کیوں مجھے بتانے آرہے ہیں"

ضحیٰ فوراً اسے دیکھتی خفگی سے پوچھنے لگی

"مجھے تمہاری فکر ہے ضحیٰ"

اوراق اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے اسے صاف لفظوں میں بول گیا ضحیٰ اسے دیکھنے لگی

"آپ کوئی نہیں ہوتے میری فکر کرنے والی میری فکر مت کریں اور میں تو خوش ہوں میری اس گھر

سے جان چھوٹ"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے جلد بازی میں بولتی ایک دم خاموش ہوئی اوراق اسے دیکھنے لگا

"آپ جائیں یہاں سے پلیزز"

ضحیٰ اسے باہر کی جانب جانے کا اشارہ کرنے لگ گئی اوراق خاموشی سے چلا گیا..

Posted On Kitab Nagri

"شکر ہے ماں جان چھوٹ رہی ہیں آپ کی اور میری ورنہ دیکھا ہے ناتین دن میں اوراق کو اپنے پیچھے لگا لیا جتنی معصوم بنتی ہے اتنے ہے نہیں"

عارفہ محترمہ ادیبہ بیگم کے پاس بیٹھی شکر ادا کرتی بولی جس پر ادیبہ بیگم مسکرا دی
"صحیح بول رہی ہے بلکل لیکن اب تو جان چھوٹ رہی ہے نا اس سے اور میں نے لڑکا دیکھا ہے وحید سے
دو تین سال چھوٹا ہی ہوگا"

ادیبہ بیگم ہنستے ہوئے عارفہ محترمہ سے کہنے لگی جس پر وہ بھی ہنس دی
www.kitabnagri.com
تبھی وحید صاحب ان دونوں کے پاس آکر بیٹھے

"بہت اچھا سوچا ہے تم نے اپنی بیٹی کیلئے کب کرنی ہے شادی"

ادیبہ بیگم انہیں بیٹھا دیکھ فوراً سے پوچھنے لگ گئی جس پر وحید صاحب نے انہیں دیکھا

"اسی جمعے کو نکاح کر دوں گا"

Posted On Kitab Nagri

وحید صاحب فوراً سے بتانے لگ گئے جس پر ادیبہ بیگم کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔

"بلکل صحیح نیک کام میں دیری کیسی"

ادیبہ بیگم مسکراتے ہوئے بولی وحید صاحب اور عارفہ بھی مسکرا دیے۔

اگلے دن وحید صاحب ضحیٰ کو نکاح کی شاپنگ کروانے کیلئے چل دیے ضحیٰ اوراق کی باتوں کو سوچ رہی تھی لیکن اگلے پل وہ اس گھر میں گزرا اپنا وقت یاد کرتی اپنے والد کے فیصلے پر رضامند ہو گئی اور خاموشی سے اپنے ڈیڈ کے ساتھ شاپنگ کرنے لگ گئی۔

شاپنگ کروانے کے بعد انہوں نے ضحیٰ کو اچھے سے ریسٹورنٹ سے کھانا کھلایا اور پھر وہ لوگ واپس گھر آ گئے

گھر میں تیاریاں ضحیٰ کے نکاح کی تیاریاں ہو رہی تھی وہ اپنے کمرے میں بیٹھی تھی اچانک یہ سب ہونا اسے حیران اور پریشان ضرور کر رہا تھا مگر اب وہ اس قید خانے سے رہائی چاہتی تھی

اور اوراق خاموشی سے سب تیاریوں کو ہوتا دیکھ رہا تھا اس نے ضحیٰ سے بات کرنے کی کوشش ضرور کی تھی لیکن ضحیٰ نے اس کی نہیں سنی تھی مگر وہ اس کے ساتھ کچھ غلط نہیں ہونا دینا چاہتا تھا کیوں اس بات سے وہ خود بھی انجان تھا

Posted On Kitab Nagri

اوراق نے جیب فون نکال کر نمبر ڈائل کیا اور فون کان سے لگا گیا

"مجھے دو آدمی چاہیے ہیں"

اوراق کہتے ساتھ فون بند کرتا لبوں پر مسکراہٹ سجا گیا

جمعہ کا دن تھا اور آج نکاح ہونا تھا اور گھر میں نکاح کی تقریب کے انتظام ہو رہے تھے اور ان میں بڑھ چڑھ کر اوراق بھی حصہ لے رہا تھا وہ باہر خوفزدہ چہرہ لیے کپکپاتے وجود کے ساتھ خاموش بیٹھی اوراق کو پریشان سی دیکھ رہی تھی جو کل اسے اس نکاح سے منع کر رہا تھا اور آج اسی نکاح کا انتظام کر رہا تھا۔

نماز کے بعد گھر میں سادگی سے نکاح کی تقریب رکھی گئی تھی جس میں صرف گھر کے لوگ ہی موجود تھے۔

"لیز اجاؤ بیٹا ضحیٰ کو کمرے میں لے جاؤ اور اسے تیار کرواؤ"

انیتا محترمہ ہریرا کو مخاطب کرتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی

"جی اچھا ممائی"

Posted On Kitab Nagri

لیزا سے کہتے ساتھ ضحیٰ کا ہاتھ تھامتی اسے کمرے میں لے جانے لگی۔

"ضحیٰ تم ڈریس چینج کر لو پھر تمہارا میک اپ کرتی ہوں"

وہ اسے ڈریس تھماتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی جس پر ضحیٰ خاموشی سے اس کے ہاتھ سے ڈریس لیتی چینج کرنے کیلئے چلی گئی

کچھ دیر بعد وہ سفید رنگ کے ڈریس میں ملبوس جس پر نفیس سا کام ہوا ہوا تھا سیاہ بال کھلے ہوئے پشت پر پھیلے ہوئے تھے وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے ڈریسنگ کے سامنے موجود کرسی پر آکر بیٹھ گئی۔

لیزا اسے لائٹ سامیک اپ کر کے تیار کرنے لگ گئی تیار کرنے کے بعد ضحیٰ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا سفید رنگ کے ڈریس میں لائٹ سے میک اپ ہونٹوں پر ریڈ لپسٹک لگائے جیولری پہنے ایر رنگز پہنے وہ بہت ہی حسین لگ رہی تھی مگر چہرہ بجھا بجھا سا رہا تھا

www.kitabnagri.com

"تم بہت پیاری لگ رہی ہو ضحیٰ"

لیزا اس کا عکس مرر میں دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہنے لگی ضحیٰ بمشکل لبوں پر مسکراہٹ سجا گیا

Posted On Kitab Nagri

سب لوگ تیار ہو چکے تھے نکاح شروع ہونے والا تھا تبھی ضحیٰ انیتا محترمہ اور عارفہ محترمہ کے ساتھ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے چلتے ہوئے باہر کی جانب آئی اس کی نظریں سامنے گئی سامنے بیٹھے اچھی خاصی عمر آدمی کو دیکھ وہ اپنے والد کو دیکھنے پر مجبور ہو گئی تھی ایسا تو کوئی غیر کے ساتھ بھی نہیں کرتا جو اس کا اپنا باپ اس کے ساتھ کرنے جا رہا تھا اسے اپنے وجود سے مزید نفرت سی ہونے لگ گئی وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اسٹیج کی جانب بڑھنے لگی اور اراق کی نظر اس پر گئی سفید رنگ کے جوڑے میں وہ اس وقت حسین لگ رہی تھی کہ اوراق کی اس پر سے نظر ہٹانا بے حد مشکل ہو رہا تھا وہ اسٹیج پر آئی اور سامنے بیٹھ گئی وحید صاحب کے لبوں پر فاتحانہ مسکراہٹ سچی ہوئی تھی ضحیٰ نے ادیبہ بیگم اور عارفہ محترمہ کی جانب دیکھا جو بے حد خوش نظر آرہی تھی مگر قسمت کو تو کچھ اور ہی منظور تھا۔

"مولوی صاحب نکاح شروع کریں"

وحید صاحب مولوی صاحب کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے جس پر وہ سر کو خم دیتے نکاح شروع کرنے لگے۔

"ضحیٰ وحید ملک آپ کا نکاح"

مولوی صاحب ابھی بول رہے تھے جب کسی نے بیچ میں ٹوکا۔

"کوئی نکاح نہیں ہو رہا ہے آپ جاسکتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ مولوی صاحب کو گن دیکھاتے ہوئے باہر کی طرف اشارہ کرتا بولا جس پر مولوی صاحب سمیت وہاں موجود سب لوگ گھبرا گئے۔

"کیا بد تمیزی ہے یہ"

وحید غصے سے اس کے پاس آکر کہنے لگے اور اراق نے انہیں دیکھا اور داڑھی پر اپنا ہاتھ پھیرا۔

"ہمت کیسے ہوئی"

وہ وحید صاحب کو دیکھتے ہوئے سرد لہجہ اختیار کیے آنکھوں میں سرخی لیے پوچھنے لگا وحید صاحب اسے دیکھنے لگے۔

"بیٹی ہے میری"

وہ بھی لہجے میں سختی لیے اسے بتانے لگے ضحیٰ پریشانی سے یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

"اور بیوی ہے میری"

وہ ضحیٰ پر ایک نظر ڈال کر وحید صاحب سے کہنے لگے جس پر وحید صاحب کو حیرانگی اور غصہ دونوں آیا نہ صرف وحید صاحب بلکہ وہاں موجود ہر شخص کو حیران کر گیا۔

"میری بیٹی کا سوچا بھی نہ تو تیرا حشر بگاڑ دوں گا"

Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے تیش میں چیخے وہ آنکھوں کی سرخ مزید گہری کرتا نہیں دیکھنے لگا۔

"غصہ کم سر جی بی پی ہائے ہو جائے گا"

وہ سنجیدہ تاثرات سجائے وحید صاحب سے کہتے ساتھ گن دیکھتا سیٹج کی طرف بڑھا

سب ایک دم کھڑے ہو گئے اور پریشانی سے اسے دیکھنے لگے۔

"اگر آپ کی بیٹی ہے تو میری امانت ہے"

ضحیٰ کا ہاتھ مضبوطی سے اپنی گرفت میں لیتا وہ وحید صاحب سے کہتے ساتھ اسے اپنے ساتھ لے جانے لگا سب بس پریشان سے دیکھ رہے تھے۔

"اوراق یہ سب کیا ہے"

انیتا محترمہ پریشان سی اسے دیکھتی کہنے لگی

www.kitabnagri.com

"مام میں بعد میں بتاتا ہوں"

"وحید صاحب کیا آپ نے میری بے عزتی کرنے کیلئے مجھے یہاں بلایا ہے ہاں"

عظمت صاحب غصے سے کھڑے ہوتے وحید صاحب کو مخاطب کرتے پوچھنے لگے وحید صاحب جواباً خاموش رہے۔

Posted On Kitab Nagri

"میں آپ کے ساتھ ہوئی ہوئی ڈیل کو کینسل کرتا ہوں"

عظمت صاحب سردلجے میں کہنے لگے 'ضحیٰ کو اوپر پہاڑ سا ٹوٹا وہ بے یقینی سے وحید صاحب کو دیکھنے لگی اس کا باپ اسے بچ رہا تھا اس نے مڑ کر اوراق کو دیکھا جو اس کا ہاتھ تھامے ہوئے تھا۔

"بے شرم لڑکی شرم آنی چاہیے تو بے پہلے تیری ماں نے بھی میرے بیٹے کو اپنے جال میں پھنسا یا اور تو نے بھی اپنے باپ کی عزت کا جنازہ نکال دیا"

ادیبہ بیگم غصے سے 'ضحیٰ کی طرف بڑھ کر اسے بالوں سے پکڑ کر اسے چیخ کر کہنے لگی 'ضحیٰ کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگ گئے اوراق نے فوراً ادیبہ بیگم کا ہاتھ تھاما اور 'ضحیٰ کو اپنے پیچھے چھپایا

"دادی بس اب نہیں اب آپ اس کے ساتھ کچھ بُرا نہیں کر سکتی ہیں میری بیوی ہے اب یہ اور اگر کسی نے میری بیوی پر نظر بھی ڈالی تو میں کوئی لحاظ نہیں کروں گا"

اور اوراق ادیبہ بیگم کو دیکھتے ہوئے انتہائی سردلجے میں کہنے لگا۔

"واہ میاں ہمارے گھر میں کھڑے ہو کر ہمیں ہی گنڈہ گردی دیکھا رہے ہو"

عاقب صاحب بچ میں مداخلت کرتے ہوئے غصے سے کہنے لگے 'ضحیٰ اوراق کے پیچھے خوفزدہ سی کھڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"صحیح کہ رہے ہیں آپ مام اور تم پکینگ کرو ہم لوگ جارہے ہیں"

اوراق عاقب صاحب پر نظریں مرکوز کیے بولا انیتا محترمہ اور ضحیٰ اسے دیکھنے لگ گئی۔

"مم۔۔ ممیں"

ضحیٰ اوراق کی جانب دیکھتی گھبراتے ہوئے پوچھنے لگی اوراق نے نظر گھما کر اسے دیکھا

"ظاہری سی بات زوجہ محترمہ آپ میری بیوی ہیں جہاں میں آپ وہاں"

اوراق انتہائی نرم لہجے میں اس پر نظریں مرکوز کیے کہنے لگا ضحیٰ شرمندگی سے نظریں جھکا گئی ادیبہ بیگم عارفہ محترمہ اور ہریرا کو شدید غصہ آیا وہ سرد نگاہوں سے اسے دیکھنے لگ گئے

"نہیں نہیں اماں کو بس غصہ آگیا ہے آپ لوگ جب تک گھر کا انتظام نہیں ہوتا یہاں رہ سکتے ہیں"

عارفہ محترمہ فوراً سے اوراق اور انیتا محترمہ کے پاس آتے ہوئے کہنے لگ گئی جس پر ادیبہ بیگم عاقب صاحب لیزا حیران ہوئے۔

"کوئی نکاح نہیں ہو رہا ہے سب لوگ یہاں سے چلے جائیں"

اوراق سب لوگوں پر نظر ڈالتا انہیں بولا سب لوگ آہستہ آہستہ وہاں سے جانے لگ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

اوراق سب کو نظر انداز کرتا ضحیٰ کا ہاتھ مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں لیتا وہاں سے اسے لے جانے لگا ہر کوئی اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔

اوراق اسے اپنے کمرے میں لایا اور بیڈ پر بٹھایا ضحیٰ بیڈ بیٹھی آنسو بہانے میں مصروف تھی۔
"اب تم یہاں سے مت ہلنا اور رونا بند کرو"

اوراق اسے انگلی دیکھا کر تھوڑے سخت لہجے میں بولا جس پر وہ گھبرا کر اثبات میں سر ہلا کر سر مزید جھکا گئی اور اوراق کمرے سے باہر کی جانب آیا۔

www.kitabnagri.com

اوراق انیتا محترمہ کے کمرے میں آیا جو وہاں پریشان کھڑی تھی

"یہ سب کیا ہے اوراق"

انیتا محترمہ اسے پریشان سی دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

"آپ نے دیکھا نہیں مام آپ کے بھائی کیسے انسان سے اس کا نکاح کروا رہے تھے"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اینتا محترمہ کو دیکھتے ہوئے بولا

"بیٹا وہ اس کی بیٹی ہے اس کی مرضی جو کرے"

اینٹا محترمہ اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے کی کوشش کرنے لگ گئی

"نہیں مام جو غلط ہے وہ غلط اور میں نے شادی تو کرنی تھی آج نہیں توکل پھر وہ آپ کے بھائی کی بیٹی ہے"

اوراق فوراً سے اینٹا محترمہ کو جواب دینے لگا جس پر وہ خاموش ہو گئی

"ایسا نہیں ہے بیٹا مجھے اس بچی سے کچھ نہیں ہے لیکن یہ سب جو ہو وہ غلط ہے بیٹا یہ سب ایسے نہیں ہونا چاہیے تھا لوگ قبول نہیں کریں گے اس رشتے کو"

اینٹا محترمہ اسے ایک پھر سے سمجھانے کی کوشش کرنے لگ گئی مگر اوراق تو کوئی بات سننے کو تیار نہیں تھا

"مجھے کسی سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کو قبول ہے نامیرے لیے بہت ہے نام"

اوراق انہیں سنجیدگی سے بولا جس پر وہ سر کو خم دے گئی

Posted On Kitab Nagri

"اور دنیا کی باتوں کا سامنا میں خود کروں گا اب کوئی ضحیٰ کو کچھ نہیں بول سکتا ہے کیونکہ میں ہوں محافظ
اب اس کا"

"آپ سو جائیں اب پریشان نہ ہو کچھ نہیں ہوگا"

اور اراق انہیں دھیمے لہجے میں کہتے ساتھ کمرے سے چلا گیا وہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

"ٹھیک کہتی تھیں آپ مام وہ شکل پر معصومیت کا نقاب لپیٹا ہوا تھا وہ جتنی معصوم بنتی ہے اتنی ہے نہیں
دیکھیں اس نے اوراق کو فوراً ہی مجھ سے چھین لیا"

لیزا روتے ہوئے عارفہ محترمہ کو دیکھتی بولی وہ پریشان سی اسے دیکھنے لگ گئی

"اور آپ نے کیوں گھر میں رکھا ہے"

لیزا انہیں دیکھتے ہوئے نم آنکھوں سے خفگی سے بولی جس پر عارفہ محترمہ کے چہرے پر شاطر مسکراہٹ
سجا گئی

"رونے کی ضرورت نہیں ہے میری بچی میں نے انہیں کسی خاص مقصد سے یہاں روکا ہے میری بیٹی"

عارفہ محترمہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی لیزا انہیں دیکھتی رہی۔

Posted On Kitab Nagri

اوراق کمرے میں واپس آیا اور نظر ضحیٰ پر کوئی وہ بالکل اسی طرح بیٹھی تھی جیسے وہ اسے چھوڑ کر گیا
"تم سب کی بات ایسے ہی مانتی ہو"

اوراق کی آواز پر ضحیٰ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور اوراق کی نظریں اسی پر مرکوز تھیں
"ک۔۔ ککیا مطلب"

ضحیٰ پریشان سی اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی اور اوراق کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی
"آپ کو شرم آنی چاہیے آپ کی وجہ سے یہ سب ہوا ہے دادی پھوپھو سب کتنا ناراض ہو رہے تھے"
ضحیٰ اپنے ہاتھوں سے آپس میں کھیلتے ہوئے پریشان سی اسے دیکھ کر بتانے لگ گئی اور اوراق اسے سن رہا تھا
تمہارا میرا شکریہ ادا کرنا چاہیے اس آدمی سے تمہاری جان چھڑوا کر اتنے ہینڈ سم نوجوان سے تمہارا
"نکاح ہوا ہے"

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوراق اسے دیکھتے ہوئے شوخیہ لہجے میں بولا ضحیٰ بس اسے دیکھتی رہ گئی جو بے حد پر سکون تھا۔

(رات کے پہر اور اوراق ضحیٰ کے کمرے میں آیات کے پہر اسے دیکھ کر ضحیٰ کو حیرانگی ہوئی۔

"میرے ساتھ چلو"

Posted On Kitab Nagri

اوراق ضحیٰ کو دیکھتے ہوئے پریشانی سے کہنے لگا ضحیٰ! اسے پریشان سی دیکھنے لگی۔

"کک۔۔ ککماں"

ضحیٰ کپکپاتے لبوں سے اسے دیکھتی پوچھنے لگ گئی۔

"بس چلو تم"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے تھوڑا سختی سے کہنے لگا ضحیٰ! نفی میں سر ہلا گئی

"میں نے جاؤں گی وہ بھی اتنی رات کو"

ضحیٰ خوفزدہ سی اسے منع کرتی دور ہونے لگی اوراق اسے دیکھنے لگ گیا۔

"ضد مت کرو میرے ساتھ چلو تمہارے لیے کر رہا ہوں کچھ غلط نہیں کر رہا ہوں"

اوراق اسے اب کی بار تھوڑا سرد لہجے میں بولا ضحیٰ! سہم گئی اور ڈر کر اس کے ساتھ چل دی

اوراق اسے اپنے ساتھ ایک مسجد میں لے آیا جہاں دو لوگ موجود تھے وہ پریشان سی اوراق کو دیکھ رہی تھی

"اوراق آپ کہاں لائے ہیں مجھے یہ کیا کر رہے ہیں آپ"

ضحیٰ! اوراق کو دیکھتے ہوئے بہت پریشانی سے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"مجھ سے نکاح کرو گی"

اوراق اس کے آگے، تھیلی پھیلائے پوچھنے لگا 'ضحیٰ' اسے دیکھنے لگ گئی

"آآآ۔۔۔ آپ کیا بول رہے ہیں"

ضحیٰ حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی اور اوراق آگے بڑھ کر اس کے سر پر دوپٹے کرنے لگا 'ضحیٰ' اسے
بس دیکھ رہی تھی

"میں تم سے نکاح کرنا چاہتا ہوں"

اوراق اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے کہنے لگا 'ضحیٰ' بس خاموشی سے اسے دیکھتی رہ گئی اور 'ضحیٰ' بس
خاموشی سے اس کے ساتھ بیٹھ گئی اور دونوں کا نکاح ہو گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضحیٰ اوراق پر نظریں مرکوز کیے ہوئے تھی اور اوراق نے اس کے سامنے چٹکی بجائی وہ ہوش کی دنیا میں
واپس آئی اور نظریں جھکا گئی۔

"بھوک لگی ہے کیا تمہیں؟"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اسے دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں پوچھنے لگا 'ضحیٰ' نے اثبات میں سر ہلادیا 'ضحیٰ' نے صبح بس ناشتہ کیا تھا اس کے بعد اسے کچھ اور کھانے کا نہ تو وقت ملا تھا اور نہ کسی نے لا کر دیا تھا۔

”میں ہم دونوں کیلئے کچھ کھانے کیلئے لاتا ہوں“

اوراق اسے کہتے ساتھ اٹھ کر واپس کمرے سے باہر سے آیا جہاں انیتا محترمہ نیچے کی جانب بڑھ رہی تھی

”مام میرے اور 'ضحیٰ' کیلئے کھانا روم میں بھجوا دیں“

اوراق کی آواز پر انیتا محترمہ نے پلٹ کر اسے دیکھا جس پر وہ سر کو خم دیتی نیچے کی جانب بڑھ گئی۔

اوراق واپس کمرے میں آیا تو 'ضحیٰ' بیڈ پر ہی بیٹھی تھی اوراق کو واپس آتا دیکھ وہ پریشان ہوئی۔

”مام کھانا لا رہی ہیں تب تک تم ایزی ہو جاؤ کپڑے چنچ کر لو“

اوراق اس کے کپڑوں پر نظر ڈالتے ہوئے بولا جس پر 'ضحیٰ' سر کو خم دیتی وہی بیٹھے ہوئے ایئر رنگز اتارنے لگ گئی مگر جلدی اور کنفوشن میں ایئر رنگز نہیں اتر رہے تھے اوراق اپنا ہاتھ اس کے کان کے جانب لے جاتے ہوئے نرمی سے کان سے ایئر رنگ اتار گیا 'ضحیٰ' اپنی سانس روکے نظریں جھکا گئی گال سرخ ہونے لگ گئے اوراق نے دوسرے کان کا ایئر رنگ بھی بہت نرمی سے اتار دیا اور نظر 'ضحیٰ' کے چہرے جس کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا وہ اس کی جانب تھوڑا کھسکتا اپنے ہاتھ اس کی گردن پر لے گیا اس کی خوشبو 'ضحیٰ' کے ناک سے ٹکرائی تو 'ضحیٰ' ہمیشہ کی طرح بے بس سی ہو گئی اس نے آنکھیں زور سے میچ لی اور ہاتھوں کا دباؤ

Posted On Kitab Nagri

ٹانگوں پر دینے لگی اور اراق نے اس کے نیکیس کی ڈوری کھولنے کیلئے چہرہ اس کے چہرے کے قریب کیا جیسے ہی داڑھی ضخی کی گال سے چھوئی ضخی کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی ڈوری کھولتا وہ اس کی گردن سے نیکیس الگ کرنے لگا اور نظریں اس کے چہرے پر مرکوز کر گیا اس کے چہرے کے ہر نقوش کو غور سے دیکھنے لگا ضخی آنکھیں بند کیے تیز ہوتی ہارٹ بیٹ کے ساتھ بے بس سی بیٹھی تھی اس کا وجود ہلکا ہلکا کپکپا رہا تھا اور اراق کی نظر اس کے ہونٹوں پر گئی اس کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی تبھی دروازے پر دستک ہوئی اور اراق نے دروازے پر نظر ڈالی جو کوئی بھی تھا اسے اس کا آنا ناگوار گزار تھا مگر اٹھ کر خاموشی سے دروازے کی جانب بڑھ گیا ضخی نے سکھ کا سانس لیا اور چیخ کرنے کیلئے وہ اٹھ کر باتھ روم کی جانب بڑھ گئی

"ممائی نے کہا ضخی اور اراق کیلئے کھانا لے جاؤ تو میں نے سوچا میں کیوں نہ لے آؤ"

لیزا ہاتھ میں ٹرے لیے اور اراق کو دیکھ چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولی جس پر اراق نے اسے اندر آنے کیلئے جگہ دی۔

"شکریہ"

لیزا نارمل انداز میں اور اراق سے کہتے ساتھ اندر کی جانب آگئی "ضحیٰ کہاں ہے؟"

لیزا ضخی کو موجود نہ پا کر فوراً سے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"چینج کرنے گئی ہوگی"

اوراق اسے سپاٹ انداز میں جواب دینے لگ گیا لیزا نے ایک نظر اسے دیکھا سیاہ شلوار قمیض میں وہ اسوقت بہت ہی زیادہ ہینڈ سم لگ رہا تھا

"کیا کھانا کھلا کر جانے کا ارادہ ہے؟"

اوراق اسے کھڑا پاتا فوراً اسے کہنے لگا لیزا ایکدم گھبرائی

"نہیں میں جارہی ہوں"

لیزا فوراً سے بولتی کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی لیزا کے جاتے ہی اوراق نے دروازہ واپس بند کر لیا



www.kitabnagri.com

ٹی وی لاؤنچ میں سب لوگ بیٹھے ہوئے تھے

"کچھ کیوں نہیں بولا تم نے اپنی بیٹی کو ہاں بولو ہمارا منہ کسی کو دیکھانے کے قابل نہیں چھوڑا"

ادیبہ بیگم سر پکڑے ہوئے وحید صاحب کو دیکھتی کہنے لگی وحید صاحب خاموش بیٹھے تھے

Posted On Kitab Nagri

"ماں مجھے کیا پتہ ان کے بیٹے نے ایسی کیا پٹی پڑھائی کہ وہ رات و رات اس سے نکاح کیلئے رضامند ہو گئی"

وحید صاحب فوراً سے ادیبہ بیگم کی جانب دیکھ کر کہنے لگے

"چھوٹی بچی نہیں ہے تمہاری بیٹی انیس سال کی ہے اور جتنی معصوم شکل سے دیکھتی ہے اتنی ہی چالاک ہے ورنہ ایسا قدم اٹھانے سے پہلے ہزار مرتبہ سوچتی"

ادیبہ بیگم ایک دم غصے سے بھڑکتی اونچی آواز میں کہنے لگی وحید صاحب خاموش ہو گئے

"نہیں ماں نہ غلطی اور اراق کی ہے نہ ضحیٰ کی ان کی قسمت آپس میں جوڑی ہوئی تھی"

انیتا محترمہ نے بیچ میں مداخلت کرتے ہوئے بولا جس پر ادیبہ بیگم نے ایک نظر اس پر ڈالی

"سب کی باتیں ہیں لوگوں کو کیا جواب دو گے ہاں یہ جو اتنی عزت بنی ہوئی ہے اس سوسائٹی میں کیا عزت رہ جائے گی"

ادیبہ بیگم انیتا محترمہ کو دیکھتی فوراً سے پوچھنے لگی انیتا محترمہ نے انہیں دیکھا

"اس سے عزت تو کہیں خراب نہیں ہوئی میرا بیٹے نے نکاح کیا ہے کوئی جرم نہیں جس سے بے عزتی ہوگی"

انیتا محترمہ صاف لفظوں میں انہیں جواب دے گئی ادیبہ بیگم انہیں بس دیکھتی رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

"لیکن بھابی نکاح کا طریقہ غلط تھا اگر ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے تو بولتے ہمیں نہ کرو اتے نکاح پھر یہ قدم اٹھانا بنتا تھا"

عارفہ محترمہ انہیں دیکھتے ہوئے تحمل بھرے لہجے میں سمجھانے کی سعی کرنے لگ گئی جس پر انیتا محترمہ خاموش ہو گئی۔

"میرے خیال سے یہ بات یہی ختم کر دیجیے چاہیے اور سب رات ہو چکی ہے اس موضوع پر بات کرتے کرتے صبح دیکھتے ہیں سب کو سو جانا چاہیے"

عقب صاحب فوراً سے بات کو ختم کرتے کہنے لگے وحید صاحب سب سے پہلے آٹھ کر اپنے کمرے میں چلے گئے ادیبہ بیگم بھی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی اور باری باری سب وہاں سے چل دیے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں رکھ آتی ہوں"

ضحیٰ کھانا کھانے کے بعد برتن سمیٹ کر فوراً سے کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"بلکل تاکہ نیچے تمہاری پھوپھو یاد دی جو تمہارے نیچے اترنے کے انتظار میں ہیں تمہارے نیچے جاتے ہی تم پر پھٹ پڑے"

اور اوراق سے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا 'ضحیٰ' کے ہونٹوں پر ایک دم چپ لگ گئی
"سائیڈ پر رکھ دو صبح ملازم اٹھالے گا"

اور اوراق سے فوراً سے کہتے ساتھ گھڑی اتار کر جوتے اتارنے لگا 'ضحیٰ' اسے دیکھ رہی تھی
"آ۔۔۔ آ آپ کہاں سوئے گے"

'ضحیٰ' تھوڑا ہچکچاتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی اور اوراق نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا
"کیا مطلب میں کہاں سوگا؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور اوراق بدلے میں 'ضحیٰ' پر نظریں مرکوز کیے پوچھنے لگا
"مم۔ میرا مطلب کاؤچ پر یا بیڈ پر"
'ضحیٰ' نظریں جھکائے بات کا مطلب سمجھاتے ہوئے بولی۔
"میں بیڈ پر سوگا"

اور اوراق سینے پر بازو فوراً سے جواب دینے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"ٹ۔۔۔ ٹھیک ہے میں کاؤچ پر چلی جاتی ہوں"

ضحیٰ فوراً سے کہتے ساتھ تکیہ اٹھا کر بیڈ سے نیچے اترتی کاؤچ کی جانب بڑھنے لگی جب اوراق نے اس کی بازو اپنی گرفت میں لی ضحیٰ ایک دم گھبرا سی گئی

"کوئی ضرورت نہیں ہے کاؤچ پر سونے کی واپس بیڈ پر جاؤ"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے حکم صادر کرنے والے انداز میں کہنے لگا ضحیٰ نے ایک نظر اسے دیکھا

"نہیں میں کاؤچ پر زیادہ کمفرٹیبیل سو سکتی ہوں"

ضحیٰ نظریں جھکائے اسے جواب دینے لگ گئی اوراق نے اسے اپنے تھوڑے قریب کیا

"میں نے کیا بولا ہے"

اوراق اس کے چہرے پر نظریں جمائے فوراً سے بولا ضحیٰ نے ایک نظر اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"م۔۔۔ مجھے آپ کے ساتھ سونے میں ڈر لگے گا"

ضحیٰ نظریں جھکائے خوفزدہ سی اسے جواب دینے لگ گئی

"کیا لگے گا؟"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ڈر"

ضحیٰ فوراً سے اسے جواب دینے لگی اور اراق کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

"اتنا خوفناک تو نہیں ہوں میں"

اور اراق اسے دیکھتا جان کر کہنے لگا ضحیٰ فوراً نفی میں سر ہلا گئی

"م۔۔۔ مجھے اکیلے سونے کی عادت کے تو اس لیے"

ضحیٰ بات کو گھماتی اسے کہنے لگی اور اراق نے اسے بیڈ پر بٹھایا

"تم بیڈ پر ہی سو گی بیچ میں کشنزر کھ لیتی ہے اگر تمہیں مجھ پر بھروسہ نہیں ہے"

اور اراق سنجیدہ لہجے میں اسے کہتے ساتھ بیچ میں کشنزر کھنے لگا ضحیٰ خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"ضحیٰ سو جاؤ"

www.kitabnagri.com

اور اراق اسے بیٹھا دیکھ کہتے ساتھ خود لیٹ گیا ضحیٰ ایک نظر اس پر ڈالتی تکیہ واپس رکھ کر لیٹ گئی۔

"گڈ نائٹ"

اور اراق اس کی جانب رخ کرتا مسکرا کر کہنے لگا ضحیٰ نے اسے دیکھا ہلکا سا مسکرا کر پلکیں چھپکا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھا کیسی تیز نکلی ہے وہ"

عارفہ محترمہ کمرے میں آتے ہی عاقب صاحب کو دیکھتی کہنے لگ گئی

"صحیح کہ رہی ہو تم"

عاقب صاحب ان کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے بولے جس پر عارفہ محترمہ ان کے پاس آکر بیٹھی

"آپ ہی کہتے تھے معصوم ہے اس بچی کے ساتھ کچھ نہ کیا کرو اس کی ماں بھی نہیں ہے"

عارفہ محترمہ فوراً سے انہیں بولی عاقب صاحب انہیں دیکھ رہے تھے

"میں تو اسلیے بولتا تھا بن ماں کے بچی ہے اور باپ نے بھی دوسری شادی کر لی مجھے کیا معلوم تھا تین دن

میں اور اق کو اپنے پیچھے لگا لے گی"

عاقب صاحب فوراً سے اپنی صفائی میں بولتے ہوئے کہنے لگ گئے

"یہ جو ایسی لڑکیاں ہوتی ہیں اتنی ہی چالاک ہوتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

عارفہ محترمہ غصے سے کہتے ساتھ وارڈروب کی جانب بڑھ کپڑے لیتی باتھروم کا رخ کر گئی۔

اوراق کی اچانک آنکھ کھلی تو نظر اپنے ساتھ ڈالی ضحیٰ وہاں موجود نہیں تھی اور اوراق کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے وہ پریشان سا کمرے میں نظر دوہرانے لگا تبھی نظر اس پر گئی جو جائے نماز پر بیٹھی آنکھوں میں آنسو لیے دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے خدا سے گفتگو کر رہی تھی اور اوراق نے نظر گھما کر کھڑکی کی جانب دیکھا ہلکی ہلکی روشنی پھیلی ہوئی تھی۔

اوراق اٹھ کر اس کے پاس آیا ضحیٰ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا آنسوؤں سے ترچہ لیے اسے دیکھنے لگ گئی

www.kitabnagri.com

"رونے کی وجہ جان سکتا ہوں؟"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے مصنوعی خفگی سجائے پوچھنے لگا

"عادت ہے مجھے رونے کی"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ اسی پر نظریں جمائے اداس لہجے میں بولی اوراق نے اپنے ہاتھ آگے بڑھا کر اس کے چہرے پر رکھ کر آنسوؤں کو صاف کیا ضحیٰ اس کا نرم لمس محسوس کرتی آنکھیں بند کر گئی

"اب نہیں روگی تم سمجھیں"

اور اوراق سنجیدہ لہجے لیے اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے اسے کہنے لگا ضحیٰ نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا

"اور اگر آجائے رونا تو؟"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی اوراق اسی کے چہرے نظریں جمائے ہوئے تھا

"تو کوشش کرنا آنسو نہ نکلے دنیا بہت ظالم ہے رونے سے کچھ نہیں ہوتا مضبوط بننا پڑتا ہے"

اور اوراق اسے نرم لہجے میں کہتے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا ضحیٰ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی خدا کو کوئی ادا تو اس کی پسند آئی تھی جس کے بدلے اوراق جیسا شخص اس کے نصیب میں لکھ دیا تھا!

www.kitabnagri.com

"ناشتہ کرنے چلیں"

فریش وغیرہ ہونے کے بعد تیار ہوتا اوراق اسے دیکھ کر کہنے لگا جو خاموشی بیڈ پر بیٹھی تھی اچانک نیچے جانے پر خوفزدہ سی ہوئی چہرے خوف صاف واضح نظر آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا؟"

اوراق اسے پریشان دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگا

"نیچے۔۔ کیسے دادی پھوپھو آپ کی مام"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے ہچکچاتی کہنے لگ گئی اور اوراق اس کے ساتھ آکر بیٹھا

"میری مام تو کچھ نہیں بولیں گے ہاں ہٹلر دادی اور چڑیل پھوپھو تو بہت کچھ بولیں گے"

اور اوراق اس کے پاس آکر بیٹھتے ہوئے مزے سے کہنے لگا 'ضحیٰ' نے اسے دیکھا اس کی بات پر ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"ہٹلر دادی"

وہ مسکراتے ہوئے اسے کہنے لگی جس پر اوراق بھی مسکرا دیا اور اثبات میں سر ہلا گیا

www.kitabnagri.com

"میں ساتھ ہوں بے فکر رہو کوئی تمہاری طرف بری نظر بھی نہیں ڈالے گا"

اور اوراق اس کے سامنے ہاتھ پھیلائے ہمت دیتا کہنے لگا 'ضحیٰ' نے ایک نظر اسے دیکھا

"آپ یہ سب کیوں کر رہے ہیں میرے لیے"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے پر مجبور سی ہو گئی اور اوراق نے بھی اس کے چہرے پر نظریں کر گیا

Posted On Kitab Nagri

"تم سمجھ لو میں اپنے لیے کر رہا ہوں"

اور اراق فوراً سے اسے جواب دے گیا 'ضحیٰ' پلکیں جھکا گئی

"آپ کو پتہ ہے آپ بہت اچھے ہیں"

ضحیٰ اس کی دل سے تعریف کرتے ہوئے کہنے لگی اور اراق اس کی معصومیت پر مسکرایا

"مجھے نہیں معلوم میں تو اللہ کا گنگار بندہ ہوں تم کہتی ہو تو مان لیتا ہوں"

وہ عام سے انداز میں جواب دیتے ہوئے کہتا کھڑا ہوا 'ضحیٰ' بھی کھڑی ہو گئی اور دونوں کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئے۔

ڈائننگ ایریا میں جیسے ہی قدم رکھا ادیبہ بیگم عارفہ محترمہ عاقب صاحب حیدر صاحب اور لیزا موجود تھیں

www.kitabnagri.com

"بیٹھو صحیح"

اور اراق کرسی کھسکا کر اسے بیٹھنے کا کہنے لگا 'ضحیٰ' نے ایک نظر اسے دیکھا اور خاموشی سے کنفیوز سی بیٹھ گئی ساتھ والی کرسی اور اراق سنبھال گیا۔

ادیبہ بیگم تیز نظروں سے 'ضحیٰ' کو دیکھنے لگی عارفہ محترمہ نے بھی قہر برستی نگاہ ان دونوں پر ڈالی۔

Posted On Kitab Nagri

"دادی اور پھوپھو اپنی خوبصورت آنکھیں ناشتے پر رکھیں مجھے معلوم ہے میری بیوی خوبصورت ہے
اسے بعد میں دیکھ لیجئے گا"

اور اق ان دونوں کی نظریں ضحیٰ پر پا کر بڑے اطمینان سے انہیں سنا گیا ضحیٰ کو یکدم کھانسی ہوئی ادیبہ
بیگم اور عارفہ محترمہ اپنے ناشتے پر نظریں کر گئی۔

"تم ٹھیک ہو ضحیٰ"

اور اق اس کی پیٹ تھپتھپاتے ہوئے فکر مند سا کہنے لگا وہ بے یقین سی اور اق کو دیکھ رہی تھی۔



"ضحیٰ بچے میں تو تمہارے لیے بڑی خوش ہوں"

ماسی ضحیٰ کو پکن میں اپنی خوشی بتانے لگی ضحیٰ نے انہیں دیکھا اور ہلکا سا مسکرا دی

"میں نہیں کہتی تھی کہ اللہ جنہیں بہت آزمائش دیتا ہے اور پھر ان کی ہر آزمائش کو یکدم ختم کر کے

آسانیاں اور خوشیوں میں تبدیل کر دیتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ ضحیٰ کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی ضحیٰ سر کو خم دے گئی

"جی ماسی"

ضحیٰ بس یہی کہ سکی جس پر ماسی مسکرائی

تبھی عارفہ محترمہ کچن میں داخل ہوئی ضحیٰ کا بازو پکڑ کر اس کی کمر پر بازو لائے دبانے لگ گئی ضحیٰ کے چہرے پر اچانک تکلیف دہ تاثرات نمودار ہوئے۔

"بھولنا مت تم آج بھی ہمارے گھر میں بیٹھی ہو اور اوراق کو بہت اچھا سمجھتی ہو وہ تم پر ترس کھا کر تم سے نکاح کر گیا ہے سمجھیں زیادہ خوش فہمیاں نہ پال لینا تم"

عارفہ محترمہ تیز لہجے میں بولتی اسے مزید تکلیف دینے لگ گئی

"پ۔۔ پھوپھو مجھے چھو۔۔۔ چھوڑیں"

ضحیٰ آنسوؤں کو ضبط کرتی تکلیف دہ لہجے میں کہنے لگ گئی جس پر عارفہ محترمہ اسے جھٹکے سے چھوڑتی کچن سے چلی گئی اور وہ نم آنکھوں سے اپنی بازو کو دیکھنے لگ گئی۔

"بیٹا تم کمرے میں چلی جاؤ"

ماسی محبت بھرے لہجے میں اسے کہنے لگی ضحیٰ خاموشی سے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ کمرے میں داخل ہوئی تو نظر اوراق پر گئی اس کے ذہن میں عارفہ محترمہ کی باتیں گردش کرنے لگی اوراق نے گردن موڑ کر اسے دیکھا

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو"

اوراق اسے خود کو دیکھتا پا کر نفی میں سر ہلا گئی اور بیڈ پر بیٹھ گئی

"پھوپھو ٹھیک تو کہہ رہی تھی مجھے ترس ہی کھایا اور میں اس سب کو اوراق کی پسند سمجھ رہی تھی تم بھی کتنی بیوقوف ہو ضحیٰ وہ مجھ جیسی لڑکی سے محبت کریں گے"

www.kitabnagri.com

ضحیٰ عارفہ محترمہ کی باتوں کو سوچتے ہوئے خود سے دل میں کہنے لگ گئی۔

"اگر محبت اظہار یا تعریف کچھ تو کرتے وہ نہیں ایسا کچھ نہیں ہے تم پر ایک بار پھر کسی نے ترس کھایا ہے"

ضحیٰ بیڈ شیڈ پر نظریں جمائے مایوس سے ذہن میں خود سے سوچنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"ضحیٰ"

اوراق کی آواز پر وہ ہوش کی دنیا میں واپس لوٹی اور سر اٹھا کر اسے دیکھا

"کیا سوچ رہی ہو کچھ بولا ہے کسی نے"

اوراق اس کے چہرے پر پریشان کن تاثرات دیکھ فوراً سے پوچھنے لگ گیا

"نن۔۔ نہیں"

ضحیٰ گھبرا کر جلدی سے نفی میں سر ہلاتی جواب دے گئی

"تم ایسے ڈریسز کیوں پہنتی ہو"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

اوراق نے اس کے کپڑوں پر غور کرتے ہوئے ابھرا چکائے پوچھا 'ضحیٰ نے ایک نظر اسے دیکھا
"مجھے ایسے کپڑے پہننا پسند ہے"

ضحیٰ اس سے نظریں چراتی جھوٹ بولتے ہوئے کہنے لگ گئی جس پر اوراق خاموش ہو گیا۔

تبھی دروازے پر دستک ہوئی اوراق نے دروازہ کھولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ضحیٰ باجی کو انیتا بیگم بلارہی ہیں"

ملازمہ انیتا محترمہ کا پیغام بتاتے ساتھ وہاں سے چلی گئی اوراق نے 'ضحیٰ کو دیکھا

"مام بلارہی ہیں تمہیں"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا 'ضحیٰ' سر کو خم دیتی دوپٹہ پھیلا کر لیتی کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی اور اوراق اسے جاتا دیکھنے لگ گیا اس کا خوف اب کچھ کم ہو جانا چاہیے تھا مگر اس کا خوف ویسے ہی برقرار تھا اور اوراق کو سمجھ نہیں آیا وہ اس قدر خوفزدہ آخر رہتی کیوں ہے اس کا خوفزدہ رہنا اوراق کو پریشان کر جاتا تھا۔



"آپ نے بلایا مجھے"

ضحیٰ دروازے پر دستک دیتی آہستگی سے انتہا محترمہ کی جانب دیکھ کر پوچھنے لگی

www.kitabnagri.com

"جی بیٹا آؤ"

انتہا محترمہ مسکراتے ہوئے اسے اندر بلاتی کہنے لگی 'ضحیٰ' اندر کی جانب چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے بڑھی

"بیٹھو مجھے تم سے کچھ باتیں کرنی ہے"

Posted On Kitab Nagri

انیتا محترمہ نرمی سے اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتی بولی ضحیٰ خاموشی سے بیٹھ گئی

"اور اراق میرا بیٹا ہے اس کی تربیت میں نے کی ہے اور مجھے یقین ہے اس نے کچھ سوچ سمجھ کر ہی یہ قدم اٹھایا ہو گا تمہارے نصیب میں شاید وہی تھا میں جب سے آئی ہوں میں نے تمہیں دیکھا ہے نہ تو تم بولتی ہو نہ ہنستی ہو اور بہت گھبرائی اور ڈری ہوئی رہتی ہو مجھے نہیں معلوم ایسا کیوں ہے لیکن اوراق اور تمہارا جو رشتہ اب جڑ گیا اسے سچے دل سے نبھانا اور جب کبھی لگے یہ رشتہ ختم ہو رہا ہے جھک جانا لڑکی کمپر و ماٹز کرتی ہے لڑکا بھی کرتا ہے مگر لڑکی زیادہ کرتی ہے اگر گھر بچانے کی بات آئی ہے تو وہ لڑکی بچا سکتی ہے لڑکا نہیں اوراق حساس ہے جذباتی بھی ہے غصہ بھی ہے مگر بہت اچھا ہے ہر ایک کا احساس کرنے والا کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کر سکتا میں نے تمہیں دل سے جیو تسلیم کر لیا ہے اب تم نے اس رشتے کو نبھانا ہے اوراق کے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کر سکتا اس نے تم سے نکاح کیا یقیناً اسے تم پسند آئی ہو گی اور تمہارے ساتھ غلط ہوتا دیکھ اس نے ایسا قدم اٹھایا اس کے علاوہ بہت سے طریقے تھے تمہارے نکاح کو روکنے کے مگر اس نے نکاح کا ہی چنا مرد اگر عورت سے نکاح کر رہا ہے تو یقیناً وہ اس سے محبت کرتا ہے ورنہ مرد کبھی نکاح نہیں کرتا مرد اپنی محبت کو ہی نکاح کی شکل دیتا ہے یاد رکھنا"

انیتا محترمہ تحمل بھرے لہجے میں اسے سمجھانے لگی ضحیٰ ان کی باتیں سن رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"یہاں کوئی بھی تم دونوں کے نکاح سے خوش نہیں ہے نہ ہی ماں نہ عارفہ اور نہ ہی تمہارے ڈیڈ اسی لیے وہ کچھ بھی بولے ان کی باتوں پر دھیان نہ دینا اللہ سے دعا کرتی رہنا اور منفی سوچنے کے بجائے اچھا سوچنا سمجھ رہی ہونا"

وہ مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتی اسے مخاطب کرنے لگی ضحیٰ اثبات میں سر ہلا گئی اور تم بہت پیاری ہو ماشاء اللہ"

وہ مسکراتے ہوئے اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے کہنے لگی ضحیٰ کے لبوں پر ہلکی سی شرمیلی مسکراہٹ نمودار ہوئی
"اہم اہم"

اور اق کمرے میں داخل ہوتا کھانسنے لگ گیا انیتا محترمہ اور ضحیٰ دونوں کی نظر اس پر گئی
"حیرت ہے ساس بہو کی بگڑی صلح ہے خیریت ہے نامام"

اور اق ان کے پاس کھڑا ہوتا ضحیٰ کو نظروں کو حصار میں لیے فوراً سے مزاحیہ انداز میں کہنے لگا
"وہ میری بہو نے بیٹی ہے اور آگے تمہاری سوچ ہے"

Posted On Kitab Nagri

انیتا محترمہ اوراق پر ایک نظر ڈالتی ضحیٰ کو پیار سے دیکھتی کہنے لگی ضحیٰ اوراق کی نظریں خود پر محسوس کرتی نظریں جھکا گئی

"ضحیٰ تم انڈین ڈرامے دیکھتی ہو گی تمہیں معلوم ہو گا ساس کیسی ہوتی ہے"

اوراق ضحیٰ کو دیکھتا تنگ کرنے کیلئے کہنے لگا

"نہیں میں ڈرامے نہیں دیکھتے نہ دیکھیں ہیں کبھی اور اگر انہوں نے مجھے اپنی بیٹی کہا ہے تو میرے لیے یہ میری ماں ہے"

ضحیٰ انیتا محترمہ کو دیکھتے ہوئے ہلکی سی مسکراہٹ سجا کر بولی انیتا محترمہ جواباً مسکرا دی اوراق ان دونوں کو دیکھنے لگ گیا

"مطلب کافی مضبوط بونڈ بن گیا ہے بیٹی ماں کا"

اوراق ان دونوں کو دیکھ کر کہنے لگا جس پر انیتا محترمہ مسکرا دی

"بلکل"

وہ اسے مسکراتے ہوئے جواب دینے لگ گئی اوراق مسکرا دیا ضحیٰ کے ہونٹوں پر بھی ہلکی سی مسکراہٹ نمودار تھی

Posted On Kitab Nagri

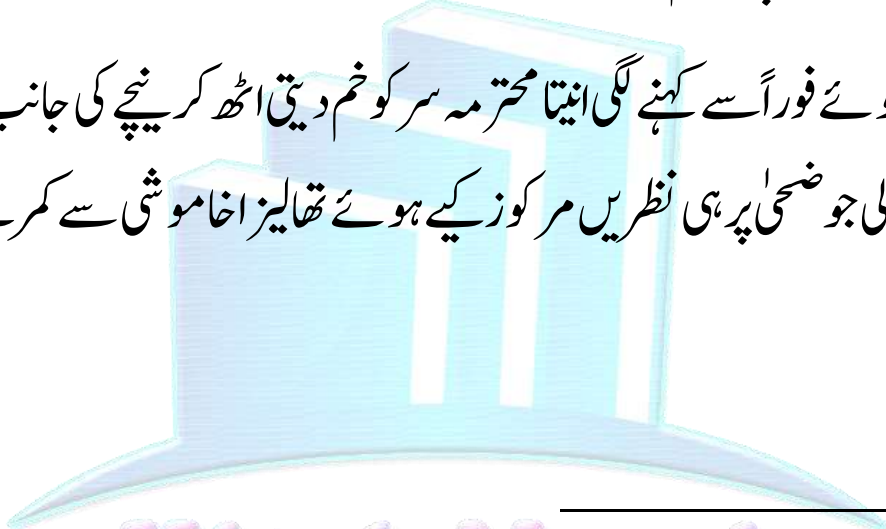
تبھی لیزا کمرے کی جانب بڑھی ان تینوں کو مسکراتا دیکھ لیزا کے قدم وہی رک گئے

"ارے لیزا بچے آؤ"

انیتا محترمہ لیزا کو دیکھتی فوراً سے کہنے لگی

"سوری ڈسٹرب کیا لیکن آپ کو مام اور دادی بلارہی ہیں"

لیزا ایکسیوز کرتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی انیتا محترمہ سر کو خم دیتی اٹھ کر نیچے کی جانب بڑھنے لگی لیزا نے ایک نظر اوراق پر ڈالی جو ضحیٰ پر ہی نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا لیزا خاموشی سے کمرے سے باہر آگئی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ کہیں جارہے ہیں"

ضحیٰ کمرے میں داخل ہوئی اوراق کو تیار دیکھ فوراً سے پوچھنے لگ گئی اوراق نے مڑ کر اسے دیکھا

"مجھے کام ہے تھوڑا رات کو دیر ہو جائے گی تم سو جانا ٹھیک ہے"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے بتانا خود پر پر فیوم چھڑکنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"اور نیچے مت جانا کچھ چاہیے ہو ملازم یا سامنے ہی مام کاروم ہے ان سے بول دینا"
اور اراق فوراً سے اسے تنبیہ کرتے ہوئے کہنے لگا 'ضحیٰ خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی
"خیال رکھنا اپنا"

اور اراق اسے مسکرا کر دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ کمرے سے باہر چلا گیا 'ضحیٰ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی
ضحیٰ کا دل کیا وہ اسے جانے سے روک لے کیونکہ اس کے ساتھ ہونے سے وہ اب تک اتنی ہمت سے
کھڑی تھی اس کے جانے کا سنتے ہی دل گھبرانے لگ گیا تھا مگر وہ جاچکا تھا 'ضحیٰ فوراً روم لاک کرتی بیڈ پر
بیٹھ گئی

"کچھ نہیں ہوگا 'ضحیٰ ریلیکس کچھ نہیں ہوگا"

ضحیٰ خود کو نارمل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہنے لگی
www.kitabnagri.com
تبھی دروازے پر دستک ہوئی 'ضحیٰ نے خوف بھری نگاہوں سے دروازے کی جانب دیکھا
"کک۔۔ کون"

ضحیٰ دروازے پر نظریں کیے خوفزدہ سی پوچھنے لگی

"ضحیٰ میں ہوں لیزا"

Posted On Kitab Nagri

لیزا کی آواز سنتے ہی ضحیٰ کو تھوڑا سکون ملا وہ کھڑی ہو کر دروازے کی جانب بڑھج اور دروازہ کھولا

"اوراق کو جاتا دیکھا تو سوچا تم سے کچھ بات کر لو جب سے تمہارا نکاح ہے بات ہی نہیں ہوئی ہماری امید کرتی ہوں ڈسٹرب نہیں کیا میں نے تمہیں"

لیزا مسکرا کر اسے دیکھتی نارمل انداز میں کہنے لگی ضحیٰ نفی میں سر ہلا گئی

"بیٹھو"

ضحیٰ اسے اشارہ کرتے ہوئے بیٹھنے کا کہنے لگی لیزا فوراً سے بیٹھ گئی

"تمہاری کہانی تو بالکل کسی فلم کی طرح بن گئی ویسے جو بھی ہوا اچھا ہوا اتنے بڑھے انسان سے نکاح ہو رہا تھا تمہارا دیکھو بیٹھے اور اوراق جیسا بینڈ سم اور اتنا ویل سیٹیلڈ شخص مل گیا ہے تمہیں"

لیزا مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولی ضحیٰ سر کو خم دے گئی

"تم نے جو کچھ فیس کیا ہے نا اتنا تو تم ڈرو کرتی تھی بس میری دعا ہے تم خوش رہو ہمیشہ"

لیزا اسے دیکھتی مسکراتے ہوئے کہنے لگی ضحیٰ ہلکا سا مسکرا دی

"ویسے جس لڑکی کی بھی اوراق جیسے شخص سے شادی ہو وہ بہت خوش نصیب لڑکی ہوگی اور تم بہت خوش نصیب ہو"

Posted On Kitab Nagri

لیزا سے دیکھتی فوراً سے بولی ضحیٰ نے اسے دیکھا

"آپ اوراق کو پسند کرتی تھی؟"

ضحیٰ ناچاہتے ہوئے بھی یہ سوال اس سے ہو چھ گئی لیزا نے اسے دیکھا

"نہیں نہیں تم نے ایسا کیوں پوچھا"

لیزا فوراً سے نفی میں سر ہلاتی کہنے لگی ضحیٰ اسے دیکھ رہی تھی

"آپ کو جو چیز پسند آتی ہے اسی کی تعریف کرتی بس اس لیے پوچھ لیا"

ضحیٰ اسے اپنے پوچھنے کی وجہ بتانے لگ گئی لیزا ہنس دی

"ارے نہیں تم بے فکر رہو وہ تمہارا شوہر ہے میں بس ایک فارمل بات کر رہی تھی"

لیزا فوراً بات سنبھالتی کہنے لگی ضحیٰ سر کو خم دے گئی

"جی لیکن آپ اتنی تعریف اپنے شوہر کی کیجیے گا دوسروں کے نہیں"

ضحیٰ لیزا کو صاف لفظوں میں بولی لیزا سے دیکھتی رہ گئی

"واہ بھائی تم تو ابھی سے جیل سے لگ گئی ہو ادا کے اوراق جیجوناؤ پیپی"

Posted On Kitab Nagri

لیزا فوراً سے ہنس کر مذاق میں بات کر گئی ضحیٰ کے ہونٹوں پر بھی ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہو گئی

"چلو تم نے نماز پڑھنی ہو گی اور میں نے یونیورسٹی کا کچھ کام میں چلتی ہوں"

لیزا فوراً سے اسے کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی ضحیٰ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

لیزا کے جانے کے بعد کچھ دیر وہ یوں ہی بیٹھی پچھلے دنوں میں جو سب ہوا وہ سوچتی رہی اور پھر وہ ساری سوچوں کو جھٹکتی وضو کرنے کیلئے باتھ روم کی جانب بڑھ گئی وضو کے بعد کمرے میں آکر نماز پڑھی نماز ادا کرنے کے بعد کچھ دیر دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے بوہ خدا سے گفتگو کرتی رہی اور پھر جائے نماز کو لپیٹ کر جگہ پر رکھتی وہ بیڈ پر آئی آنکھوں میں نیند دور دور تک نہیں تھی وہ سونے کی کوشش کرتی رہی مگر اسے نیند نہیں آرہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کوئی کتاب لے آتی ہوں اپنے کمرے سے"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ خود سے کہتے ساتھ ہمت پیدا کیے دے قدموں سے چلتی نیچے کی جانب بڑھی اپنے کمرے میں داخل ہوتے ہی اس نے ڈرا سے کتاب نکالی اور پلٹی سامنے موجود شخص کو دیکھ اس کے رونگھٹے کھڑے ہو گئے چہرے کا رنگ زرد پڑ گیا اور وجود کپکپانے لگا وہ تیز قدم اٹھائے کمرے سے نکلتی اوپر کی جانب بڑھ گئی وہ شخص بھی اس کے پیچھے آیا ضحیٰ کو اپنے نیچے جانے پر شدید پچھتاوا ہوا اس کے چہرے خوف صاف واضح تھا کمرے میں داخل ہوتے ہی ضحیٰ نے دروازہ بند کرنا چاہا مگر اس شخص نے دروازہ پکڑ لیا اور کمرے میں گھس آیا ضحیٰ کا ایک سانس آیا دوسرا گیا

"کیا لگاتھے تو نکاح کر مجھ سے بچ گئی نہیں نہیں اتنا آسان نہیں ہے آج تو تیرا شوہر بھی نہیں بہت دن ہو گئی تیرے قریب نہیں آیا"

وہ شخص دروازہ بند کرتا اسے حوس بھری نگاہوں سے دیکھتا چہرے پر خباہی مسکراہٹ سجائے ہلکی آواز میں کہنے لگا

www.kitabnagri.com

"مم۔۔۔ میرے قریب نہ آنا چئی"

اس سے پہلے ضحیٰ اونچی آواز میں چیختی اس انسان نے ضحیٰ کا منہ دبوا لیا ضحیٰ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے گئے اس کی گردن کے گلے میں موجود وحشیانہ انداز میں بٹن کھولنے لگی گیا وہ اس کی گرفت میں مچلتی نکلنے کی کوشش کرنے لگی مگر وہ وحشی درندہ بے رحم انسان اس کو اپنی قید میں لیے ہوئے تھا گلے کا

Posted On Kitab Nagri

بٹن کھلتے ہی اسے زور سے دیوار سے لگتا وہ اس کی گردن پر جھک گیا اور منہ پر مزید دباؤ دے دیا 'ضحیٰ' چیختی چلاتی رہی مگر اس کی آواز کوئی نہیں سن سکا اس کے گلے میں شدید درد ہوا اسے لگا وہ سانس نہیں لے سکے گی

"مجھے تیرے قریب آنے سے کوئی نہیں روک سکتا ہے بولا تھا نا میں نے"

وہ گردن سے منہ نکالتا اسے دیکھ کر مسکرا کر کہنے لگا 'ضحیٰ' خوفزدہ سی ہو گئی

"ضحیٰ"

دروازے کوناک کرتا اور اوراق نے اسے پکارا 'ضحیٰ' خوفزدہ سی دروازے کو دیکھنے لگ گئی اور وہ شخص بھی گھبرا یا اسے ویسے ہی چھوڑتا وہ کھڑکی کی جانب بڑھ کر پھلانگ گیا 'ضحیٰ' اسے جاتا دیکھنے لگی وہ ماؤف ذہن کے ساتھ پھر دروازے کی جانب دیکھنے لگ گئی تبھی اوراق دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہو گیا

www.kitabnagri.com

"ضحیٰ"

اوراق اسے دیکھ پریشان سا پکارنے لگا 'ضحیٰ' اس کی جانب بڑھتی سینے سے آ لگی اوراق ایکدم ساکت ہو گیا اس کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ اس کے سینے میں منہ چھپائے سسک رہی تھی اور اوراق ہوش میں آیا
"ضحیٰ کیا ہوا ہے"

اور اوراق اس کا چہرہ اوپر اٹھا کر اسے دیکھتے ہوئے پریشان سا پوچھنے لگا 'ضحیٰ' نے روتے ہوئے اسے دیکھا سر
چکرایا بے ہوشی کی حالت میں دوبارہ اس کے سینے سے آگئی اور اوراق اسے اپنی باہوں میں اٹھا کر بیڈ پر لٹا گیا
اور اس پر کمفرٹر ڈالنے لگ گیا
"ضحیٰ ویک اپ"

اور اوراق اس کی گال سہلاتے ہوئے اسے ہوش میں لانے کی کوشش کرنے لگا مگر وہ ویسے ہی لیٹی رہی
اور اوراق نے سائیڈ ٹیبل سے پانی کا بھرا ہوا گلاس اٹھایا اور 'ضحیٰ' کے چہرے پر پانی چھڑکا 'ضحیٰ' نے پلکوں پر
جبنش دی اور کمرے میں نظر گھمائی
"ضحیٰ آریو اوکے"

اور اوراق اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے اسے کہنے لگا اس کی آواز سنتے ہی 'ضحیٰ' نے گردن اس کی جانب
موڑی اور ہلکا سا سر ہلادیا
"کیا ہوا تھا؟"

Posted On Kitab Nagri

اوراق نے فوراً اس سے سوال کیا 'ضحیٰ' کا چہرہ یکدم پھر سفید پڑنے لگ گیا۔

"وو۔۔ وہ میں نے وہاں کسی کو دیکھا تھا مجھے ایسا لگا وہاں کوئی ہے اس لیے ڈر گئی تھی"

ضحیٰ گھبراتے ہوئے جھوٹ بولتی کہنے لگی اوراق نے ایک نظر کھڑکی پر ڈالی اور پھر ضحیٰ کی جانب دیکھا جس کی آنکھوں سے آنسو پھر بہنے لگے تھے

"ضحیٰ"

اوراق اس کے قریب آتا اس کے آنسو صاف کرنے لگا 'ضحیٰ' اس کے سینے میں منہ چھپا گئی۔

"میں نے کہا تھا نا خود کو مضبوط بناؤ اتنی سی بات پر کون روتا ہے ہاں"

اوراق نرمی سے اس کے بالوں کو سہلاتے ہوئے کہنے لگا 'ضحیٰ' اس کے سینے میں محفوظ محسوس کرتی اس کی شرٹ کو مزید مضبوطی سے پکڑ گئی

www.kitabnagri.com

"کبھی کبھی الفاظ نہیں ہوتے ہیں کیفیت بیان کرنے کو

بس دل کرتا ہے کوئی سمجھ لے، سنبھال لے، خود میں سمیٹ لے"

وہ اوراق کے سینے میں منہ چھپائے اسی طرح سو گئی اوراق اس کی حالت اور خوفزدہ چہرے کو دیکھ پریشان سا پوری رات اس متعلق سوچتا رہا 'ضحیٰ' کی یہ حالت اسی واقع میں بہت پریشان کر رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

سورج کی شعاعیں وال کلاک سے ٹکراتی ہوئی کمرے میں آئی ضحیٰ کے چہرے پر پڑتے ہی اس کی نیند سے آنکھ کھلی ضحیٰ آنکھوں میں مسلتی اپنے ہمراہ نظر گھما گئی اور اراق کے کندھے میں سر رکھے وہ روتے روتے ہی سو گئی تھی اس کے چہرے پر یکدم شرمندگی سی چھائی اور وہ فوراً دور ہوئی رات کا منظر یاد کرتے ہی اس نے اوراق کی جانب دیکھا

"کیا سوچ رہیں ہوں گے میرے بارے میں"

ضحیٰ اس کے چہرے پر نظریں جمائے دل میں سوچنے لگی

"کتنی پاگل ہوں میں کاش نیچے نہ جاتی تو یہ سب نہ ہوتا"

ضحیٰ خود کو کوستے ہوئے اسی پر نظریں مرکوز کیے مایوس سی دل میں بولی

"گڈ مارنگ"

اور اراق اسے خود کو دیکھتا پا کر مسکرا کر نارمل انداز میں بولا ضحیٰ ہوش میں آئی

"کیسی ہے طبیعت"

اور اراق اس کا ہاتھ پکڑے فکر مند سا پوچھنے لگا ضحیٰ اسے دیکھ رہی تھی

"بہتر ہوں"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ نظریں جھکائے دھیمے لہجے میں ہمیشہ کی طرح جواب دے گئی

"سوری رات کیلئے"

ضحیٰ شرمندگی سے نظریں اسی طرح جھکائے اور اوراق سے کہنے لگی اور اوراق نے اسے دیکھا جو پریشان لگ رہی تھی

"لیکن تمہارا تھینکیو"

اور اوراق اٹھ کر بیٹھتے ہوئے چہرے پر آئے ضحیٰ کے بال کان کے پیچھے کرتا کہنے لگا ضحیٰ نے اسے دیکھا

"تھینکیو کیوں؟"

ضحیٰ فوراً اسے اس سے سوال کرنے لگ گئی اور اوراق کے ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی

"میری رات خوبصورت بنانے کیلئے اور میری شرٹ گیلی کرنے کیلئے"

www.kitabnagri.com

اور اوراق شوخ لہجے میں اسے بولا ضحیٰ پلکیں چھپکا گئی اس کے گال سرخ ہوئے

"تمہیں کسی نے بتایا ہے کیا کہ تم شرماتے ہوئے اور بھی خوبصورت لگتی ہو"

اور اوراق اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے محبت بھرے لہجے میں بولا ضحیٰ کے گالوں کی سرخی مزید

گہری ہوئی اور اوراق کی مسکراہٹ بھی اسی طرح گہری ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

ناشتہ کرنے کے بعد اوراقِ اینتا محترمہ کے کمرے میں موجود تھا

"تمہیں ایک مشورہ دوں کچھ دن اسے اس گھر سے دور لے جاؤ"

اینتا محترمہ اوراق کو مشورہ دیتے ہوئے کہنے لگی اوراق نے انہیں دیکھا

"مگر کہاں"

اوراق نے فوراً اسے ان سے پوچھنا چاہا

"ہمارا فام ہاؤس ہے یہاں تم ڈرائیور سے ایڈریس پوچھ کر اسے لے جاؤ اور جاننے کی کوشش کرو یہ ڈر

کیوں ہے کس لیے کیا پتہ وہ تمہیں بتا دے کچھ؟"

اینتا محترمہ اسے دیکھتے ہوئے مسئلے کا حل بتاتی کہنے لگی

"ٹھیک کہ رہی ہیں آپ مام میں آج ہی اسے ادھر لے جاتا ہوں"

اوراق ان کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے کہنے لگا وہ اثبات میں سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

"آپ بھی چلیں ہمارے ساتھ"

اوراق فوراً سے انہیں بولا انتہا محترمہ نے اسے دیکھا

"تم دونوں کچھ وقت اکیلے گزارو بدھو"

انتہا محترمہ اپنے بیٹے کو دیکھتی افسوس سے کہنے لگی اور اوراق سر کو خم دے گیا اور شکریہ کرتا کمرے سے چلا گیا۔

"اللہ تعالیٰ بس سب کچھ اچھا ہو"

انتہا محترمہ اسے جاتا دیکھ کر خود سے کہنے لگ گئی۔



www.kitabnagri.com

"مجھے توضحیٰ کوئی خوش نہیں لگ رہی ہے"

عارفہ محترمہ ادیبہ بیگم کے پاس بیٹھی بولی جس پر ادیبہ بیگم نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"وہ زیادہ شروع سے نہیں بولتی مگر چہرے پر اطمینان برقرار ہے دودن سے اس کے تو مطلب اور اوراق اس کے ساتھ بہت اچھا رہا ہے"

ادیبہ بیگم فوراً سے عارفہ محترمہ کو ٹوکتے ہوئے بولی جس پر وہ انہیں دیکھنے لگ گئی

"ماں کچھ بھی کریں یہ شادی زیادہ دیر مت چلنے دیں"

عارفہ محترمہ ادیبہ بیگم کو امید بھری نظروں سے دیکھتی بولی

"اور اوراق میری لیزا کے ساتھ جچے گا ضحیٰ کیساتھ نہیں"

عارفہ محترمہ کی دلی بات ہونٹوں پر فوراً آگئی جس پر ادیبہ بیگم نے اسے دیکھا

"بول تو تم ٹھیک رہی ہو بلکل"

ادیبہ بیگم عارفہ محترمہ کی بات پر ہامی بڑھتے ہوئے کہنے لگی جس پر وہ سر کو خم دے گئی

www.kitabnagri.com

"بے فکر رہو اب یہ شادی زیادہ وقت نہیں رہے گی"

ادیبہ بیگم چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ سجائے عارفہ محترمہ کو امید دلا گئی وہ بھی مسکرا دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ضحیٰ"

اوراق کمرے میں آتے ساتھ اسے پکارنے لگا ضحیٰ جو ظہر کی نماز ادا پڑھ کر اٹھی تھی فوراً اسے دیکھا

"چلو میرے ساتھ ہم شاپنگ پر چل رہے ہیں"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا ضحیٰ نے پریشانی سے اسے دیکھا

"شاپنگ پر لیکن کیوں؟؟"

ضحیٰ اسے دیکھتی فوراً اسے پوچھنے لگ گئی اوراق اس کے سوال پر بس دیکھتا رہ گیا

"کوئی سوال نہیں"

اوراق اس کا ہاتھ تھامے اسے بولتے ساتھ کمرے سے باہر کی جانب بڑھا

"اوراق لیکن"

ضحیٰ نے کچھ بولنے کیلئے لب کھولے مگر اوراق اسے خاموش کر دئے نیچے کی جانب بڑھا

"کہاں جا رہے ہو تم دونوں"

Posted On Kitab Nagri

ادیبہ بیگم اوراق اور ضحیٰ کو نیچے آتا دیکھ فوراً سے پوچھنے لگ گئی دونوں کے قدم رک گئے
"شاپنگ پر"

اوراق مختصر سا جواب دے کر رک کا نہیں باہر کی جانب بڑھ گیا

"آپ کیسے اس طرح بات کر لیتے ہیں دادی سے"

ضحیٰ اس کے ساتھ چلتی چہرے پر انتہائی معصومیت سجائے اس سے پوچھنے لگ گئی اوراق نے ایک نظر
اس پر ڈالی

"منہ سے"

وہ اسے صاف جواب دے گیا ضحیٰ شرمندگی سے سر جھٹک گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"خیر چھوڑو نا تم یہ سب"

اوراق اس کا موڈ آف نہ کرتے ہوئے فوراً سے کہتے ساتھ گاڑی میں بٹھاتا خود فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا گارڈ
نے گیٹ کھولا اور اوراق گاڑی سٹارٹ گراج سے باہر نکال گیا۔۔

چند منٹ کی ڈرائیو کے بعد وہ ایک مال کے باہر گاڑی روک گیا ضحیٰ نے ایک نظر اس عمارت پر ڈالی
اوراق گاڑی سے باہر نکل کر اس کی جانب بڑھا اور اسے دیکھا جو نروس سی بیٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ساتھ ہوں تمہارے"

اوراق جھک کر اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا 'ضحیٰ' نے ایک نظر اسے دیکھا اور گاڑی سے باہر نکل آئی
ضحیٰ اور اوراق مال کے اندر داخل ہوئے وہ مال شاید پہلی دفعہ آئی تھی جس طرح وہ ہر ایک چیز کو دیکھ
رہی تھی اوراق اسے دیکھ کر مسکرایا وہ دونوں شاپ کی جانب بڑھے اوراق ضحیٰ کیلئے ڈریسز پسند کرنے

لگ گیا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"مم۔۔ مجھے نہیں چاہیے میرے پاس ہیں"

ضحیٰ فوراً سے اسے روکتی کہنے لگی اور اوراق نے اسے دیکھا

"دیکھیں ہیں میں نے کتنے ڈریسز ہیں تمہارے پاس"

اور اوراق اسے دیکھتا تھوڑا خفگی سے کہتا اس کے ساتھ ایک ڈریس لگایا

"مجھے ایسے ڈریسز نہیں پسند گ۔۔ گلے بند والے پسند ہیں"

ضحیٰ فوراً سے اوراق کے ہاتھ میں موجود ڈریس دیکھ گھبرا کر بولی اور اوراق نے اسے دیکھا اور اوراق وہ ڈریس

واپس رکھ گیا اور ضحیٰ کی پسند کے مطابق ڈریس پسند کرنے لگا۔

www.kitabnagri.com

شاپنگ کرنے کے بعد وہ دونوں فوڈ کوٹ میں آگئے

"کیا کھاؤں گی"

اور اوراق ایک ٹیبل پر بیٹھتا اسے دیکھ فوراً سے پوچھنے لگا

"نہیں کچھ نہیں گھر چلتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ کنفیوز سی آس پاس نظر گھمائے اسے کہنے لگ گئی

"میں جو بھی بولتا ہوں تم انکار کرتی ہوں کیوں"

اور اوراق اب چہرے پر بھرپور سنجیدگی سجائے اسے کہنے لگا 'ضحیٰ' نے فوراً اسے دیکھا

"نن۔۔۔ نہیں آپ پلیز زغلط مطلب مت لیں بس ابھی تو ناشتہ کیا ہے دس بجے اس لیے میں نے کہا"

ضحیٰ اسے سنجیدہ دیکھ فوراً اسے وضاحت دیتے ہوئے کہنے لگ گئی

"چلو پھر شیک پی لیتے ہیں"

اور اوراق مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے بولا جس پر 'ضحیٰ' سر کو خم دے گئی اور اوراق کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار

ہوئی اور وہ کرسی کھسکا کر کھڑا ہوا 'ضحیٰ' نے اس کا ہاتھ تھام لیا اور اوراق نے اسے دیکھا

"ک۔۔۔ کہاں جا رہے ہیں"

www.kitabnagri.com

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسے گھبرائے ہوئے پوچھنے لگی

"شیک لینے جا رہا ہوں"

اور اوراق فوراً اسے اسے جواب دینے لگ گیا 'ضحیٰ' نے ہاتھ چھوڑ دیا اور سر جھکا گئی اور اوراق خاموشی سے شیک

شاپ کی جانب بڑھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

شیک پیتے ہوئے وہ واپس گھر کی جانب بڑھ گئے تھے 'ضحیٰ' کا اوراق کے ساتھ وقت بہت اچھا گزرا تھا اس کا موڈ اب بہت بہتر تھا دونوں ہنستے ہوئے گھر میں داخل ہوئے جب 'ضحیٰ' کی نظر سامنے موجود شخص پر گئی اس کے قدم وہی رک سے گئے چہرے کی مسکراہٹ سمٹ گئی

"اسلام و علیکم اوراق کیسے ہو"

صمد مسکراتے ہوئے اوراق کو دیکھتا اس کی جانب بڑھ کر سلام کرنے لگا
"وعلیکم السلام"

اوراق گلے لگے اسے جواب دینے لگا صمد نے 'ضحیٰ' کو مسکرا کر دیکھا جو ساکت کھڑی اسے دیکھ رہی تھی
"میں نے سنا ہے تم نے 'ضحیٰ' سے نکاح کر لیا اتنا اچانک"

صمد اوراق سے الگ ہوتا فوراً اسے کہنے لگ گیا اوراق نے ایک نظر 'ضحیٰ' پر ڈالی اور مضبوطی سے اس کا ہاتھ اپنی گرفت میں لے لیا 'ضحیٰ' ہوش میں آئی
www.kitabnagri.com

"میں نے سوچا نیک کام میں دیری کیسی"

اوراق اسے فوراً سے صاف لفظوں میں جواب دیتا مسکرا کر 'ضحیٰ' کی جانب دیکھنے لگ گیا
"مبارک ہو 'ضحیٰ'"

Posted On Kitab Nagri

صمد ضحیٰ کو دیکھتے ہوئے چہرے پر بڑی سی مسکراہٹ سجائے بولا ضحیٰ جو ابّا خاموش رہی۔

صمد عارفہ محترمہ کا بیٹا تھا جو زیادہ تر کام میں مصروف ہونے کے باعث اپنے آفس کے قریب ایک فلیٹ میں رہتا تھا ہفتے ہفتے بعد وہ گھر میں سب سے آکر مل لیا کرتا تھا

"چلو بعد میں ملاقات ہوتی ہے"

اور اق اسے کہتے ساتھ ضحیٰ کو اپنے ساتھ لیے اوپر کی جانب بڑھ گیا صمد اسے جاتا دیکھنے لگ گیا ضحیٰ نے مڑ کر ایک نظر اس پر ڈالی



ڈنر کے وقت گھر کے تمام افراد موجود تھے شام کی فلائٹ سے وحید صاحب ضحیٰ سے ملے بغیر واپس جا چکے تھے صمد کی نظریں نان سٹاپ ضحیٰ پر جمی ہوئی تھی اس کی نظروں سے ضحیٰ فوراً اٹھ کھڑی ہوئی وہاں سے چلی گئی اور اق نے اسے جاتا دیکھا

"شاید بھوک نہیں ہے اسے"

Posted On Kitab Nagri

اوراق کہتے ساتھ ایک پلیٹ میں کھانا ڈالتا کر سی کھسکا کر اوپر کی جانب بڑھ گیا لیزا اسے جاتا دیکھنے لگی
"واقع بہت لکی ہے ضحیٰ"

لیزا اسے جاتا دیکھ دل میں کہتی کھانا کھانے میں مصروف ہو گئی
اوراق کمرے میں داخل ہوا نظر ضحیٰ پر گئی جو بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی اور اوراق کی جانب دیکھا
"مجھے بھوک نہیں تھی اس لیے میں اٹھ کر آ گئی"

ضحیٰ اس کے ہاتھ سے ڈش لیتی فوراً اسے بولی اور اوراق اس کے سامنے آ کر بیٹھا
"تم نے صبح کا ناشتہ کیا ہوا ہے کھانا کھانے کے بعد ویسے بھی ہم دونوں نے نکلنا ہے"
اوراق اسے دیکھتے ہوئے کہتا بتانے لگا ضحیٰ نے اسے دیکھا
"کہاں؟؟؟"

www.kitabnagri.com

ضحیٰ نے فوراً پوچھا اور اوراق کھانا کھانے لگ گیا
"یہ سر پر اڑ ہے"

اوراق اس کے کان کے قریب لب لائے سر گوشیانہ انداز میں کہنے لگا اور اوراق کے قریب آنے پر اس کی
دھڑکن تیز ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں نے مل کر کھانا کھایا اس کے بعد مل کر ہی پینگ کر لی

اوراق نے گھڑی پر نظر ڈالی دس بج چکے تھے اس وقت سب گھر والے اپنے روم میں۔ موجود ہوتے تھے

"مام سے مل کر نکلنا چاہیے ہمیں"

اوراق ضحیٰ کو دیکھتے ہوئے فوراً سے کہتا کمرے سے باہر کی جانب آتا انیتا محترمہ کے کمرے کی جانب بڑھ گیا

"ارے اوراق اور ضحیٰ آؤ"

انیتا محترمہ ان دونوں کو ساتھ دیکھ کر مسکراتے ہوئے اندر آنے کا کہنے لگی دونوں اندر بڑھے

"مام میں آپ کی بہو کو کچھ دنوں کیلئے لے کر جا رہا ہوں خیال رکھیے گا اپنا"

اوراق انیتا محترمہ سے ملتے ہوئے کہنے لگا ضحیٰ بھی ملی اور وہ چل دی کچھ وقت ضحیٰ اس گھر سے دور ہی جانا چاہتی تھی اسی لیے اس نے اوراق کیساتھ جانے میں بہتری سمجھی۔

وہ دونوں نیچے آئے اور باہر کی جانب بڑھ گئے ڈرائیور کار پہلے سے نکالے ہوئے تھا اوراق اس سے

ایڈریس سمجھتا سر کو خم دیتا گاڑی میں بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"گھٹے کا سفر ہے تو تم اگر سونا چاہو تو سو سکتی ہو"

اوراق گاڑی سٹارٹ کر کے گھر سے کچھ فاصلے پر لائے ضحیٰ کو دیکھتے ہوئے بولا جو ونڈو سکریں سے باہر دیکھ رہی تھی۔

"نہیں مجھے نیند نہیں آرہی ہے"

ضحیٰ اسے جواب دیتے ساتھ ایک گہرا سانس لے گئی ضحیٰ کو محسوس ہوا کہ جیسے وہ قید خانے سے باہر نکل آئی ہو جب اس نے آج صمد کو گھر میں دیکھا دل مٹھی میں آگیا تھا لیکن اوراق نے اس کی یہ پریشانی بھی ختم کر دی تھی کچھ وقت ہی سہی وہ سکون میں تو تھی۔

"کیا سوچ رہی ہو"

اوراق اس پر ایک نظر ڈالتا سامنے سڑک پر واپس نظریں کیے بولا

www.kitabnagri.com

"نہیں کچھ نہیں"

ضحیٰ فوراً سے جواب دیتی۔ سر سیٹ سے ٹکا گئی

"تم واقع میں بہت کم بولتی ہو یقین آگیا ہے مجھے"

اوراق فوراً سے اسے کہنے لگا ضحیٰ نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"بچپن سے کسی سے اتنی بات نہیں ہوئی شاید اس وجہ سے"

ضحیٰ اسے دیکھتے جواب دینے لگی اور اراق نے اسے دیکھا

"تمہیں دیکھ کر ایسا لگتا ہے تمہارا بچپن بہت ہی برا گزرا ہے"

اور اراق اسے دیکھتے ہوئے افسردہ سا بولا ضحیٰ کے ہونٹوں پر اس مسکراہٹ نمودار ہوئی

"لوگوں کا بچپن یادگار ہوتا ہے میرا بچپن افیت تھا میرے لیے"

ضحیٰ آنکھوں میں آنی نمی کو اپنے اندر اتارے اسے جواب دیتی خاموش کر وا گئی

کچھ دیر ہی گزری تھی ضحیٰ مزے سے سو رہی تھی اور اراق اسے دیکھ مسکرا دیا

گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد اور اراق نے بریک پر پاؤں رکھا اور فام ہاؤس کو دیکھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ضحیٰ"

اور اراق گاڑی سے اتر کر اس کی جانب بڑھتا اسے پکارنے لگا ضحیٰ اس کی آواز پر یکدم اٹھی اور اسے دیکھا

"کیا ہوا"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ اسے دیکھ فوراً سے پوچھنے لگی اور اراق کی نظریں اسی پر تھیں

"ہم لوگ پہنچ گئے ہیں"

اور اراق اسے مسکرا کر بتانے لگا ضحیٰ نے فوراً اپنی دائیں جانب نظریں کی فام ہاؤس پر نظر ڈالی

"ہم یہاں کیوں آئے ہیں"

ضحیٰ گاڑی سے اتر کر دروازہ بند کیے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی۔

"کچھ وقت میرے خیال سے ہم دونوں کو ایک دوسرے کو دینا چاہیے تاکہ سمجھ سکیں"

اور اراق اس کا ہاتھ تھام کر اسے دیکھتے ہوئے بولتا اندر کی جانب بڑھ گیا ضحیٰ اسے دیکھنے لگ گئی۔

اور اراق اسماعیل بیگ اس کا محافظ بن کر آیا تھا جیسے ہی وہ پریشان یا کوئی مصیبت اس پر آتی تھی اور اراق اسے

بچا لیتا تھا وہ اس کا جتنا بھی شکریہ کرتی کم تھا ضحیٰ اور اراق پر نظریں مرکوز کیے اس کے ساتھ چلتی ہوئی اندر

www.kitabnagri.com

آئی۔

دونوں مل کر فام ہاؤس دیکھنے لگ گئے ضحیٰ اب پہلے سے بہتر تھی اور وہ نارمل بیہوش کر رہی تھی۔

"کچھ کھانا ہے تمہیں"

ایک بیڈروم میں داخل ہوتے اور اراق نے ضحیٰ کو دیکھتے ہوئے پوچھا ضحیٰ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں"

ضحیٰ فوراً سے اسے جواب دینے لگ گئی جس پر اوراق اثبات میں سر ہلا گیا

"تمہیں یقیناً بھی نیند نہیں آئے گی کیونکہ تم آدھا راستہ سوتی آئی ہو"

اوراق اپنی گھڑی اتارتا سے دیکھ کر کہنے لگا ضحیٰ نے اسے دیکھا اور اثبات میں سر ہلا گئی

"تو لان میں کچھ وقت گزارتے ہیں"

اوراق اب اس کی جانب رخ کرتا کہنے لگا ضحیٰ نے اسے دیکھا

"چلیں"

اوراق اس کے سامنے ہاتھ کیے اس سے پوچھنے لگا ضحیٰ نے اس کا ہاتھ فوراً تھام لیا اور دونوں لان کی جانب بڑھ گئے

www.kitabnagri.com

ضحیٰ اور اوراق دونوں ہی ننگے پیر گھاس پر چل رہے تھے چاند کی روشنی لان کو روشن کیے ہوئے تھی۔

"تمہیں ننگے پیر چلنا اچھا لگتا ہے گھاس پر"

اوراق ضحیٰ کی جانب دیکھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا

"ہمم مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے میں سکون میں ہوں"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ نے بھی نظریں اس کی جانب کرتے ہوئے اسے جواب دیا اور اوراق مسکرا دیا ضحیٰ نے اس کی ہائیٹ دیکھی اور پھر خود کو وہ اوراق کے کندھے سے تھوڑی نیچے آتی تھی آج پہلی دفعہ وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے اپنی اور اس کی ہائیٹ دیکھ رہی تھی

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو"

اور اوراق اسے خود کو دیکھتا پا کر فوراً سے پوچھنے لگا اس کے سوال پر ضحیٰ پزل ہوئی اور گھبراتے ہوئے نفی میں سر ہلا کر شرمندگی سے سامنے دیکھنے لگ گئی۔

وہ دونوں خاموشی سے ٹھل رہے تھے ایک گہری خاموشی دونوں کے بیچ موجود تھی ضحیٰ کی نظر آسمان پر گئی

"آسمان کتنا خوبصورت لگ رہا ہے نا"

ضحیٰ نے پہلی بار بات کا آغاز کیا تھا اور اوراق نے ایک نظر اسے دیکھا جو بہت شوق سے آسمان پر نظریں مرکوز کیے ہوئے تھی

"بہت زیادہ"

اور اوراق اس کے چہرے کو دیکھتا کہنے لگا اپنے اتنے قریب سے آواز سن کر ضحیٰ نے اپنی دائیں جانب نظر ڈالی تو وہ اس کے تھوڑا قریب ہوا اس کے چہرے کو تک رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں آسمان میں سب سے زیادہ کیا خوبصورت لگ رہا ہے"

اوراق اس پر گہری نظریں جھکائے گھمبیر لہجے میں پوچھنے لگا

"چاند"

ضحیٰ نے فوراً سے مسکرا کر جواب دیا جس پر اوراق نے بھی اس کے ساتھ چاند کی جانب دیکھا۔

"مجھے بھوک لگنے لگ گئی ہے اچانک"

ضحیٰ اسے دیکھتی شرمندہ سی آہستگی سے کہتی اوراق کو وہ اس وقت بے حد کیوٹ لگی تھی

"چلو دیکھتے ہیں کچن میں کچھ پڑا ہے یا نہیں"

اوراق اسے کہتے ساتھ جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے چلتا کہنے لگا ضحیٰ اس کے ہمراہ چلنے لگی

"ایک بات پوچھوں آپ سے"

www.kitabnagri.com

ضحیٰ اس کے ساتھ چلتے ہوئے فوراً سے اجازت لینے لگی اوراق نے اسے دیکھا جب سے وہ یہاں آئی تھی

وہ اس کے ساتھ نارمل بیہو کر رہی تھی اسے یہ محسوس کر کے خوشی ہوئی اوراق اس کی بات پر سر کو خم

دے گیا

"آپ اتنے ہی نرم مزاج ہیں"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ اسے دیکھتی پوچھتی اور اراق کو خود کو دیکھنے پر مجبور کر گئی

"حیرت ہے لوگ مجھے اکھڑ مزاج کہتے ہیں"

اور اراق اور وہ دونوں چلتے ہوئے ٹی وی لاؤنچ میں داخل ہوئے اور اراق نے اسے بولا

"مگر آپ بہت پر سکون تربیت کے شخص لگتے ہیں"

ضحیٰ فوراً سے اپنی رائے اسے بتانے لگی جس پر اور اراق نے اسے دیکھا

"میں ہر ایک کیلئے پر سکون انسان نہیں ہوں ضحیٰ میں ان لوگوں کیلئے پر سکون انسان ہوں جو میرے لیے بہت خاص ہیں"

اور اراق اسے صاف لفظوں میں دیکھتے ہوئے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے جواب دے گیا ضحیٰ نے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"تو کیا میں خاص ہوں"

ضحیٰ فوراً سے اسی دیکھتی پوچھنے لگی اور اراق نے مسکراتی نظروں سے اسے دیکھا

"بلکل"

Posted On Kitab Nagri

اوراق بڑے اطمینان سے اسے جواب دیتا کچن میں داخل ہوا ضحیٰ کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی اور وہ بلبیش کرنے لگ گئی

"تم صرف ایک ورڈ پر ایسے بلبیش کرو گی تو آگے بہت مشکل ہو جائے گا"

اوراق بڑی بے باکی اسے نظروں کے حصار میں لیے کہنے لگا ضحیٰ پلکیں چھپکا گئی۔

"ضحیٰ یہاں صرف انڈے ہی موجود ہیں اور کچھ نہیں اسی سے کام چلا لیتے ہیں"

اوراق فرج کھول کر پورے فریج ہر نظر دوہراتا انڈے اٹھا کر کہنے لگا ضحیٰ بس خاموشی سے سر کو خم دے گئی۔

ضحیٰ اپنی کیفیت سمجھ ہی نہیں پار ہی تھی جب وہ اوراق کے تھوڑا قریب ہوتی تھی اپنی باتوں سے وہ مزید اسے اپنے قریب کر لیتا تھا اور وہ ہوتی چلی جاتی تھیں اس کی خوشبو ناک سے ٹکراتے ہی اس کی دھڑکنیں بے ترتیب سی ہو جاتی تھی اس کی بے باک باتوں پر اس کی ہارٹ بیٹ مس ہو جایا کرتی تھی۔

اوراق پین اٹھا کر آگ جلاتا اس میں تیل ڈالنے لگ گیا ضحیٰ اپنی سوچوں سے باہر نکلی تو نظر اوراق پر گئی

"میں بنالوں گی"

ضحیٰ اوراق کے پاس آتے ہوئے اسے دیکھتی فوراً سے کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"میں تقریباً بنا چکا ہوں"

اوراق تین انڈے توڑ کر پین میں ڈالتا اسے جواب دینے لگا 'ضحیٰ خاموش ہو گئی۔

دونوں نے مل کر فرائے انڈے کھائے 'ضحیٰ نے برتن دھو کر واپس ان کی جگہ پر رکھ دیا

"میرے خیال سے اب سو جانا چاہیے ہمیں"

اوراق اور 'ضحیٰ کچن سے باہر نکلے اوراق اسے دیکھتے ہوئے بولا

وہ دونوں روم میں واپس آئے اوراق بیڈ پر لیٹ گیا 'ضحیٰ اسے دیکھنے لگ گئی اور کچھ ڈھونڈنے لگی

"کیا ڈھونڈ رہی ہو؟"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگا 'ضحیٰ نے اسے دیکھا

"کشنز نہیں ہیں یہاں"

www.kitabnagri.com

'ضحیٰ ہاتھوں کی انگلیاں چٹکاتے ہوئے اس سے کہنے لگی اوراق نے آئبرو آچکا کر اسے دیکھا

"وہ بیچ میں رکھنے ہیں نا ایسے نہیں سو سکتی"

'ضحیٰ اسے خود کو دیکھتا پا کر فوراً سے وضاحت دینے لگی

Posted On Kitab Nagri

"ضحیٰ میرا خیال ہے ہمارا رشتہ اس حد تک پہنچ چکا ہے کہ ہمیں اپنے بچ کشتن رکھنے کی ضرورت نہیں ہے"

اوراق اسے دیکھتا تھوڑا مایوس سا بولا ضحیٰ اسے دیکھنے لگ گئی ماضی میں ہوئے وہ بھیانک حادثات فلیش بیگ کی طرح اس کی آنکھوں کے سامنے آئے

"مجھے نہیں لگتا ایسا مجھے ابھی تھوڑا اور وقت چاہیے ہے"

ضحیٰ فوراً سے اسے جواب دینے لگ گئی اور اوراق کو اس کی بات سے بے حد مایوس ہوئی وہ غصے سے سر کو خم دیتا تکیہ لیے باہر کی جانب بڑھ گیا ضحیٰ اداس نظروں سے اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

"اوراق میں آپ سے مزید سب کچھ نہیں چھپا سکتی ہوں جب آپ کو میری اصلیت معلوم ہوگی آپ مجھے چھوڑ دیں اس ڈر سے میں نے کچھ نہیں بتایا میں آپ کے قابل نہیں ہوں"

ضحیٰ آنکھوں میں نمی لیے اوراق کی جانب دیکھتی اسے کہتے ساتھ پریشان کر گئی اور اوراق ماتھے پر شکنیں لیے اسے دیکھنے لگا

"کیا بول رہی ہو ضحیٰ"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اسے پریشان سادیکھتا پوچھنے لگا 'ضحیٰ' نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی

"یہ سب خود اپنی مرضی سے نہیں کرتی تھی زبردستی ہوتا تھا وہ مجھ پر تشدد کرتا تھا میں بتانا چاہتی تھی مگر وہ مجھے اتنا بے بس کر چکا تھا چپ چاپ اپنے ساتھ زیادتی ہونے دیتی رہی وہ انسان نہیں حیوان ہے"

ضحیٰ کے الفاظ سنتے ہی اوراق کے چہرے پریشانی کے بجائے سختی سی در آئی اور اسے دیکھنے لگا

"آج کے بعد تم مجھے اپنی شکل مت دیکھانا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا 'ضحیٰ'"

اوراق اسے نفرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے انتہائی سختی سے بولا 'ضحیٰ' روتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی

"اوراق"

ضحیٰ اسے پکارنے لگی مگر اوراق نے اسے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا

"اپنی ناپاک زبان سے میرا نام لینے کی ضرورت نہیں ہے یہ سب باتیں جاننے کے بعد نفرت سی ہو گئی ہے"

اوراق یہ سب کہتا رہا نہیں باہر کی جانب بڑھ گیا

"اوراق اوراق ایسا مت کریں پلیز زز"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ چیختے ہوئے سسک کر اسے پکارتی چلی گئی مگر وہ سنی ان سنی کر گیا

"اوراق"

ضحیٰ نیند سے جاگتی چیخ کر اس کا نام پکارنے لگی اس نے کمرے میں نظر دوہرائی اندھیرا اچھایا ہوا تھا اور اوراق
ضحیٰ کی چیخ سن کر پریشانی سے کمرے میں داخل ہوا

"اوراق"

ضحیٰ روتے ہوئے اسے پکارنے لگی اور اوراق اس کی جانب آتا لیمپ آن کر گیا
"ضحیٰ میں یہاں ہوں"

اور اوراق اس کے پاس آتا اس کا چہرہ تھا مے اپنی موجودگی کا احساس دلانے لگا
"اوراق آپ مجھے چھوڑ کر نہیں جائیں پلیز ز ز مت جائیں"

www.kitabnagri.com

ضحیٰ اس کے ہاتھ تھا مے روتے ہوئے اسے بولی اور اوراق اس کی حالت دیکھ کر دوپل کیلیے ساکت ہو گیا۔
"اوراق پلیز ز ز ز ز ز ز ز ز ز ز"

ضحیٰ اس کے قریب ہوتی بدک کر اسے بولی اور اوراق ہوش میں لوٹا

"نہیں میں کہیں نہیں جا رہا ہوں تمہارے پاس ہوں ریلیکس جسٹ ریلیکس"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اس کے بال درست کرتا اس کے چہرے پر نظریں کیے فوراً سے کہنے لگا

"پکا"

وہ اس کی جانب دیکھتی فوراً سے پوچھنے لگ گئی اور اوراق اثبات میں سر ہلا گیا 'ضحیٰ' اس کے سینے سے لگ گئی ہمیشہ کی طرح وہ آج بھی اچانک اس کے گلے لگی تھی اور اوراق کی ہارٹ بیٹ اسے اپنے اتنے قریب محسوس کر کے بہت تیز ہو گئی تھی

"ریلیکس 'ضحیٰ'"

اوراق اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتا اسے ریلیکس کرنے لگا آہستہ آہستہ اس کی رونے میں کمی ہونے لگی اور وہ نارمل ہوتی اوراق کے سینے سے الگ ہوئی اور اسے ایک نظر دیکھا

"تم نے کوئی خواب دیکھا تھا" 

اوراق اسے نارمل ہوتا دیکھ فوراً سے پوچھنے لگ گیا جس پر 'ضحیٰ' نے سر کو خم دیا

"وہ خواب تھا بھول جاؤ اسے پانی پیو"

اوراق فوراً سے گلاس میں پانی ڈال کر اسے دیتے ہوئے کہنے لگا 'ضحیٰ' کانپتے ہاتھوں سے اس سے گلاس

تھامتی ایک ہی سانس میں سارا پانی پی گئی

Posted On Kitab Nagri

"سو جاؤ وہ خواب تھا"

اوراق اسے واپس سے ہٹا کر اس پر کمفر ٹرڈالتے ہوئے کہنے لگا 'ضحیٰ' اسے دیکھ رہی تھی

"مجھے بھی نیند آرہی ہے"

اوراق اس کے بال ٹھیک کرتا کہتے ساتھ اٹھ کر لائٹ آن رکھے کمرے سے باہر آگیا 'ضحیٰ' اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

ضحیٰ ایک منٹ اسی پوزیشن میں لیٹی رہی پھر بیڈ سے اتر کر فوراً باہر ہی جانب بڑھی اوراق پر نظر گئی جو کاؤچ پر لیٹا ہوا تھا 'ضحیٰ' اس کے پاس آکر کھڑی ہوئی اوراق اسے دیکھنے لگ گیا

"مجھے اکیلے ڈر لگ رہا ہے سونے میں"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسے اپنے یہاں موجود ہونے کی وجہ بتانے لگی اوراق اسے دیکھنے لگ گیا

www.kitabnagri.com

"میں روم میں آؤں"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسے پوچھنے لگ گیا جس پر 'ضحیٰ' فوراً سر کو خم دے گئی اوراق کھڑا ہوا اسے اپنے ساتھ لگائے دونوں روم کی جانب بڑھ گئے کمرے میں آکر وہ دونوں بیڈ پر لیٹے 'ضحیٰ' اس کے بے حد قریب ہو کر لیٹی اوراق نے ایک نظر اسے دیکھا اس کے گرد ایک مضبوط حصار قائم کر گیا 'ضحیٰ'

Posted On Kitab Nagri

کیلے اوراق کے حصار میں ہونا محفوظ ترین جگہ میں ہونا تھا اور اوراق اسے اپنے حصار میں لیے اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتا اسے نیند دلانے کی کوشش کرنے لگ گیا جس میں اسے مزید محنت نہیں کرنی پڑی پندرہ منٹ میں ہی وہ واپس نیند کی وادیوں میں اتر گئی تھی اور اوراق بھی اسی پوزیشن میں بیٹھے بیٹھے سو گیا۔



"اور اوراق اور ضحیٰ کہاں ہے"

ادیبہ بیگم ان دونوں کو موجود نہ پا کر فوراً اسے پوچھنے لگ گئی جس پر انیتا محترمہ نے انہیں دیکھا
"وہ دونوں کچھ وقت ساتھ میں اکیلے رہنا چاہتے تھے"

انیتا محترمہ نے فوراً اسے ادیبہ بیگم کو جواب دیا جس پر وہ خاموش ہو گئی صمد کے چہرے پر یکدم مسکراہٹ غائب ہوئی

"ویسے ایک بات بولوں بھابی برا مت مانے گا"

Posted On Kitab Nagri

عارفہ محترمہ ناشتہ کرتے ہوئے فوراً سے بولی

"نہیں بولو"

انیتا محترمہ نرمی سے اس سے اجازت دینے لگ گئی

"ضحیٰ آپ کے بیٹے کے ساتھ ویسے چیتی نہیں ہے کہاں آپ کا بیٹا تو کہاں ضحیٰ"

عارفہ محترمہ فوراً سے منہ بنا کر کہنے لگی جس پر انیتا محترمہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے انہیں دیکھنے لگ گئی

"یہ تو نصیب کی بات ہوتی ہے عارفہ وہ دونوں ایک دوسرے کے نصیب میں تھے"

انیتا محترمہ مسکرا کر اسے جواب دیتی خاموش کروا گئی

"بلکل اور نصیب سے کوئی لڑ نہیں سکتا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیز فوراً سے کہنے لگ گئی جس پر انیتا محترمہ مسکرا دی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

اوراق کی آنکھ کھلی اس کی نظر ضحیٰ پر گئی جو اس میں چھپی پر سکون سی سو رہی تھی ناچاہتے ہوئے بھی
اوراق کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی اور اس نے جھک کر نرمی سے اس کی پیشانی کو چھوا ضحیٰ ویسے
ہی سوتی رہی اور اوراق نے وال کلاک پر نظر ڈالی جہاں نونج رہے تھے وہ ضحیٰ کا سرتیکے پر احتیاط سے رکھتا
فریش ہونے کیلئے ہاتھروم کی جانب بڑھ گیا

اوراق فریش ہو کر کمرے سے باہر کی جانب آتا کچن کا رخ کر گیا ضحیٰ ویسے ہی مزے سے سوتی رہی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد ضحیٰ کی آنکھ کھلی اس نے فوراً اپنی دائیں جانب نظر ڈالی اور اوراق وہاں موجود پریشانی اور ڈر سے اس کے ماتھے پر کئی بل نمودار ہوئے وہ رات کا منظر یاد کرنے لگی

"ایک نہ ایک جب بھی اصلیت سامنے آتی ہے اس شخص نے تمہیں چھوڑ دینا ہے ضحیٰ تم اپنے آپ کو ذہنی طور پر تیار رکھو ان سب کیلئے"

ضحیٰ خود سے مایوسی سے کہتے ساتھ ایک گہرا سانس لیتی اٹھ کھڑی ہوئی اور باتھ روم کی جانب بڑھ گئی فریش وغیرہ ہو کر بالوں کو سمجھاتی وہ باہر کی جانب بڑھی

"گڈ مارنگ"

اور اوراق جو ڈائننگ ٹیبل پر ناشتہ لگا رہا تھا اسے باہر آتا دیکھ کر فوراً سے مسکرا کر کہنے لگا

"مارنگ"

ضحیٰ مسکرا کر اسے دھیمے لہجے میں جواب دینے لگ گئی

"آج ناشتہ ریڈی ہے"

اور اوراق فوراً سے اسے اشارہ کرتا بولا وہ قدم ڈائننگ ٹیبل کی جانب اٹھائے کر سی کھسکا کر بیٹھ گئی

"یہ سب کہاں سے آیات تک تو فرج میں کچھ بھی نہیں تھا"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ ایک نظر ناشتے پر پھر اوراق پر ڈالے پریشان سی پوچھنے لگی

"میں نے سوچا میری بیوی کو بھوک لگے گی تو مارکیٹ سے سامان کیوں نہ لے آیا جائے"

اوراق مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر جواب دیتا کر سی کھسکا کر بیٹھ گیا

"آپ نے کیوں ناشتہ بنایا میں بنا لیتی"

ضحیٰ فوراً اسے دیکھتی کہنے لگی اوراق نے اسے دیکھا

"میرا دل کر رہا تھا"

اوراق جواب دیتے ساتھ ناشتہ شروع کر گیا ضحیٰ بھی خاموشی سے ناشتہ کرنے لگ گئی ناشتے کے دوران

اوراق کی نظر مسلسل ضحیٰ پر جمی ہوئی تھی جس سے وہ بے حد کنفیوز ہو رہی تھی

"رات میں کیا ہوا تھا ضحیٰ"

www.kitabnagri.com

اوراق ضحیٰ کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے سنجیدگی سے پوچھنے لگا ضحیٰ کا منہ کی جانب بڑھتا یکدم رکا

اس نے اسے دیکھا

"وو۔۔ وو وہ میں نے ایک برا خواب دیکھا تھا"

ضحیٰ تھوڑا ہچکچاتے ہوئے نظریں جھکائے اسے جواب دینے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"کیا تھا ایسا خواب میں کہ تم کس قدر خوفزدہ ہو گئی تھی"

اور اوراق فوراً اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا 'ضحیٰ' نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا

"آپ کی آنکھوں میں خود کیلئے نفرت"

ضحیٰ اس پر نظریں مرکوز کیے دل میں بے بسی سے بولی

"بتاؤ؟"

اور اوراق اسے خاموش خود کو دیکھتا پا کر کہنے لگا

"کچھ خاص نہیں کوئی شخص مجھے مارنے والا تھا آپ نہیں تھے ادھر بس وہ مجھے خوفزدہ کر گیا"

ضحیٰ جھوٹ بولتے ہوئے اسے کہنے لگی اور اوراق نے اس کا ٹیبل پر پڑا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھا 'ضحیٰ' کے وجود

میں کرنٹ سا لگا

www.kitabnagri.com

"میرا نہ ہونا تمہیں خوفزدہ کیوں کر گیا"

اور اوراق چہرے پر بھرپور سنجیدگی سجائے اس سے پوچھنا لازمی سمجھنے لگا

"آپ کے ہونے سے خود کو محفوظ محسوس کرتی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ نظریں جھکائے صاف لفظوں میں اسے جواب دے گئی اور اراق کے چہرے ایک دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی

"یعنی تم کہنا چاہ رہی ہو میں تمہارا محافظ ہوں"

اور اراق نے فوراً اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے کہا ضحیٰ نے اسے دیکھا

"اس میں کوئی شک نہیں ہے"

ضحیٰ اسے دیکھتی فوراً اسے جواب دے گیا اور اراق کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی اور دونوں خاموشی سے ناشتہ کرنے لگ گئے۔

ضحیٰ شاور لے کر کمرے میں آئی سرخ رنگ کی ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس بالوں بھیکے بال پشت پر موجود تھے وہ ٹاول ہاتھ میں لیے ڈریسنگ کے سامنے آکر کھڑی ہوتی ٹاول کی مدد سے بال سکھانے لگ گئی تبھی اوراق کمرے میں داخل ہوا نظر اس پر گئی سرتاپیر اسے دیکھنے لگا سرخ رنگ اس کی دودھیانہ رنگت میں بے حد بیچ رہا تھا اور اراق پلک چھپکائے اسے دیکھنے میں مصروف تھا اور اراق کے قدم خود بخود اس کی جانب بڑھتے چلے گئے ضحیٰ نے مر میں اس کا عکس دیکھا اس کے ہاتھ ایک دم رکے اس نے چہرہ موڑا وہ اس کے عقب میں موجود تھا اسے اپنے اتنے قریب محسوس کر کے ضحیٰ کی اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی سانس نیچے رہ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے اوپر ریڈ کلر بہت حسین لگ رہا ہے"

اوراق مرر سے اس کا عکس دیکھتے ہوئے رومانوی لہجے میں بولتا اس کی ہارٹ بیٹ مس کروا گیا۔

"تھ۔۔۔ تھینکیو"

ضحیٰ ہچکچاتے ہوئے نظریں جھکائے شکریہ ادا کرنے لگ گئی اور اوراق نے اپنی انگلیاں اس کی کمر کی جانب بڑھائی اور اس کی کمر پر موجود چند بال آگے کر گیا ضحیٰ سوکھے پتے کی مانند لرزی اس کا دل مانو مٹھی میں آ گیا

"اوراق"

ضحیٰ اسے مزید قریب آتا دیکھ فوراً اسے اس کی جانب رخ کرتی اسے پکارنے لگ گئی اور اوراق نے اسے دیکھا

"پلیززز"

ضحیٰ بے بس نظروں سے اسے دیکھتی بولی اوراق نے اس کے چہرے پر نظر ڈالی اور دو قدم پیچھے ہوا

"سوری"

اوراق یہ لفظ بولتا کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گیا ضحیٰ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

"کیوں آخر کیوں ہمیشہ میں اس شخص کو ہرٹ کر دیتی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ ہاتھوں میں ناخن چباتی غصے سے کہنے لگ گئی۔

ضحیٰ بال سکھا کر گلے کی۔ دوپٹہ اوڑھتی کمرے سے باہر کی جانب بڑھی نظر ٹی وی لاؤنچ ہر صوفے پر بیٹھے اوراق پر گئی اوراق نے اسے نہیں دیکھا تھا ضحیٰ اس کے ساتھ آکر بیٹھ گئی وہ ٹی وی سکرین پر نظریں مرکوز کیے ہوا تھا

"آپ مجھے انڈر سٹینڈ کریں میرے لیے یہ سب بہت اچانک ہے"

ضحیٰ اوراق کی جانب دیکھتے ہوئے اسے سمجھانے کی کوشش کرنے لگ گئی

"جب تمہارا دل ہوتا ہے مجھے اپنے قریب رکھنے کا میں موجود ہوتا ہوں اور تمہیں خود کے قریب آنے سے نہیں روکتا لیکن جب کبھی تمہارے نزدیک آنے کی کوشش کروں تو تم ایسے ری ایکٹ کرتی ہو جیسے میں کون ہوں"

اوراق لہجے میں سختی لیے اسے دیکھے بغیر کہنے لگا ضحیٰ اسے دیکھنے لگی

"میں ڈرجاتی ہوں تب آپ کے پاس آتی ہوں"

ضحیٰ نے اسے دیکھتے ہوئے آہستگی سے بولا اب کی بار اوراق نے اسے دیکھا

"کیوں ڈرتی ہوں کوئی وجہ بھی تو ہونا"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اس کی جانب سوالیہ نظریں کیے کہنے لگا 'ضحیٰ' نظریں جھکا گئی

"مجھے خواب آتے ہیں"

ضحیٰ سر جھکائے جھوٹ بولتے ہوئے بتانے لگی اور اوراق اسے دیکھ رہا تھا

"لنچ کرنے چلیں"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے نارمل انداز میں بولا 'ضحیٰ' نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

"کہاں؟"

ضحیٰ نے فوراً اسے اس سے پوچھا اور اوراق نے اسے دیکھا

"جہاں میں لے کر جاؤں گا لیٹس گو"

اوراق اس کا ہاتھ تھامتا اٹھ کھڑا ہوا 'ضحیٰ' خاموشی سے اس کے ساتھ چلنے لگ گئی

وہ دونوں پندرہ منٹ کے سفر کے بعد ایک ریسٹورنٹ میں پہنچے اور اندر بڑھتے ایک ٹیبل پر آگئے اور اوراق

نے 'ضحیٰ' کیلئے چیئر پیچھے کی 'ضحیٰ' اس پر بیٹھ گئی اور اوراق بھی اپنی کرسی سنبھال گیا

"یہ بہت خوبصورت ہے"

ضحیٰ ریسٹورنٹ پر نظر ڈالتی مسکرا کر اسے بتانے لگی اور اوراق بھی ہلکا سا مسکرایا

Posted On Kitab Nagri

"کیا کھاؤ گی"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگا ضحیٰ کی نظریں مینیو پر تھیں مگر اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا منگوائے اس نے مایوسی سے اوراق کی جانب دیکھا

"ایسے کریں لارج اپنا سپیشل پیزالے آئیں"

اوراق ویٹر کی جانب دیکھتے ہوئے آرڈر دیتا کہنے لگا ویٹر سر کو خم دیتا چلا گیا ضحیٰ اسے دیکھنے لگ گئی

("ضحیٰ میں نے پیزا آرڈر کیا ہے تم کھاؤ گی")

لیزا ضحیٰ کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی ضحیٰ نے ایک نظر اس پیزے پر ڈالی اور پھر لیزا پر ڈالی

"کوئی ضرورت نہیں ہے جو چاول بچے ہوئے ہیں وہی کھاؤ چلو"

تبھی عارفہ محترمہ فوراً غصے سے اسے منع کرتی بولی جس پر ضحیٰ خاموشی سے پکن کی جانب بڑھ گئی)

www.kitabnagri.com

"تم ٹھیک ہو"

اوراق اس کی نظریں مسلسل خود پر کیے فوراً سے پوچھنے لگا

"ہممم"

ضحیٰ ہوش میں آتی اثبات میں سر ہلا گئی اوراق اسے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"تھینکیو"

ضحیٰ اوراق کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ ڈالتی اسے کہنے لگی اوراق نے اسے دیکھا

"کس لیے"

اوراق نے ایک نظر ہاتھ پر اور پھر ضحیٰ پر ڈالے پوچھا

"ہر چیز کیلئے"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر جواب دینے لگ گئی اوراق مسکرا دیا۔

کچھ دیر بعد پیزا آگیا تھا اوراق نے ایک سلائز حنزہ کی پلیٹ میں اور ایک اپنی پلیٹ پر رکھا چھڑی اور کانٹا اٹھا کر وہ پیزا کھانا کھانے لگ گیا ضحیٰ بھی اسے دیکھتی چھٹی اور کانٹا اٹھا گیا لٹے ہاتھ میں کانٹا اور سیدھے ہاتھ میں چھڑی پکڑے وہ اوراق کی طرح کھانے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ نہیں کھا پار ہی تھی اوراق نے ایک نظر اسے دیکھا ضحیٰ ہلکا سا مسکرائی اور کھانے کی کوشش کرنے لگی مگر نہیں کھا سکی اس نے ایک ہجر کوشش کی اس بات بھی ناکام رہی اسے رونا آنے لگا تبھی اوراق نے چھڑی کانٹا سائیڈ پر رکھا اور ہاتھ سے اٹھا کر کھانے لگ گیا ضحیٰ اسے دیکھ کر مسکرائی اور ہاتھ سے کھانے لگ گئی

دونوں نے مل کر پیزا کھایا اور ساتھ ساتھ باتیں بھی کرتے رہے

Posted On Kitab Nagri

"میں واشروم سے ہو کر آیا"

اوراق ہاتھ صاف کرتا ضحیٰ سے کہتے ساتھ اٹھ کر باتھروم کی جانب بڑھ گیا ضحیٰ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔
"جتنا خوش رہنا ہے رہ لو جیسے ہی اوراق کو سچائی معلوم ہوگی وہ تمہیں ایک سکینڈ لگائے بغیر چھوڑ دے گا"

ضحیٰ اپنے قریب سے یہ آواز سنتی فوراً گھبرا کر مٹی مگر وہ شخص پیٹ کرتا باہر کی جانب بڑھ گیا ضحیٰ خوفزدہ نظروں سے اسے جاتا دیکھنے لگ گئی
"آخر کیوں پیچھا نہیں چھوڑتا یہ شخص میرا"

ضحیٰ اسے جاتا دیکھ غصے سے کہتے ساتھ سر جھٹک گئی تبھی اوراق آیا

"چلیں"

اوراق بل ہے کرتا اسے دیکھ کر پوچھنے لگا ضحیٰ اثبات میں سر ہلا کر اٹھ کھڑی ہوئی اور دونوں باہر کی جانب بڑھ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"اماں ہم تو انہیں الگ کرنے والے تھے ناتو پھر یہ سب کیا ہوا"

عارفہ محترمہ پریشانی سے ادیبہ بیگم کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر ادیبہ بیگم اسے دیکھنے لگ گئی

"میں کیا کر سکتی ہوں اب جب تک واپس گھر نہیں آجاتے کچھ نہیں ہو سکتا"

ادیبہ بیگم فوراً سے جواب دینے لگ گئی جس پر عارفہ منہ بنا کر رہ گئی

"کچھ بھی مت کریں آپ لوگ جو کرنا ہے میں خود کر لوں گی میں ضحیٰ کو اوراق کی زندگی سے نکال کر ہی دم لوں گی"

تبھی لیزا کمرے میں داخل ہوتی فوراً سے بولی دونوں نے اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم کیا کرو گی"

عارفہ محترمہ فوراً سے پوچھنے لگی لیزا چہرے پر مسکراہٹ سجا گئی

"یہ بس آپ مجھ پر چھوڑ دیں"

لیزا مسکراتے ہوئے انہیں دیکھتی کہنے لگی جس پر عارفہ محترمہ مسکرا دی

"جو بھی کرنا دھیان سے کرنا یہ نہ ہو کہ تم خود ہی اس جال میں پھنس جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

ادیبہ بیگم انہیں فوراً سے سمجھاتی کہنے لگی جس پر وہ دونوں سر کو خم دے گئی

ضحیٰ پورے راستے سے کرسب کمرے میں بیٹھی مسلسل اس شخص کی کہی بات سوچ رہی تھی
"ضحیٰ کافی بنا دو گی"

اور اق اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا ضحیٰ نے اسے دیکھا اور سر کو خم دیتی اٹھ کر کچن کی جانب
بڑھی

ضحیٰ کافی بنانے میں مصروف تھی اس کے ذہن میں وہ سب باتیں گردش کرنے لگ گئی
www.kitabnagri.com

"میرے علاؤہ تمہاری زندگی میں کوئی دوسرا مرد نہیں آئے گا جو آئے گا تمہاری حقیقت جانتے ہی یا تو
تمہیں طلاق دے دے گا یا چھوڑ جائے گا"

اس شخص کے کہے گئے الفاظ کانوں میں گونجنے لگے ضحیٰ چکرانے لگ گیا
"اور اق م"

Posted On Kitab Nagri

بھی مجھے چھوڑ دیں گے"

ضحیٰ' نم آنکھیں لیے خود سے کہنے لگی اچانک اس کی نظر گلاس پر گئی اور اس نے گلاس ہاتھ میں لیا

کانچ کی آواز ٹوٹنے پر اوراق فوراً باہر آیا اور کچن کی جانب بڑھا
"ضحیٰ"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے فکر مند سا پکارنے لگا ضحیٰ کی آنکھوں سے ایک ایک کر کے آنسو بہتا گل پر گر رہا
تھا وہ بے تاثر سی کھڑی تھی۔

"ضحیٰ آریو میڈ"

اوراق اس کا بازو پکڑتا پکارنے لگا اس کے ہاتھ سے خون بہ رہا تھا

www.kitabnagri.com

"نو ووڈونٹ ٹچ می چھوڑیں مجھے دور رہیں مجھ سے"

ضحیٰ اوراق سے اپنا ہاتھ چھڑواتی زور سے چلائی وہ پریشان سا اسے دیکھنے لگ گیا

"مجھے معلوم ہے سب کی طرح آپ بھی مجھے چھوڑ جائیں گے مت بنائیں مجھے اپنی عادت"

ضحیٰ بے بسی سے روتے ہوئے اسے بولتی زمین پر بیٹھتی چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

"ایسا کبھی نہیں ہو گا میں نے تمہارا ہاتھ تھاما ہے اور اپنی آخری سانس تک یہ ہاتھ تھامے رکھوں گا"

اوراق اس کے پاس آکر بیٹھتا اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے کہنے لگا 'ضحیٰ' نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگ گئی

"میں آپ کو کھونے سے ڈرنے لگی ہوں اوراق"

ضحیٰ سسک کر اس کی شرٹ کو مضبوطی سے جکڑے بولتی اس کے سینے سے لگ گئی اوراق کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی اوراق اس کے چہرے سے بال ہٹاتا اس کی پیشانی پر اپنے ہونٹوں کا نرم لمس چھوڑ گیا

"تم مجھے کبھی نہیں کھوگی کیونکہ میں تمہیں اب خود سے دور کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بیکوز یو آر مائی ہارٹ بیٹ"

اوراق اس کے کان کے قریب لب لائے رومانوی لہجے میں بولتا 'ضحیٰ' کی ہارٹ بیٹ مس کروا گیا

"اٹھو روم میں چلو"

اوراق اسے پیار سے کہتے ساتھ اٹھانے لگا 'ضحیٰ' اس کے ساتھ چلتی ہوئی کمرے میں آئی اوراق نے فرسٹ ایڈ باکس اٹھایا اور 'ضحیٰ' کے ہاتھ پر پٹی کرنے لگ گیا

"اچانک کیا ہوا ایسا ہاں"

Posted On Kitab Nagri

اوراق ضحیٰ کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا ضحیٰ نفی میں سر ہلا گئی اور اراق نے بھی زیادہ اسرار نہیں کیا کیونکہ اسکی حالت بالکل ٹھیک نہیں تھی۔

اوراق بینڈیج کرتا اس کے پاس بیٹھا ہوا تھا ضحیٰ بالکل خاموش بیٹھی تھی "ضحیٰ تمہیں کیوں ڈر لگتا کوئی خاص وجہ"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں پوچھنے لگا ضحیٰ نے اسے دیکھا

"مام کی ڈیتھ کے بعد مجھے ایسے خوفزدہ خواب آتے ہیں"

ضحیٰ اسے فوراً سے دیکھتی کہنے لگی اور اراق اسے دیکھنے لگ گیا

"خود بخود تو نہیں ایسے خوفزدہ خواب آتے ہیں کوئی وجہ تو ہوتی ہے کوئی ڈراتا ہے تمہیں"

اوراق اس کی جانب دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگا ضحیٰ اسی دیکھ بیڈ سے اتر گئی

www.kitabnagri.com

"اوراق کیا آپ پلینرز کسی اور ٹوپک پر بات کریں گے"

ضحیٰ اسے دیکھتی تھوڑے اکتائے ہوئے لہجے میں بولی اور اراق نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے بیڈ پر دوبارہ

بٹھایا

"تمہیں ٹرسٹ ہے مجھ پر"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اس کے ہاتھ کو مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں تھامے پوچھنے لگا 'ضحیٰ' نے اسے دیکھا اور اثبات میں سر ہلا گئی

"میرا تمہیں یہاں لانے کا خاص مقصد ایک دوسرے سے باتیں سن کر نا تھا مجھے تمہارا یہ خوف پریشان کر دیا ہے مجھ سے سن کر وضہی ہم مل کر سلوشن نکالیں گے"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے پیار سے کہنے لگا 'ضحیٰ' اسے دیکھنے لگی ایک پل کیلئے اس نے سوچا اور اوراق کو سب بتا دے اچانک ریسٹورنٹ میں اس شخص کی کہی بات ذہن میں آئی

"اوراق ایسا کچھ نہیں ہے میں آپ کو بتا چکی ہوں مام کی ڈیبتھ کی وجہ سے ہے آپ پریشان نہ ہو پلیز رز"

ضحیٰ اسے دیکھتی فوراً سے جواب دینے لگ گئی جس پر اوراق اسے دیکھنے لگ گیا

"تم کہ رہی ہو تو مان لیتا ہوں لیکن وجہ کیا ہے وہ میں ضرور ڈھونڈوں گا"

اوراق اسے کہتے ساتھ ایک اور پریشانی میں مبتلا کرتا اٹھ کر با تھروم کی جانب بڑھ گئی

"میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے اللہ"

صحیح آنکھوں میں آئی نمی کو ضبط کرتی آنکھیں بند کیے کرب سے بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سب لوگ رات کا ڈنر کر رہے تھے اینتا محترمہ بھی موجود تھی

"ویسے مام بہت وقت نہیں ہو گیا ہے اور اراق اور ضحیٰ کو گئے"

عارفہ محترمہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگا جس پر عارفہ محترمہ نے اسے دیکھا

"ہم کہاں بولیں کسی کو بیٹا وہ اپنی ماں کو یاد نہیں رکھے ہوا"

عارفہ محترمہ جان کر اینتا محترمہ کی جانب دیکھتی کہنے لگ گئی جس پر لیز اپنی ماں کی کہی بات پر مسکرائی

"وہ مجھے ہر وقت یاد رکھتا ہے اور تین دفعہ کالز کر چکا ہے"

اینتا محترمہ مسکراتے ہوئے عارفہ محترمہ کو دیکھتی بولی

"اور ویسے بھی ان دونوں کی شادی ہوئی ہے کچھ وقت ساتھ گزار لیں گے کوئی مسئلہ نہیں ہے"

لیز فوراً سے بیچ میں مداخلت کرتی کہنے لگی اینتا محترمہ مسکرا دی

اور وہ لوگ خاموشی سے کھانا کھانے لگ گئے ان سب میں عاقب صاحب بالکل ہی خاموش کھانے میں

مصروف تھے

Posted On Kitab Nagri

"اوراق کیا کر رہے ہیں آپ"

ضحیٰ اوراق کی کب سے کچن میں دیکھتی پوچھنے لگ گئی

"پاستہ بنارہا ہوں تمہارے لیے"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا ضحیٰ اس کے پاس آکر کھڑی ہوئی فام ہاؤس میں آنے سے ضحیٰ اوراق کے قریب جانے سے گھبراتی نہیں تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں کوئی ہیلپ کر دوں"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگ گئی

"تمہارے ہاتھ میں درد ہو رہا ہوگا"

اوراق اس کے زخمی ہاتھ پر ایک نظر ڈالتے ہوئے فکر مند سا کہنے لگ گیا

"نہیں اتنا نہیں کے"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ فوراً سے جواب دینے لگ گئی اور اوراق سے بازوؤں سے تھامے اسے اپنے آگے کر گیا ضحیٰ تھوڑا کنفیوز ہوئی

"پکڑو چیچ"

اور اوراق اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا ضحیٰ نے چیچ میں پکڑ لیا اور اوراق نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا "چیچ مسلسل ہلاتی جاؤ"

اور اوراق اسے ساکت کھڑا پا کر گھبراتے ہوئے کہنے لگا ضحیٰ نے مڑ کر ایک نظر اسے دیکھا اس کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی اس کی گرم سانسیں ضحیٰ کی گردن پر محسوس ہو رہی تھی اور اس کی سٹرونک خوشبو ضحیٰ کو بے بس کر رہی تھی اور اوراق اس کے اور اپنے بیچ ایک انچ کا فاصلہ بھی ختم کرتا اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور اوراق آگے کیا کرنا ہے"

ضحیٰ کنفیوز سی ہوتی اسے دیکھ کر کہنے لگی اور اوراق ہوش میں آیا اور چکن اس میں ڈالنے لگ گیا

"شیف اور اوراق اسماعیل بیگ آپ کو پاستہ بنانا سیکھا رہا ہے سیکھو اگلی دفعہ تم بناؤ گی"

اور اوراق اسے دیکھتے ہوئے شوخ لہجے میں کہنے لگا ضحیٰ ہنس دی

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں معلوم ہے تمہاری مسکراہٹ بہت حسین ہے"

اوراق اس کے چہرے پر نظریں جمائے مسکراتے ہوئے کہنے لگا 'ضحیٰ کی گال سرخ ہو گئی ہو شرمندہ سی پلکیں چھپکا گئی

"نن۔۔۔ نہیں"

ضحیٰ کانپتے ہوئے اسے جواب دینے لگ گئی اور اوراق نے اس میں بوائے پاستہ ڈال دیا

"ہمارا پاستہ ریڈی ہے مسز"

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ چولہا بند کر گیا

"ٹھیک ہے میں ہاتھ دھولوں"

ضحیٰ فوراً سے بازو کے نیچے سے نکلتی کہتے ساتھ کچن کی جانب بڑھ گئی 'ضحیٰ مسکرا دی

www.kitabnagri.com

پاستہ کھانے کے بعد وہ دونوں کمرے میں داخل ہوئے تو 'ضحیٰ مر روال کے پاس جا کر کھڑی ہوئی باہر آہستہ آہستہ بارش ہو رہی تھی وہ اس بارش پر نظریں جمائے ہوئے تھی اس کی آنکھوں کے سامنے ایک منظر لہرایا

Posted On Kitab Nagri

"بارش میں تمہارا وجود اور بھی کمال لگتا ہے"

اس شخص کے کہے گئے الفاظ کانوں میں گونجتے ہیں ضحیٰ کی آنکھوں میں نمی سی آئی

"تمہیں بارش پسند ہے"

اوراق کی آواز اس قدر قریب سے سن کر وہ گھبراتے ہوئے مڑ کر اسے دیکھنے لگ گئی

"ج۔۔ جی"

ضحیٰ کنفیوز سی اسے جواب دیتے ساتھ پھر مر روال ہر نظریں کر گئی

"بھگنا نہیں چاہو گی؟"

اوراق اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے گھمبیر لہجے میں پوچھنے لگا

"نہیں"

www.kitabnagri.com

ضحیٰ نے فوراً سے اسے جواب دیا وہ پریشانی سے اسے دیکھنے لگ گیا

"مجھے بھگنا سے خوف محسوس ہوتا ہے بارش میں بس دیکھنا پسند ہے"

ضحیٰ اسے پریشان نظروں سے خود کو دیکھتے ہوئے جواب دینے لگی جس پر اوراق اسے دیکھنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"چلو چلیں باہر"

اوراق اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے بولا 'ضحیٰ' اسے پریشان نظروں سے دیکھنے لگ گئی

"نہیں اوراق مجھے نہیں جانا"

ضحیٰ ڈرتے ہوئے اس سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی سعی کرتے ہوئے کہنے لگی

"شش"

اوراق اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ اسے خاموش کروا گیا

"میں ہوں تمہارے ساتھ"

اوراق اپنے لب اس کے کان کے قریب لاتا گھمبیر لہجے میں بولا 'ضحیٰ' اس کی گھمبیر آواز اور خوشبو سی

نروس سی ہو گئی وہ اوراق کیساتھ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے لان کی جانب بڑھی اب بارش پہلے سے

تیز ہو چکی تھی وہ دونوں لان میں آئے اور دونوں پورے بھیگ گئے 'ضحیٰ' خوفزدہ سی کھڑی تھی

"آنکھیں بند کرو 'ضحیٰ'"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں کہنے لگا 'ضحیٰ' آنکھیں بند کر گئی

"گہرا سانس لو"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اس کے بالوں کو ٹھیک کرتا اس کے چہرے کے نقوش پر نظریں مرکوز کیے بولا 'ضحیٰ' نے ویسا ہی کیا

"اب آنکھیں کھولو"

اوراق کے کہنے پر 'ضحیٰ' نے آنکھیں کھولیں اور نظر اوراق پر گئی جو اسی کو تک رہا تھا 'ضحیٰ' کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ نمودار ہوئی اب وہ پہلے کی طرح خوفزدہ نہیں تھی

"ڈانس کرو گی میرے ساتھ"

دامیر اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتا محبت بھرے لہجے میں پوچھنے لگا 'ضحیٰ' نے کانپتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں رکھ دیا اور اوراق نے اس کی کمر پر ہاتھ رکھا اور دوسرا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیا اور وہ دونوں آہستہ آہستہ ڈانس کرنے لگ گئے اوراق اور 'ضحیٰ' کی نظریں ایک دوسرے پر مرکوز تھیں اوراق نے اپنے اور اس کے بیچ کے فاصلے کو مزید کم کیا اس کے مزید قریب آنے پر 'ضحیٰ' کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب سی ہوئی اوراق نے گھما کر اسے اپنے حصار میں لیا 'ضحیٰ' کی پشت اس کے سینے سے ٹکرائی اور اوراق کی نظر اس کی سفید گردن پر گئی جہاں چند گیلی لٹھیں موجود تھیں اوراق نے ان بالوں کی لٹھوں کو اپنی انگلیوں کی مدد سے اٹھانا چاہا اس کا لمس جیسے ہی 'ضحیٰ' نے گردن پر محسوس کیا وہ ننھی جان سوکھے پتے کی مانند لرز

Posted On Kitab Nagri

سی گئی اور آنکھیں بند کر گئی۔ اوراق نے جھک کر اس کی گردن پر نرمی سے اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروایا ضحیٰ کی جان پر بن گئی

"ضحیٰ میں نے تم سے زیادہ حسین لڑکی اپنی زندگی میں نہیں دیکھی"

اوراق رومانوی لہجے میں اس کے کان کے قریب سرگوشی کرتا بولتا اس کی حالت غیر کر گیا اوراق نے اس کا رخ اپنی جانب کیا جو بامشکل اپنے پیروں پر کھڑی تھی اس کا رخ اپنی جانب کرتے تھوڑی پر ہاتھ رکھ چہرہ اوپر کیا وہ آنکھیں بند کیے اس کے سہارے پر کھڑی تھی اچانک بجلی کڑکنے کی آواز پر وہ خوفزدہ سی اس کے سینے سے لگ گئی ہمیشہ کی طرح اوراق کی ہارٹ بیٹ اس کے گلے سے مس ہوئی اوراق اس کی کمر کے گرد مضبوط حصار قائم کرتا مسکرا گیا۔

"اا۔۔ اوراق روم میں چلیں"

ضحیٰ اس کے سینے سے لگی کانپتے لبوں سے کہنے لگی

"روم میں کیوں جانا ہے"

اوراق لہجے میں شوخ پن لیے پوچھنے لگا ضحیٰ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا

"سو نے کیلئے"

Posted On Kitab Nagri

وہ معصومیت سے اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگ گئی اور اراق اپنی ہنسی بمشکل ضبط کر سکا اور اسے اسی طرح اپنے ساتھ لگائے وہ کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

وہ چیخ و غیرہ کر کے کمرے میں واپس آئی اور اراق بیڈ پر بیٹھا تھا نظریں اس پر گئی وہ سیاہ رنگ کے ڈریس میں ملبوس وہی بین والا گلہ پہنے پورے بازوؤں پہنے سائیڈ پر دوپٹہ کیے بیڈ کی جانب بڑھی

"ایک بات پوچھوں ضحیٰ"

اور اراق اسے بیڈ پر بیٹھا دیکھ سنجیدگی سے پوچھنے لگا ضحیٰ نے اسے دیکھا

"تم یہ ڈریسنگ ویسے خوشی سے کرتی ہو یا کوئی وجہ ہے؟"

اور اراق اس کی ڈریسنگ پر ایک نظر ڈالتا فوراً اسے کہنے لگا ضحیٰ کے چہرے کا رنگ ایکدم اڑ گیا وہ اسے دیکھنے لگ گئی

"ب۔۔۔ بتایا تو تھا مجھے ایسے کپڑے پہننا پسند ہیں"

ضحیٰ خود کو نارمل رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے اسے جواب دینے لگی

Posted On Kitab Nagri

"میں چہرے پڑھنے میں کوئی مہارت نہیں رکھتا لیکن بڑے سے بڑا بیوقوف انسان بھی تمہارے چہرے سے صاف محسوس کر سکتا ہے تم جھوٹ بول رہی ہو"

اوراق اس کے چہرے پر نظریں جمائے انتہائی سنجیدہ لہجے میں بولا
"مجھے نیند آرہی ہے"

ضحیٰ اس کی کہی بات پر گھبراتے ہوئے نظریں جھکائے کہتے ساتھ بیڈ پر لیٹنے لگی جب اوراق نے اسے اپنے قریب کیا

"ضحیٰ تمہیں گھر سے فام ہاؤس لانے کا مقصد صرف ہم دونوں ایک دوسرے سے سب شئیر کریں ایک دوسرے کو سمجھیں مجھے پریشان کر دیا ہے اچانک تم یوں خوفزدہ ہو جانا پھر تم نارمل ہو جاتی پھر کچھ وقت بعد گھبرانے لگ جاتی ہو ایسا صرف دادی اور پھوپھو کے رویے کی وجہ سے یا کچھ اور"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے پریشان سا پوچھنے لگا ضحیٰ نے اسے بیچ میں ٹوکا

"کچھ اور سے کیا مطلب ہاں"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگی اوراق نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"میں آپ کو وجہ بتا چکی ہوں مام کی ڈیتھ بات خوفزدہ رہنے لگ گئی پھر دادی پھوپھو کی ڈانٹ مار سے مزید خوفزدہ رہنے لگ گئی اور کوئی بات نہیں ہے مجھے سونا ہے"

ضحیٰ اسے کہتے ساتھ خود پر بلیںکٹ ڈالتی لیٹ گئی اور اس اسے خاموشی سے دیکھ رہا تھا

"کب تک آئیں گے یہ دونوں آج چار دن ہو گئے ہیں اتنا زیادہ قریب رہنا ٹھیک نہیں ہے"

لیزا بیڈ پر لیٹے چھت کو تکتے ہوئے خود سے کہنے لگ گئی اور گھڑی پر نظر ڈالی

"کچھ کرنا ہو گا لیزا تمہیں"

www.kitabnagri.com

لیزا سوچتے ہوئے خود سے کہنے لگ گئی اور چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائی

"سوری میری پیاری ممانی جان مگر کیا کروں آپ کے بیٹے کو یہاں لانے کیلئے ایسا کرنا بہت ضروری ہے"

لیزا چہرے پر مسکراہٹ سجائے خود سے ہمکلام ہوتے ہوئے مسکراتی ہنس دی

Posted On Kitab Nagri

"واہ لیزا واہ تم کمال کی ایکٹر ہو یار"

وہ مسکراتے ہوئے خود کو داد دیتے ہوئے بلینک ڈالتی سونے لگ گئی۔

ضحیٰ کی آنکھ کھلی اوراق پر نظر گئی جو بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے اسی پر نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا

"گڈ مارنگ"

ضحیٰ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگ گئی اوراق کے ہونٹوں پر بھی ہلکا سا مسکرا گیا

"مارنگ"

www.kitabnagri.com

وہ اسے دیکھتے ہوئے پیار سے کہنے لگا ضحیٰ بھی اٹھ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا گئی

"آپ سوئے نہیں ہیں کیا"

ضحیٰ اس پر نظریں ڈالے پوچھنے لگ گیا جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں نہیں آئی"

اوراق جواب دینے لگ گیا ضحیٰ کے چہرے پریشان تاثرات سج گئے

"کیوں کیا ہوا؟؟؟"

ضحیٰ اسے دیکھتی فکر مند سا پوچھنے لگی اوراق نے اس کا ہاتھ تھام کر اپنے قریب کیا

"اوراق آپ پوری رات وہی بات سوچتے رہے ہیں"

ضحیٰ اندازہ لگاتی اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے بولی

"تم مجھے سوچنے پر مجبور کر چکی ہو"

اوراق اس کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے اسے کہنے لگ گیا

"اوراق آپ بے فکر رہیں ایسا کچھ نہیں ہے جیسا آپ سوچ رہے ہیں پلیز ہم اس متعلق بات نہیں کرتے نا"

ضحیٰ اسے دیکھتی چہرے پر اداسی سمائے اسے کہنے لگی اوراق نے آگے بڑھ کر اس کی پیشانی پر لب رکھے

ضحیٰ آنکھیں بند کر گئی اس کی پیار بھرا لمس محسوس کر کے ضحیٰ کو سکون سا محسوس ہوا تھا

"آپ فریش ہو جائیں میں ناشتہ ریڈی کرتی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ اٹھ کر واشروم کی جانب بڑھنے لگ گئی
وہ فریش ہو کر کچن کی جانب بڑھ گئی اور اراق فریش ہونے کیلئے واشروم کی جانب بڑھ گیا

لیزا صبح ناشتہ کیلئے نیچے کی جانب بڑھ رہی جب نظر انیتا محترمہ پر گئی جو سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی
"تھینکیو اللہ"

وہ ہنستے ہوئے بولتی تیزی سے انیتا محترمہ کی جانب بڑھ گئی

"کیسی ہیں ممائی"

لیزا مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگ گئی جس پر انیتا محترمہ نے مسکرا کر اسے دیکھا

"میں الحمد للہ ٹھیک"

انیتا محترمہ اسے دیکھتے ہوئے جواب دیتی سیڑھیاں اترنے لگی چار سیڑھیاں باقی تھیں جب لیزا نے انیتا
محترمہ کو دھکا دینا چاہا

Posted On Kitab Nagri

"لیزا"

اس سے پہلے وہ انہیں دھکا دیتی انیتا محترمہ مڑ کر اسے پکارنے لگی

"جی"

لیزا چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجائے پوچھنے لگی انیتا محترمہ نے اسے دیکھا

"میں فون اٹھانا بول گئی اپنا اوراق کی کال آرہی ہے"

انیتا محترمہ اسے کہتے ساتھ اوپر کی جانب بڑھ گئی اور وہ لیزا بس گھور کر رہ گئی

"کوئی نہیں آج یہ کام کر کے ہی رہوں گی"

لیزا خود سے کہتے ساتھ زینے اتر کر نیچے کی جانب بڑھ گئی اور انیتا محترمہ اپنے روم کی جانب چلی گئی

وہ روم کی جانب بڑھی اوراق کی کال آرہی تھی انہوں نے فوراً کال اٹینڈ کی

"اسلام و علیکم"

اوراق کی آواز آئی وہ مسکراتے ہوئے اسے سلام کا جواب دینے لگ گئی اوراق ان کی طبیعت و غیرہ پوچھ

کر خیال رکھنے کی تنبیہ کرتا فون بند کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ کچن میں کھڑی ناشتہ بنا رہی تھی چہرے پر مسکراہٹ سجائے ہوئے تھی

"نہیں ضحیٰ اب تم نے کسی کو بھی ظاہر نہیں کرنا تم پریشان نہیں ہو اوراق کیساتھ اپنا بونڈ مضبوط کر لو اللہ بہتر کریں گے"

ضحیٰ رات میں یہ فیصلہ کرتی ناشتہ بناتے ہوئے دل میں۔ سوچنے لگ گئی

"ناشتہ ریڈی نہیں ہوا کیا"

اوراق کی آواز پر اس نے گردن موڑ کر اسے دیکھا اسے بالکل اپنے پیچھے موجود پا کر ضحیٰ گھبرا گئی اور تیل کی گرم چھینٹیں ہاتھ میں آئی

www.kitabnagri.com

"آہہ"

ضحیٰ کو اچانک جلن سی محسوس ہوئی تو اس نے ایک سسکی لی اور اوراق پریشان سا اسے دیکھنے لگ گیا

"تم پاگل ہو کیا کرتی ہو ضحیٰ تم اپنا زخمی ہاتھ تو پیچھے رکھتی"

اوراق اس کا ہاتھ تھامے خفگی سے کہتے ساتھ اس کے ہاتھ پر نرمی سے ہاتھ پھیرنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کے اپنے پیچھے موجود پا کر میں ڈر گئی تھی"

ضحیٰ اسے دیکھتی معصومیت سے بتاتے ساتھ رونے لگ گئی اور اوراق پریشان سا اسے دیکھنے لگ گیا

"ضحیٰ رو کیوں رہی ہو"

اور اوراق اسے روتا پا کر پریشانی سے اسے دیکھتا بولا جس پر ضحیٰ سسکیاں لینے لگ گئی

"جلن ہو رہی ہے"

ضحیٰ نم آنکھوں سے اسے دیکھتی رونے کی وجہ بتانے لگ گئی اور اوراق نے اس کا ہاتھ تھام کر نرمی سے ان پر لب رکھ گیا ضحیٰ اسے دیکھنے لگ گئی دل نے ایک بیٹ مس کی اور اوراق نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا

"اب ٹھیک ہے"

اور اوراق پیار بھری نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا ضحیٰ شرما کر پلکیں چھپکا گئی اس کی اس حرکت پر اوراق کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی اور وہ اپنا چہرہ اس کے چہرے کے قریب لاتا باری باری اس کی آنکھوں پر لب رکھ گیا

"تمہاری آنکھیں بہت حسین ہیں اور مجھے ان حسین آنکھوں پر نمی نہیں پسند ضحیٰ"

اور اوراق مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر انتہائی پیار سے بولتا اسے مزید سرخ کر گیا ضحیٰ کب بھی بچ کر رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

"نن۔۔۔ ناشتہ"

ضحیٰ اس کی نظریں مسلسل خود پر پا کر فوراً سے کہنے لگی

"میں دیکھتا ہوں"

اور اوراق سے کہتے ساتھ کچن کی طرف بڑھ گیا ضحیٰ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

ضحیٰ اور اوراق نے مل کر ناشتہ کیا اور پھر وہ دونوں ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھے ٹی وی دیکھنے لگ گئے



Kitab Nagri

"تمہیں پریشانی نہیں ہو رہی ہے پانچ دنوں سے وہ دونوں وہاں ہیں"

عارفہ محترمہ لیزا کی جانب دیکھتے ہوئے کہنے لگی لیزا! نہیں دیکھنے لگ گئی

"کیا کروں پھر میں ممانی بھی کمرے سے باہر نہیں نکلی دوپہر کا کھانے کے بعد میں نے سوچا نہیں گرا

دوں گی اسی بہانے وہ واپس سجائے گا لیکن نہیں ہو پایا"

لیزا پریشانی سے ناخن کتراتے ہوئے اسے دیکھ کر بتانے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

لیز اوہ دونوں پانچ دن سے ساتھ ہیں اور وہ لوگ بہت قریب آچکے ہوں گے تمہیں لگتا ہے تم انہیں "
"الگ کر سکوگی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

عارفہ محترمہ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے سوچتی پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"اس دفعہ نہیں مام وہ ہر دفعہ جو مجھے پسند آتا تھا لے لیتی تھی لیکن اس بار اوراق کو میں اپنا بنا کر رہوں گی
بے شک اس کیلئے ضحیٰ کی جان بھی لینی پڑ جائے مجھے"

لیزا آنکھوں میں نفرت لیے حسرت سے کہنے لگی عارفہ محترمہ نے اس کی جانب دیکھا
"انشاء اللہ میری بچی تو پریشان نہ ہو"

عارفہ محترمہ پیار سے اسے دیکھتی گلے لگائی اور لیزا بھی اس کے گلے لگ گئی
"کیا ہوا لیزا کو"

عاقب صاحب کمرے میں داخل ہوتے لیزا کو اس دیکھ کر پوچھنے لگے
"کچھ نہیں"

عارفہ محترمہ فوراً سے عاقب صاحب کی جانب دیکھتی پوچھنے لگی
"طبیعت ٹھیک ہے اس کی"

عاقب صاحب پریشان سے اس کی جانب آتے اس کے سر پر ہاتھ رکھے بولے
"میں بالکل ٹھیک ہوں ڈیڈ"

وہ مسکراتے ہوئے عاقب صاحب سے لگتی پیار سے بولی جس پر انہیں سکھ کا سانس آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"آ جاؤ ڈنر کر لو"

عاقب صاحب کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئے لیزا میں ان کی جان بستی تھی

"تم خود کو نارمل کر کے باہر آ جاؤ لیزا"

عارفہ محترمہ کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی اور لیزا باتھ روم کا رخ کر گئی



وہ دونوں لان کے جھولے پر بیٹھے باتیں کر رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوراق ہم گھر واپس جب جائیں گے"

ضحیٰ اسے دیکھتی پوچھنے لگی اوراق اس کی بات پر دیکھنے لگ گیا

"یہاں رہنا اچھا نہیں لگ رہا"

اوراق اسے دیکھتا فوراً سے پوچھنے لگ گیا ضحیٰ نفی میں سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

"آپ بھی نابات کا ہمیشہ غلط مطلب لیتے ہیں میں آنٹی کی وجہ سے کہ رہی تھی وہ آپ کے ساتھ آئیں تھی"

ضحیٰ فوراً سے اسے دیکھتی پوچھنے کی وجہ بتانے لگی جس پر اوراق مسکرا دیا

"میں نے مام کو کہا تھا لیکن انہوں نے کہا کہ وہ ہم دونوں کچھ وقت اکیلے گزارنا چاہیے شاید وہ دادی بننے کے خواب دیکھ رہی ہیں"

اوراق اس کے قریب آتا دیکھ تھوڑا شوخ لہجے میں بولا ضحیٰ تھوڑا کھسکی

"اوراق آپ ایسی باتیں نہ کیا کریں"

ضحیٰ سرخ چہرہ کیے نظریں جھکائے فوراً سے اسے کہنے لگ گئی اوراق کے ہونٹوں پر گہری مسکراہٹ نمودار ہوئی

"اگر تم صرف بات پر ایسے شرماؤ گی تو جب میں پریکٹیکل کروں گا تو معاملہ بہت سنگین ہو جائے گا"

اوراق اس کے کان کے قریب گھمبیر لہجے میں بولنے لگا ضحیٰ اس کی بات پر شرم سے پانی پانی ہو گئی

"اوراق"

ضحیٰ اسے خفگی سے پکارتی وہاں سے جانے لگی اوراق نے اس کی کلائی تھام کر اپنے قریب کیا

Posted On Kitab Nagri

"آج نہیں توکل یہ سب تو ہوگا"

اوراق اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے کہنے لگا

"چھی اوراق آپ ایسی سوچ رکھتے ہیں بے شرم"

ضحیٰ اسے غصے سے دیکھتی بولتی اس سے دور ہوئی اوراق قہقہہ لگا کر ہنسا ضحیٰ غصے سے وہاں سے اٹھ کر اندر کی جانب بڑھ گئی اوراق اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

کمرے میں اندھیرا سا چھایا ہوا تھا اور وہ دونوں کمرے میں گہری نیند سونے میں مصروف تھے

"چیچ۔۔۔ چھوڑو نہیں قریب نہی۔۔۔ نہیں آنا"

ضحیٰ نیند میں بے چین سی خوفزدہ سی بڑبڑائی اوراق جو اس کے بالکل ساتھ سویا ہوا تھا اس کے بڑبڑانے میں نیند میں خلل پیدا ہوا

"دو۔ دور رہو مجھ نونونو"

وہ نیند میں پریشان کن تاثرات سجائے پینے سے شرابور چہرہ لیے زور سے چیخنے لگی اوراق پریشان سا اس کے بے چین وجود اور خوفزدہ چہرے کو دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ضحیٰ"

اوراق اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے نرمی سے اسے پکارنے لگا ضحیٰ نے یکدم خوف سے آنکھیں کھولیں
اور اوراق اپنے سامنے موجود پایا

"شناس بند ہو رہا ہے گھٹن ہو رہی ہے مجھے"

ضحیٰ پسینے سے بھرا وجود لیے چہرہ انتہا کا سرخ ہوا ہوا وہ زور سے اپنا گلہ کھولنے لگ گئی اوراق پریشان سا
اسے دیکھنے لگ گیا

"آرام سے"

اوراق اس کے ہاتھ اپنے قید میں لیتا آرام سے اس کا گلہ کھولنے لگ گیا ضحیٰ چہرے پر خوفزدہ تاثرات
سجائے اسے دیکھنے لگی اوراق نے اس کے گلے کا بٹن کھولا اور نظر کندھے پر گئی جہاں زخم کے نشان تھے
ضحیٰ ہوش میں آتی فوراً اسے اپنا گلہ بند کرنے لگ گئی

"ضحیٰ"

اوراق اس پر ایک نظر ڈالتا فوراً اسے پکارنے لگ گیا ضحیٰ نے اسے دیکھا

"ن۔۔۔ نہیں"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ بدک کر روتے ہوئے نفی میں سر ہلا گئی اور اراق نے اسے اپنے قریب کیا اس کی سٹرونک خوشبو ناک سے ٹکراتے ضحیٰ کی جان پر بن گئی وہ زور سے آنکھیں میچ گئی

اور اراق نے نرمی سے اس کے کندھوں سے شرٹ سڑکی نظر سرخ نشانات پر گئی اور پھر اوراق نے گردن سے تھوڑی نیچے کرتا وہاں نشانات دیکھنے لگ گیا اور ضحیٰ ہر نظر گئی جو آنکھیں بند کیے بے بس سی بیٹھی تھی اس کی رخسار پر آنسو گر رہے تھے

"یہ سب کیا ہے ضحیٰ؟"

اور اراق نے اسے دیکھتے ہوئے لہجے میں پریشانی لیے پوچھنے لگا ضحیٰ نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا

"کس نے کیا یہ سب"

اور اراق اس کے جسم پر نشانات دیکھتا ایک اور سوال کرنے لگ گیا

"ایسا لگ رہا ہے کسی نے تشدد کیا ہے"

اور اراق اس کے زخموں پر نظریں گاڑھے کہنے لگا ضحیٰ بس خاموشی سے نظریں جھکائے بیٹھی تھی

"جواب دو ضحیٰ"

اور اراق انتہائی سرد لہجے میں اسے خاموش بیٹھا کر بولا ضحیٰ سہم کر رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

"مم۔۔ میری کوئی غلطی نہیں ہے اور اراق"

ضحیٰ سسکتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی اور اراق اسے دیکھ رہا تھا

"کس نے کیا بتاؤ گی"

اور اراق اس کے چہرے پر نظریں گاڑھے پوچھنے لگا ضحیٰ کے چہرے کا رنگ سفید پڑ گیا اور وہ بس اسے دیکھتی رہ گئی

"جواب دو ضحیٰ"

اور اراق اسے جھنجھوڑ کر فوراً اسے بولا وہ اسے دیکھنے لگی

"آپ غلط سمجھ رہے ہیں دادی اور پھوپھو مجھے مارا کرتی تھی اسی کے نشان ہیں"

ضحیٰ اسے دیکھتی فوراً اسے آنسو صاف کرتی جواب دینے لگ گئی

www.kitabnagri.com

"یہ مار کے نشانات نہیں ہے بے وقوف سمجھ رکھا ہے مجھے یہ کسی نے تمہیں فیزیکل ٹارچر کیا ہے ویسے

نشانات ہے"

اور اراق اس کے جھوٹ پر مزید غصہ ہوتا سخت لہجے میں کہنے لگا ضحیٰ اسے دیکھ رہی تھی

"نہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے یقین کریں میرا آپ غلط سمجھ رہے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ فوراً سے اسے دیکھتی سمجھانے کی کوشش کرنے لگ گئی

"کب سے یہ سب برداشت کر رہی ہو"

اوراق اس کے چہرے پر نرمی سے پوچھنے لگا ضحیٰ نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا

"میں جھوٹ نہیں بول رہی ہوں دادی نے مجھے مارا تھا بس یہ وہی نشان ہیں آپ غلط سمجھ رہے ہیں"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے نم آنکھوں سے اپنی بات کا یقین دلانے لگ گئی اور اوراق اپنا چہرہ قریب کر کے اس کی آنکھوں میں باری باری جھکتا نرم لمس محسوس کروا گیا ضحیٰ آنکھیں بند کر گئی اور اوراق نے اسے زور سے گلے سے لگا گیا ضحیٰ اس کے سینے میں منہ دیے تھوڑی پر سکون ہوئی تھی اور اوراق نے اس کے گلے کا بٹن بند کر گیا



انیتا محترمہ ناشتہ کرنے کیلئے سیڑھیاں اترتی نیچے کی جانب جا رہی تھی لیزا بھی نیچے آئی اور نظر ان پر گئی

لیزا نے بغیر ادھر ادھر دیکھے انہیں دھکادے دیا

Posted On Kitab Nagri

"ممائی"

انیتا محترمہ کے زمین پر گرتے ہی لیز ا زور سے چیخی سب لوگ پریشانی سے اکٹھے ہو گئے

"انیتا کیا ہوا اسے"

ادیبہ محترمہ اسے زمین پر پڑا دیکھ پریشانی سے بولی۔

"پتہ نہیں شاید پیر مڑ گیا"

لیز پریشانی سے ادیبہ بیگم کی جانب دیکھتی بتانے لگی ادیبہ بیگم اسے دیکھنے لگ گئی

"سچ میں پیر مڑا ہے یا پھر تم نے کچھ"

ادیبہ بیگم اسے تفتیشی لہجے میں پوچھنے لگی لیز انہیں دیکھنے لگ گئی

"دادی آپ کو لگتا ہے میں ایسی ہوں"

www.kitabnagri.com

لیز انہیں دیکھتی فوراً سے کہنے لگ گئی جس پر ادیبہ بیگم خاموش ہو گئی

"خیر ڈاکٹر کو کال کرو اور اوراق کو بھی"

ادیبہ بیگم اسے کہتے ساتھ فون کی جانب بڑھ گئی ادیبہ بیگم نے اوراق کو کال کی اور لیز انے ڈاکٹر کو کال

کردی

Posted On Kitab Nagri

"کیسے گری ہیں آنٹی"

وہ دونوں گاڑی میں موجود تھے ضحیٰ پریشان سی اوراق سے پوچھنے لگی اوراق نے اسے دیکھا

"سیڑھیوں سے گری ہیں مام"

اوراق اسے جواب دیتے ساتھ گاڑی کی اسپید مزید تیز کر گیا

"اوراق دھیان سے جلد بازی میں کچھ اور نہ ہو جائے"

ضحیٰ اسے تیز رفتار سے گاڑی چلاتا دیکھ کر فوراً اسے کہنے لگی اوراق نے اسے دیکھا

"ضحیٰ وہاں موجود کسی انسان میں احساس نہیں ہے مجھے فکر ہے مام کی"

اوراق اسے فوراً سے وجہ بتانے لگ گیا ضحیٰ نے اسے دیکھا بات تو وہ ٹھیک کر رہا تھا وہ خاموش ہو گئی

باقی پورا راستہ خاموشی سے طہ ہوا اور گاڑی بیگ ہاؤس کے باہر آ کر رکی اوراق فوراً سے گاڑی سے باہر نکلا

ضحیٰ بھی اتری اور ڈرائیور کو کیز دیتا اندر کی جانب بڑھ گیا ضحیٰ بھی اندر کی جانب بڑھی

Posted On Kitab Nagri

"اسلام و علیکم اوراق"

ادیبہ بیگم اسے موجود پا کر مسکرا کر بولی اوراق نظر انداز کرتا اوپر کی جانب بڑھ گیا ضحیٰ نے ایک نظر ادیبہ بیگم کو دیکھا اور وہ بھی اوراق کے پیچھے بڑھ گئی

"میرا کام تو ہو گیا"

لیزا ان دونوں کو گھر میں دیکھ چہرے پر خوشی کے تاثرات سجائے کہنے لگی اوراق اور ضحیٰ انتہا محترمہ کے کمرے کی جانب بڑھے جہاں وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی "مام کیسی ہیں آپ کیسے گر گئی"

اوراق کمرے میں داخل ہوتا انہیں بیڈ پر دیکھ فکر مند سا پوچھنے لگا "میں ٹھیک ہوں بیٹا بس شاید پیر مڑ گیا میرا پتہ ہی نہیں چلا اچانک سے ہی گری"

www.kitabnagri.com

انتہا محترمہ اوراق کو دیکھتے ہوئے بتانے لگی جس پر اوراق نے انہیں دیکھا

"دھیان سے اترنا تھا مام آپ بالکل دھیان نہیں رکھتی اپنا"

اوراق ان کے ہیر پر موجود چوٹ کو دیکھ فوراً سے کہنے لگا انتہا محترمہ مسکرا دی

"تم ہونا میرا خیال رکھنے کیلئے"

Posted On Kitab Nagri

انیتا محترمہ پیار سے کہنے لگ گئی جس پر اوراق سر کو خم دے گیا

"آئی انشاء اللہ آپ جلدی ٹھیک ہو جائیں گی"

ضحیٰ انہیں دیکھتی دھیمے لہجے میں بس یہی بول سکی

"انشاء اللہ"

وہ اسے مسکرا کر دیکھتی جواب دینے لگ گئی

"ممائی میں آپ کیلئے سوپ لائی ہوں یہ پی کر آپ اچھا محسوس کریں گے"

لیزا ہاتھ میں ڈش لیے کمرے میں داخل ہوتی فوراً سے بولی اوراق نے ضحیٰ نے اس کی جانب دیکھا

"شکریہ بیٹا"

انیتا محترمہ لیزا کو دیکھتے ہوئے بولی جس پر وہ ہلکا سا مسکرا گئی

"میں پلاڈوں آپ کو آپ خود تو نہیں پی سکیں گے"

لیزا ان کی جانب بڑھتے ہوئے کہنے لگی جب ضحیٰ نے لیزا کی ہاتھ سے ڈش تھام لی

"آپ پریشان نہ ہو لیزا میں ہوں میں پلاڈوں گی"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ فوراً سے اسے دیکھ کر کہتے ساتھ بیڈ کی جانب بڑھتی انیتا محترمہ کے پاس بیٹھ گئی لیزا بس اسے دیکھتی رہ گئی

"ہم لیزا ضحیٰ پلا دے گی مجھے"

انیتا محترمہ بھی لیزا سے کہنے لگی جس پر وہ خاموش ہو گئی اور اراق نے انیتا محترمہ کو احتیاط سے بٹھا کر پشت کے پیچھے کشن رکھ دیا ضحیٰ ان کے تھوڑا مزید قریب ہوئی اور انہیں سوپ پلانے لگ گئی

"تم دونوں کا وقت کیسا گزرا"

انیتا محترمہ ضحیٰ پر نظریں جمائے پوچھنے لگی ضحیٰ نے ایک نظر اور اراق کی جانب دیکھا اور پھر انیتا محترمہ کی جانب دیکھا

"اچھا گزرا ہے"

ضحیٰ بس یہی بول سکی جس پر انیتا محترمہ ہلکا سا مسکرا گئی

"مام ابھی آپ ہمیں چھوڑیں اور جلدی سے ٹھیک ہوں"

اور اراق انیتا محترمہ کا دھیان ہٹاتا کہنے لگا جس پر وہ سر کو خم دے گئی

ضحیٰ انہیں سوپ پلانے کے بعد ٹشو سے چہرہ صاف کرتی انہیں میڈیسن کھلانے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"شکریہ بیٹا"

وہ مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھتی بولی 'ضحیٰ' ہلکا سا مسکرا دی

"یہ تو میرا فرض ہے"

وہ سر جھکائے انہیں کہنے لگی جس پر وہ جواباً مسکرائی۔۔

ضحیٰ اپنے روم میں کھڑی کھڑکی سے باہر نظریں جمائے کچھ سوچنے میں مصروف تھی

"اہم"

اور اوراق اس کے پیچھے آکر کھڑا ہوتا کھانسنے لگ گیا 'ضحیٰ' نے پلٹ کر اسے دیکھا

"تمہیں بھوک نہیں لگ رہی ہے کیا"

اور اوراق اس کے بال کان کے پیچھے کرتا پوچھنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں"

ضحیٰ ایک لفظ کا جواب اسے دیکھنے لگ گئی اور اوراق پریشان سا اسے دیکھنے لگ گیا

"صبح سے کچھ بھی نہیں کھایا تو بھوک کیسے نہیں ہے"

اور اوراق اس کا ہاتھ تھام کر اسے دیکھ کر پوچھنے لگا ضحیٰ اسے دیکھ رہی تھی

"مجھے نیچے نہیں جانا"

ضحیٰ اسے فوراً اسے وجہ بتانے لگی اور اوراق اسے دیکھنے لگ گیا

"ہم نیچے نہیں جائیں گے میں ماسی کو کہتا ہوں وہ اوپر دے جائیں مام کے روم میں"

اور اوراق فوراً اسے بولا ضحیٰ مسکرائی

"آپ آنٹی کے روم میں جائیں میں ماسی کو کہتی ہوں"

ضحیٰ اسے جواب دیتے ساتھ کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی اور اوراق اسے جاتا دیکھنے لگ گیا آہستہ آہستہ

دونوں ایک دوسرے کو قریب ہو رہے تھے

اور اوراق اپنا محترمہ کے کمرے میں موجود تھا تبھی ضحیٰ ہاتھ میں ٹرے لیے کمرے میں داخل ہوئی

"کھانا شروع کریں"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ ٹیبل پر پڑے رکھتی اسے دیکھتی کہنے لگ گئی اور اراق اٹھ کر صوفے کی جانب بڑھ گیا اور ضحیٰ ایک پلیٹ میں تھوڑا سا سالن نکال کر اور روٹی رکھتی انیتا محترمہ کو دینے لگ گئی تینوں نے مل کر کھانا کھایا باہر کھڑی لیز ایہ سارا منظر دیکھ رہی تھی

"ہنس لو ضحیٰ ہنس لو بس کچھ ہی دن ہیں"

لیز اسے حسد بھری نگاہوں سے دیکھتی دل میں بولتی وہاں سے چلی گئی

کھانا کھانے کے بعد ضحیٰ برتن رکھنے کیلئے نیچے کی جانب بڑھی ادیبہ بیگم اور عارفہ محترمہ نے اسے دیکھا وہ انہیں نظر انداز کرتی کچن کا رخ کر گئی وہ کچن میں برتن رکھتی کچن سے باہر نکلی جب نظر عاقب صاحب پر گئی

"آج کیسے یاد آگئی تمہیں اس گھر کی"

عاقب صاحب ضحیٰ کو دیکھتے ہوئے فوراً سے طنزیہ لہجے میں بولے ضحیٰ خاموشی سے سائیڈ سے گزرتی چلی گئی اور وہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

"آکر تو دیکھو"

عاقب صاحب اسے جاتا دیکھ کر فوراً سے بولتے کمرے کا رخ کر گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ ڈرا سے سلپنگ پلزاور اراق تبھی کمرے میں داخل ہوا نظر اس پر گئی ضحیٰ کو اس کی موجودگی کا احساس نہیں ہوا تھا وہ دوا ہاتھ میں لیتی پانی کا گلاس اٹھا کر دو اگلے میں انڈیل گئی

"تمہیں کیا ہوا ہے ضحیٰ"

اور اراق اسے میڈیسن کھاتا دیکھ فوراً سے پوچھنے لگ گیا

"ک۔۔۔ کچھ نہیں"

ضحیٰ کا منہ کی جانب بڑھتا گلاس یکدم رک گیا اور اسے دیکھ کر جواب دینے لگ گئی

www.kitabnagri.com

"دوائی کھائی ہے تم نے کوئی کس چیز کی"

اور اراق فوراً سے اس کے پاس آتا کہنے لگا ضحیٰ کھڑی ہو گئی

"نہیں وہ تو سر میں درد ہو رہا تھا بس درد کی میڈیسن کھا رہی تھی"

چہرے پر جھوٹی مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ کر بولی اور اراق نے ڈرا کھول کر میڈیسن نکالی

Posted On Kitab Nagri

"یہ سلپنگ پلز ہیں ضحیٰ"

اوراق اسے حیرت سے دیکھتے ہوئے بولا ضحیٰ اسے پریشان سی دیکھنے لگ گئی
"وہ خواب آتے ہیں نام مجھے تو نیند اڑ جاتی ہے اسی لیے نیند کی گولی کھا لیتی ہوں"

ضحیٰ اسے دیکھتی نارمل انداز میں جواب دینے لگ گئی

"خوابوں سے بچنا کا حل نیند کی گولی نہیں ہے اپنے ڈر سے لڑنا سیکھو ضحیٰ"

اوراق چہرے پر خفگی سجائے اسے دیکھ کر بولا ضحیٰ اسے دیکھنے لگ گئی

"نہیں ہوں میں اتنی مضبوط کہ میں ہر چیز لڑنا سیکھو میری لائف آپ جیسی نہیں تھی مجھے کسی نے نہیں
سیکھایا کہ خود کیلئے آواز اٹھانی ہے ڈر سے لڑنا ہے سب ترس کھاتے تھے اور میرا ضمیر بس یہی کہتا تھا کہ
ڈر سے ڈرنا ہے اور اپنے لیے آواز ہر گز نہیں اٹھانی ہے آپ نہیں سمجھ سکتے مجھے"

ضحیٰ اسے دیکھتے لہجے میں تکلیف لیے کہنے لگی اوراق اسے دیکھنے لگ گیا

"تم مجھے سمجھانے کی کوشش کرو خود کو میں تمہیں سمجھنا چاہتا ہوں"

اوراق اسے اپنے قریب کیے کہنے لگا ضحیٰ اسے دیکھ رہی تھی

"جب معلوم ہو گا نا تو خود ہی چھوڑ جائیں گے"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ اسے بولتے ساتھ دور ہوتی ہاتھ روم کا رخ کر گئی اور اوراق اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔

ضحیٰ واشروم سے باہر آئی نظر کمرے میں دوہرائی اوراق وہاں موجود نہیں تھا ضحیٰ خاموشی سے بیڈ پر آکر بیٹھ گئی

"میں جتنا سب نارمل کرنا چاہتی ہوں اتنا ہی سب غلط ہو جاتا ہے ہر چیز انہیں معلوم ہو جاتی ہے"

ضحیٰ سر جھٹکے لہجے میں مایوسی سجائے خود سے کہنے لگ گئی

"میں جھوٹ نہیں بولنا چاہتی ہوں لیکن میں سب بتاؤں گی تو کھودوں گی آپ کو پھر یہ لوگ میرے ساتھ بہت برا پیش آئے گے میں بہت مجبور ہوں کیا کروں گی"

ضحیٰ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے پریشان سی خود سے کہنے لگ گئی

تبھی اچانک میسج ٹون کی آواز آئی ضحیٰ نے پریشانی سے پورے کمرے میں نظر ڈالی

www.kitabnagri.com

"اوراق فون روم میں ہی بھول گئے ہیں کیا"

ضحیٰ چہرے پر تجسس لیے خود سے بولتی فون اٹھا کر دیکھنے لگی سکرین آن ہوئی

"میں ٹی وی لاؤنچ میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں اگر تم نہ آئی نیچے تو میں اوراق کو سب حقیقت بتا دوں گا بہتر ہے نیچے آکر ملو"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ میسج ریڈ کر کے گھبرائی اور فون کو دیکھنے لگی شاید یہ وہی رکھ کر گیا تھا اس کے وجود سے جان نکلنے لگی وہ گہرا سانس لیتی خود کو دوپٹے سے ڈھکتی کمرے سے باہر کی جانب بڑھی

ضحیٰ نے ہر جگہ نظر دوہرائی اندھیرا اور سناٹا سا چھایا ہوا تھا وہ دبے قدموں سے سیڑھیاں اترتی ٹی وی لاؤنچ میں آئی

"کیسی ہو ضحیٰ"

ضحیٰ اپنے عقب سے آواز سن کر خوف سے کانپنے لگ گئی اور آنکھیں زور سے میچ گئی

"تمہیں کیا لگتا تم مجھ سے بچ جاؤ گی"

عاقب صاحب اس کے سامنے آتے اسے دیکھ کر چہرے پر خباثی مسکراہٹ سجائے کہنے لگے

"اگر مجھے اوراق کو کھونے کا ڈر نہیں ہوتا تو اسے تمہاری اصلیت خود بتاتی میں"

ضحیٰ آنکھیں کھولے نفرت بھری نگاہوں سے اسے دیکھتی کہنے لگی عاقب صاحب ہنسنے لگ گئے

"اتنی محبت کرنے لگی ہو تم اوراق سے"

وہ اس کے وجود پر نظریں گاڑے سرد لہجے میں پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"بہت زیادہ مجھے وہ انسان اپنا محافظ لگتا ہے وہ انسان عورت کی عزت کرنا جانتا ہے تمہاری طرح گٹھیا نہیں جو اپنی بیٹی کی عمر کیساتھ بد تمیزی کرنے کی کوشش کرے"

ضحیٰ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اسے جواب دینے لگ گئی عاقب نے اس کی گردن دبوچ ڈالی

"اپنا زبان سنبھال کرو ورنہ معلوم ہے نامیں کیا کر سکتا ہوں"

عاقب اسے دیکھتا وحشی انداز میں بولتا اسے گھبرانے پر مجبور کر گیا۔

"کیا فائدہ ایسی محبت کا ضحیٰ وحید بیگ اور اق کو جس وقت تمہاری اصلیت معلوم ہوگی وہ تمہیں چھوڑ دے گا"

عاقب اس کی گردن پر انگلیاں پھیرتے ہوئے اسے بولا ضحیٰ دو قدم پیچھے ہوئی

"آج بھی میں تجھے چھو سکتا ہوں سمجھیں"

عاقب اسے دیکھتی سختی سے بولا ضحیٰ آنکھوں میں نمی لیے اسے دیکھ رہی تھی

"تم حیوان ہو بے غیرت ہو اللہ تمہارا اصلی چہرہ سب کے سامنے لے کر آئے گا"

ضحیٰ لفظوں پر زور دے اسے دھمکانے لگی عاقب بس ہنستا چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

اوراق جولان سے اندر آیا ضحیٰ کو وہاں موجود پا کر ٹھوڑی حیرانگی ہوئی اوراق کو دیکھ کر ضحیٰ اپنی جگہ ساکت ہو گئی اور عاقب صاحب اپنی جگہ ساکت ہو گئی وہ دونوں گھبرائے ہوئے چہرے لیے اوراق کو دیکھنے لگ گئے

"وہ میں پانی پینے آئی تھی تو انکل مل گئے آنٹی کی طبیعت کا پوچھ رہے تھے میں وہی بتا رہی تھی"

ضحیٰ اوراق کو دیکھتی چہرے پر نارمل تاثرات سجائے ایک بار پھر پوچھ گئی

"میں نے تو کچھ نہیں پوچھا"

اوراق سپاٹ سے انداز میں کہتے ساتھ روم کی جانب بڑھ گیا عاقب صاحب بھی اپنے روم کی طرف بڑھ گئے ضحیٰ اوراق کے پیچھے آئی

اوراق کمرے میں آتے بیڈ پر سو گیا ضحیٰ کی نظر اس پر گئی اس کے نظر انداز کرنے اور رویے سے معلوم ہو گیا کہ وہ ضحیٰ سے ناراض ہے ضحیٰ خالی نظروں سے اوراق کو دیکھنے لگ گئی۔

ضحیٰ وضو کر کے جائے نماز بچھاتی دو نفل کی نیت باندھ کر نماز شروع کر گئی دو نفل ادا کرنے کے بعد سلام پھیرتی وہ دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے خدا مانگنے لگ گئی آنکھوں سے آنسو ایک ایک کر کے بہتے چلے گئے

"میری مشکل آسان فرما میرے مالک مجھ پر رحم کھا میرے سے ایسا کون سا گناہ ہو گیا ہے جس کی سزا مجھے اس صورت مل رہی ہے مجھے معاف فرما دے میں جھوٹ بولنا نہیں چاہتی لیکن مجھے مجبوراً بولنا پڑا"

Posted On Kitab Nagri

رہا ہے میں تیرے آگے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں مجھ پر ترس کھالے میرے مالک میری مشکلیں آسان فرمادے"

ضحیٰ دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے آنکھوں میں آنسو لیے خدا سے گفتگو کرنے لگ گئی وہ بہت دیر جائے نماز پر بیٹھی اللہ سے گفتگو کرتی دل کو بہلاتی رہی جب وہ تھوڑا بہتر محسوس کرنے لگی تو سجدہ کر کے جائے نماز سے اٹھ گئی اور نظر اوراق پر گئی وہ سونے میں مصروف تھا ضحیٰ اس کے چہرے کے قریب آتی اس کے ماتھے پر لب رکھ کر کچھ دیر اسے دیکھتی رہی اسے دیکھتے دیکھتے کب ضحیٰ کی آنکھ لگی اسے معلوم ہی نہیں ہوا اور وہ اسی طرح ہی سو گئی



www.kitabnagri.com

دروازے پر دستک ہونے پر اوراق کی آنکھ کھلی اس کی نظر ضحیٰ پر گئی جو اس کی جانب چہرہ کیے گہری نیند سونے میں مصروف تھی اوراق کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی اور اس نے آرام سیدھا کر کے تکیے پر سر رکھ دیا اور اس پر بلیںکٹ ڈالتا اسے دیکھنے لگ گیا

"گڈ مارنگ"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اسے دیکھتے ہوئے پیار بھرے لہجے میں بولتا بیڈ سے اتر کیا اور گلاس وال کے آگے کرٹن دیتا وہ کمرے میں اندھیرا کر گیا۔

فریش وغیرہ ہو کر وہ اسے ڈسٹرب کیے بغیر کمرے سے باہر چلا گیا نظر ماسی پر گئی
"ماسی میرا ناشتہ بھی مام کے روم میں لے آئیں"

اوراق ماسی کو نرم لہجے میں بولتا انیتا محترمہ کے کمرے کی جانب بڑھ گیا
"گڈ مارنگ مام"

وہ چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ سجائے انہیں دیکھتا بولا

"مارنگ"

Kitab Nagri
اسلام علیکم

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

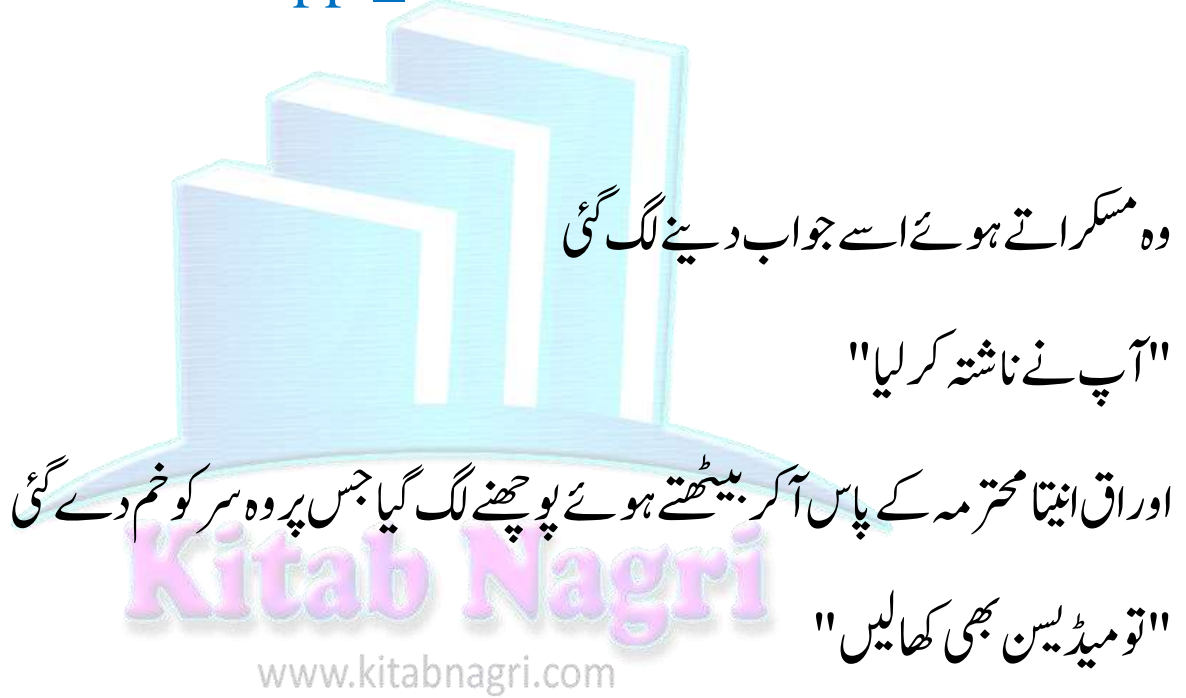
knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)



وہ مسکراتے ہوئے اسے جواب دینے لگ گئی

"آپ نے ناشتہ کر لیا"

اور اق انیتا محترمہ کے پاس آکر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگ گیا جس پر وہ سر کو خم دے گئی

"تو میڈیسن بھی کھالیں"

www.kitabnagri.com

اور اق انہیں میڈیسن دیتے ہوئے بولا انیتا محترمہ خاموشی سے کھانے لگ گئی

"کیسی ہیں ممائی آپ کی طبیعت اب"

لیزا کمرے میں ناک کر کے اندر آتی پوچھنے لگی جس پر انیتا محترمہ نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"بہتر ہے"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی جس پر لیز اسر کو خم دے گئی

"اوراق کوئی ناراضگی ہے کیا مجھ سے جب سے آئے ہونہ تو کوئی بات کی ہے اور نہ نیچے آئے ہو"

لیز اوراق کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھنے لگی اوراق نے گردن موڑ کر اسے دیکھا

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں بس مام کی وجہ سے"

اوراق اسے نارمل انداز میں جواب دیتے ساتھ کہنے لگا جس پر لیز خاموش ہو گئی

"ممائی آپ دھیان رکھیے گا اپنا"

لیز اکتے ساتھ کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی

"کچھ معلوم ہوا ضحیٰ اتنا ڈری ڈری کیوں رہتی ہے"

www.kitabnagri.com

لیز اکے جاتے ہی انیتا محترمہ اوراق کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

"دادی اور پھوپھو اسے مارا کرتی تھی مام"

اوراق لہجے میں افسردگی لیے انیتا محترمہ کو بتانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"بیچاری بچی کیساتھ بہت ظلم ہوتا رہا ہے"

انیتا محترمہ ضحیٰ کا سوچ کر پریشانی سے بولی

"وہ بہت گھبرائی ہوئی رہتی بلکل خوفزدہ بچی کی طرح اسے خوفناک خواب آتے ہیں دادی اور پھوپھو اسے مزید ڈرایا کرتی تھی اور پھر اسے کسی کا پیار نہیں ملا اور اس کا کبھی کبھی بی ہیو بلکل نارمل ہوتا ہے میرے ساتھ لیکن کبھی کبھی وہ بہت عجیب ہو جاتی ہے کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے میں نے اسے بولا ہے میں تمہیں جاننا چاہتا ہوں مگر وہ کہتی ہے جب جانیں گے تو چھوڑ جائیں گے کچھ سمجھ نہیں آرہی ہے مجھے مام"

اور اق انیتا محترمہ سے ایک ایک بات سنیر کرتے ہوئے بولا جس پر انیتا محترمہ پریشان ہوئی

"بیٹا تم اسے خود سمجھنے کی کوشش کرو"

انیتا محترمہ اسے الجھتا دیکھ کر فوراً اسے کہنے لگی

www.kitabnagri.com

"میں کوشش کر رہا ہوں"

اور اق انہیں دیکھتا کہنے لگا تبھی ماسی ناشتہ لیے کمرے میں داخل ہوئی اور اور اق کی جانب دیکھا

"اور اق صاحب آپ کا ناشتہ"

Posted On Kitab Nagri

ماسی مسکراتے ہوئے اوراق کو دیکھتی کہنے لگی جس پر وہ سر کو خم دیتا ٹیبل کے قریب جا کر بیٹھنا ناشتہ کرنے لگ گیا۔

"لیزا اتنا آسان بھی نہیں ہے اوراق کو اپنی طرف کرنا وہ تمہیں دیکھنا تو دور تم سے بات بھی نہیں کرتا"

عارفہ محترمہ اسے دیکھتی فوراً سے کہنے لگی جس پر لیزا نے انہیں دیکھا

"صحیح بول رہی ہیں آپ مجھے کچھ تو کرنا ہوگا"

لیزا سوچتے ہوئے خود سے کہنے لگ گئی عارفہ محترمہ اسے دیکھ رہی تھی

www.kitabnagri.com

"لیزا تمہیں جو کرنا ہے جلدی کرو بیٹا"

عارفہ محترمہ اسے دیکھتی کہنے لگی جس پر لیزا نے مسکرا کر انہیں دیکھا

"بے فکر ہو جائیں مام میں نے کچی گولیاں نہیں کھیلی لڑکے کو اپنی طرف کیسے متوجہ کرنا ہے مجھے بہت اچھے سے یہ کام کرنا آتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

لیزا مسکرا کر عارفہ محترمہ کو دیکھتی کہنے لگی جس پر وہ مسکرا دی

"معلوم ہے مجھے بس اب تم اپنا کام دیکھاؤ یہ نہ ہو یہ زیادہ قریب آجائیں"

عارفہ محترمہ اسے سمجھاتے ہوئے کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی اور وہ انہیں جاتا دیکھنے لگ گئی

ضحیٰ اپنے ناشتے کے برتن نیچے رکھنے کیلئے تو نظر عاقب صاحب پر گئی جو اسے مسکراتے ہوئے دیکھ رہے تھے ضحیٰ خوفزدہ سی گھبرا کر کچن کی جانب بڑھ گئی عاقب صاحب بھی اس کے پیچھے کچن میں آئے ضحیٰ انہیں کچن میں موجود پا کر پریشان سی ہوئی

"خبردار جو اوراق کو کچھ بھی بتانے کی کوشش کی انجام کی ذمہ دار تم ہو گی اس کی جان لے سکتا ہوں یا پھر اس کی ماں کی بھی میرا ویسے بھی کوئی بھروسہ نہیں"

عاقب صاحب اسے دیکھتے ہوئے دھمکی دیتے ساتھ کچن سے چلے گئے ضحیٰ انہیں جاتا دیکھنے لگ گئی

"میری مشکل اسان کر میرے مالک"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ گہرا سانس لیتی برتن رکھتی اوپر کی جانب بڑھ گئی

ضحیٰ! انتہا محترمہ کے کمرے کی جانب بڑھی اس کے قدم رکھتے ہی اوراق کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گیا

"کیسی طبیعت ہے آنٹی آپ کی"

ضحیٰ! اوراق کو جاتا دیکھ کر انتہا محترمہ سے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے پوچھنے لگی

"بہتر ہوں میں"

وہ مسکراتے ہوئے اسے جواب دینے لگ گئی ضحیٰ! ان کے پاس آکر بیٹھ گئی

"میڈیسن کھائے ہے آپ نے"

ضحیٰ! انہیں دیکھتی پوچھنے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی اور اسے دیکھنے لگ گئی

www.kitabnagri.com

"ضحیٰ! تم نئی دلہن ہو بیٹا اتنا سادہ نہیں رہتے تیار رہا کرو اوراق کو بھی اچھا لگے گا"

انتہا محترمہ اسے بالکل سادہ بیٹھا دیکھ فوراً اسے کہنے لگی ضحیٰ! نے انہیں دیکھا

"میں ایسے ہی ٹھیک ہوں"

ضحیٰ! انہیں دیکھتی بس یہی بول سکی جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"بلکل بھی نہیں ابھی جاؤ اور تیار ہو کر آؤ جلدی سے"

انیتا محترمہ اسے فوراً سے حکم دینے کا بولی ضحیٰ سر کو خم دیتی خاموشی سے کمرے کی جانب بڑھ گئی

اور اوراق کمرے میں آیا اسے لگا ضحیٰ کمرے میں موجود نہیں ہوگی لیکن نظر سامنے گئی لائٹ پر پیل کلر کا لائنگ فرائز زیب تن کیے بالوں کی آگے سے فرنیچ بنا کر پیچھے والے بالوں کو پشت پر پھیلائے لائٹ سا میک اپ کیے وہ اوراق کو اپنی جانب متوجہ کرنے کا ہنر رکھتی تھی ضحیٰ نے مرر سے نظر اس پر ڈالی اور اس کی نظریں خود پر موجود پاکر نظریں جھکا گئی یہ ڈریس اوراق نے ہی اسے لے کر دیا تھا اوراق کے قریب سے گزرتی وہ بیڈ سے ہم رنگ کا دوپٹہ اٹھا کر سائیڈ پر لیتی اپنا عکس شیشے میں دیکھنے لگی

"کیسی لگ رہی ہوں میں"

ضحیٰ اس کی جناب رخ کرتی نظریں جھکائے پوچھنے لگی اوراق خاموشی سے اس پر نظریں جمائے ہوئے تھا اوراق کے کوئی جواب نہ دینے پر وہ خاموشی سے کمرے سے باہر کی جانب بڑھنے لگی جب اوراق نے اس

Posted On Kitab Nagri

کی کلائی اپنے ہاتھ میں لی اور گرفت مضبوط کرتا اسے اپنی جانب کھینچا 'ضحیٰ' اس کے بے حد نزدیک آگئی اور اوراق اس کی خوشبو کو خود میں اتارنے لگا 'ضحیٰ' اپنے سانس روکے اسے دیکھنے لگ گئی

"تم اس ڈریس میں بالکل ظالم پری لگ رہی ہو مسز"

اور اوراق اس کے کان کے قریب لائے اس کی کمر کے گرد بازو حائل رومانوی لہجے میں بولتا اس کی حالت غیر کر گیا وہ زور سے آنکھیں میچ گئی اور اوراق اسے اسی طرح چھوڑتا کمرے سے چلا گیا اس کے جانے کا احساس ہوتے ہی 'ضحیٰ' نے آنکھیں کھول کر اس بند دروازے کو دیکھا آنکھوں میں نمی سی چھائی مگر وہ اپنے اندر اتارتی چہرے پر جھوٹی مسکراہٹ سجا گئی

"آپ زیادہ دیر مجھ سے خفا نہیں رہ سکیں گے اوراق دیکھ لیجیے گا"

'ضحیٰ' دل میں خود کو تسلی دیتی کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی وہ تیار ہو کر انیتا محترمہ کے کمرے کی جانب بڑھی اسے دیکھ انیتا محترمہ مسکرا گئی

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو"

وہ پیار سے اسے دیکھتی بولی جس پر 'ضحیٰ' بھی مسکرائی اور کچھ دیر انہیں کے پاس بیٹھ کر باتیں کرنے لگ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد وہ نماز ادا کرنے کیلئے کمرے میں واپس آگئی نماز ادا کر کے دعا مانگتی وہ اٹھی اسے اس اکیلے کمرے میں گھٹن سی محسوس ہونے لگی وہ سیکونی میں چکی گئی اس نے نظر نیچے لان پر ڈالی اور لیزا پر گئی جو دونوں ٹہلتے ہوئے مسکرا کر باتیں کر رہے تھے ان دونوں کو ساتھ دیکھ کر ضحیٰ کو حد سے زیادہ برا لگا وہ اس نظروں سے انہیں دیکھتی اندر کی جانب بڑھ گئی اس کے اندر جاتے ہی اوراق نے سر اٹھا کر سیکونی میں دیکھا اور مسکرا گیا

"لیزا سے کچھ زیادہ ہی فری ہیں"

بیڈ پر بیٹھی وہ منہ بسور کر خوف سے کہنے لگی اور نیچے لان میں جانے کا ارادہ کرتی وہ کمرے سے باہر نکلی وہ ٹی وی لاؤنچ میں پہنچی تو عاقب کی نظر اس پر گئی اسے اس قدر تیار دیکھ کر عاقب صاحب چہرے پر کمینگی مسکراہٹ سجا گئے اس پاس نظر گھماتے اسے کھینچ کر اس کے پرانے کمرے میں لے آئے

"اوہو آج تو کمال کا حسن سجایا ہوا ہے"

www.kitabnagri.com

عاقب حوس بھری نگاہوں سے اسے دیکھتا کہنے لگا ضحیٰ کا دل کیا وہ خود کو ختم کر کے اس کی نظریں اپنے وجود پر محسوس کرتی اسے ایسا محسوس ہوا جیسے اس کے جسم میں کانٹے چھب رہے ہوں عاقب صاحب ضحیٰ کے قریب آنے لگے ضحیٰ نے نظریں ارد گرد گھمائی گلاس موجود پا کر اس نے فوراً ہاتھ میں تھاما

"قریب نہ آنا میرے ورنہ میں سچ میں مار دوں گی"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ سرخ آنکھیں لیے عاقب کو دیکھتی کہنے لگی عاقب گھبرا گیا

"پاگل ہو گئی ہے کیا"

عاقب گھبراتے ہوئے دو قدم پیچھے ہوتا اسے دیکھ کر بولا

"مجھے چھوٹے میرے قریب آنے کا حق صرف اوراق کا ہے سمجھا پیچھے"

ضحیٰ اسے دیکھتی آنکھوں میں غصہ لیے پیچھے کی طرف اشارہ کرنے لگی اور وہ اس کی ہمت دیکھ کر حیران ہوئے

"اتنی ہمت تیری تو"

عاقب ہمت کرتا آگے بڑھنے لگا جب ضحیٰ گلاس اس کے قریب لے آئی وہ ڈر کر پیچھے ہوا

"کیونکہ اب مجھے محبت ہو گئی ہے اور ایسے انسان سے ہوئی ہے جس نے مجھے اپنا محرم بنایا ہے لیکن آج تک میرے قریب نہیں آیا حق ہونے کے باوجود محبت اچھے اچھے کو ہمت دے دیتی ہے"

ضحیٰ اس کے چہرے پر نظریں جمائے اپنے لفظوں پر زور دیتی کہتے ساتھ گلاس وہی چھوڑ کر کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی عاقب اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔

ضحیٰ کمرے سے باہر نکلی نظریں اوراق پر گئی وہ دونوں باتیں کرتے ہوئے اندر آرہے تھے

Posted On Kitab Nagri

"اوراق مجھے بات کرنی"

ضحیٰ اس کے پاس آتی اسے دیکھ کر پکارنے لگی

"میں ابھی مام کے پاس جا رہا ہوں بعد میں"

اوراق اسے دیکھے بغیر بولتے ساتھ اوپر کی جانب بڑھ گیا ضحیٰ اسے جاتا دیکھنے لگ گئی اور لیزا خاموشی سے اپنے روم کی طرف بڑھ گئی

"وہ ٹھیک تو کر رہے ہیں میرے ساتھ میں اسی سب کے قابل ہوں"

ضحیٰ اوراق کو جاتا دیکھ کر نم آنکھوں سے بولتی سر جھٹکتی اوپر کی جانب بڑھ گئی۔

ضحیٰ کپڑے چینج کرتی بیڈ پر مایوسی سجائے بیٹھی اوراق نے اسے آج پورا دن نظر انداز کیا تھا اور اسے اس کی ناراضگی پریشان کر رہی تھی ضحیٰ نے نظر اٹھا کر وال کلاک پر ڈالی جہاں دس بج چکے تھے مگر وہ ابھی تک کمرے میں نہیں آیا تھا ضحیٰ نماز پڑھنے کیلئے بیڈ سے اترتی واشروم کی جانب بڑھ گئی وضو کر کے کمرے میں آئی کبرڈ سے جائے نماز اٹھا کر جائے نماز مین پر بچھاتی نماز ادا کرنے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ نماز ادا کر کے بھی فارغ ہو گئی تھی اس نے دروازے کی جانب دیکھا اور اوراق نہیں آیا تھا ضحیٰ مرجھایا
ہوا چہرہ لیے جائے نماز لپیٹ کر جگہ پر رکھتی بیڈ پر آکر بیٹھ گئی

تبھی کمرے کا دروازہ کھلا اور اوراق کمرے میں داخل ہوا ضحیٰ نے اس کی جانب دیکھا مگر اس نے ضحیٰ کی
جانب نہیں دیکھا تھا

"اوراق"

اس کا مسلسل نظر انداز کرنا اب ضحیٰ کی برداشت سے باہر ہو چکا تھا اس نے اسے کمرے میں آتا دیکھ کر
فوراً سے پکارا اور اوراق اسے نظر انداز کرتا ہاتھ روم کی جانب بڑھنے لگا جب ضحیٰ نے اس کی بازو تھامی
اور اوراق کے بڑھتے قدم رکے اس نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور اسے دیوار سے پن کر گیا وہ اچانک افتاد
پر بھوکلا سی گئی اور اوراق اس کے قریب آتا اس کے اور اپنے بیچ ایک انچ کے فاصلے کو بھی ختم کر گیا ضحیٰ کی
نظریں اس کے چہرے پر مرکوز تھیں

www.kitabnagri.com

"تم۔ سے میر نظر انداز کرنا برداشت نہیں ہوا اور دور ہونے کی باتیں کرتی ہو ہاں"

اور اوراق اس کے بائیں ہاتھ میں اپنے ہاتھ کی انگلیاں گھساتا اس کے چہرے پر گہری نظریں جمائے گھمبیر
لہجے میں بولا ضحیٰ کی اوپر سانس اوپر اور نیچے کی سانس نیچے رہ گئی۔

"اوراق اسماعیل بیگ کو جب کچھ پسند سجاتا ہے تو وہ ہمیشہ آخری سانس اس کی پسند بن کر رہ جاتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اپنے لب اس کے کان کے قریب لاتا اپنی جھلسا دینے والی گرم سانسوں کی تپش اس کی گردن پر محسوس اس کے حواس معطل کر گیا جس پر ضحیٰ اوراق کے ہاتھ میں دیے اپنا ہاتھ کود باگئی

"مم۔۔ مجھے بس خوف سا رہتا ہے آج تک جن لوگوں سے محبت کی وہ سب مجھے چھوڑ کر چلے گئے اسی لیے بس"

ضحیٰ نم آنکھوں سے اسے دیکھتی وضاحت دینے لگی اوراق نے اس کے چہرے پر اپنا ہاتھ نرمی سے رکھا "تم سے محبت کی ہے میں نے تم سے دور ہونے کا تو جواز پیدا نہیں ہوتا مائی ہارٹ بیٹ"

رومانوی لہجے میں بولتا وہ اس کی حالت مزید غیر کر گیا ضحیٰ آنکھیں زور سے میچ گئی اس کی دھڑکن کی آواز اوراق کو صاف سنائی دے رہی تھی اور اس کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر چہرے پر محظوظ مسکراہٹ سجا گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مگر تمہیں یہی لگتا ہے کہ میں تمہیں چھوڑ دوں گا"

اوراق اس سے دور ہوتا فوراً سے کہنے لگ گیا جس پر ضحیٰ نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اور اوراق اس کی سنے بغیر کاؤچ پر لیٹا سو گیا ضحیٰ اسے خالی نظروں سے دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

فجر کے وقت وہ جائے نماز پر بیٹھی آنکھوں میں آنسو لیے رو رہی تھی سسکیاں کی آواز پر اوراق کی نیند میں خلل پیدا ہوا اور نظر ضحیٰ پر گئی

"اللہ تعالیٰ مجھے صبر دے میرے مالک میری مشکلیں آسان فرما اوراق مجھ سے ناراض ہیں ان کی ناراضگی ختم کر دیں"

ضحیٰ دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے روتے ہوئے دعا مانگ رہی تھی اوراق دوپل اسے دیکھتا رہ گیا وہ تو صرف اسے تھوڑا تنگ کر رہا تھا مگر وہ تو اس قدر سنجیدہ ہو گئی تھی

"اوراق تمہیں اب اور زیادہ اسے تنگ نہیں کرنا چاہیے"

اوراق اس کی پشت پر نظریں جمائے دل میں کہنے لگ گیا

"نہیں تھوڑا تو تنگ کرنا چاہیے"

اوراق اپنے کیے فیصلے پر فوراً سے نفی کرتا واپس لیٹ گیا ضحیٰ جائے نماز رکھتی ایک نظر اس پر ڈال کر بیڈ کی جانب بڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

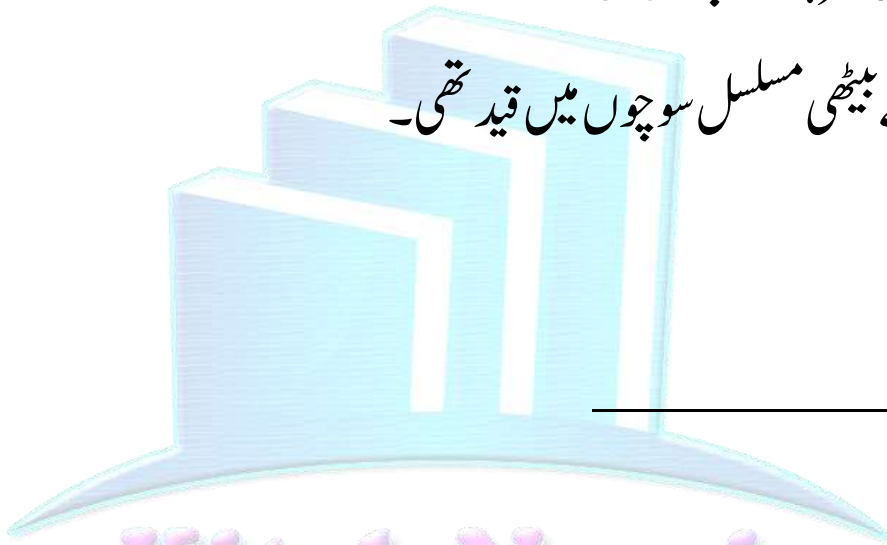
"کیا میں اوراق کو سب حقیقت بنادوں"

ضحیٰ بیڈ پر بیٹھی دل میں خود سے ہمکلام ہونے لگ گئی

"نہیں نہیں وہ نفرت کرنے لگیں گے مجھ سے اور میں ان کی نفرت برداشت نہیں کر سکتی"

ضحیٰ فوراً سے نفی میں سر ہلاتی بے بس سی بولی

وہ بیڈ پر بہت دیر سے بیٹھی مسلسل سوچوں میں قید تھی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مام مام آپ کو پتہ ہے کیا"

لیزا خوشی سے چمکتے ہوئے عارفہ محترمہ کو پکارنے لگی جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گئی

"کیا ہوا بہت خوش لگ رہی ہو"

عارفہ محترمہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"مام کل اوراق نے ضحیٰ کو بری طرح نظر انداز کیا میری آنکھوں کے سامنے"

لیزا خوشی سے انہیں دیکھتی بتانے لگی جس پر عارفہ محترمہ مسکرائی

"یعنی تمہارا پلان کامیاب ہو رہا ہے اسی طرح کرتی رہو ان دونوں کو خود سے بہت دور کر دو تاکہ وہ آسانی سے تمہاری طرف ہو جائے"

عارفہ محترمہ اسے پیار کرتے ہوئے شاباش دیتی سمجھانے لگی

"ابھی شروعات ہے مام آگے دیکھیں میں کیا کرتی ہوں"

وہ مسکراتے ہوئے بولی جس پر عارفہ محترمہ بھی مسکرا دی

"چلو ناشتہ کرنے کیلئے چلو"

عارفہ محترمہ اسے کہتے ساتھ باہر کی جانب بڑھ گئی لیزا بھی ان کے پیچھے آئی

www.kitabnagri.com

عارفہ محترمہ لیزا ادیبہ بیگم اور عاقب صاحب ہی ناشتہ پر موجود تھے ضحیٰ اوراق انیتا محترمہ کے پاس اوپر ہی ناشتہ کر رہے تھے

"عاقب سننے میں آیا ہے کام میں لاس ہو رہا ہے"

ادیبہ بیگم اسے دیکھتے ہوئے جس پر عاقب صاحب انہیں دیکھنے لگے

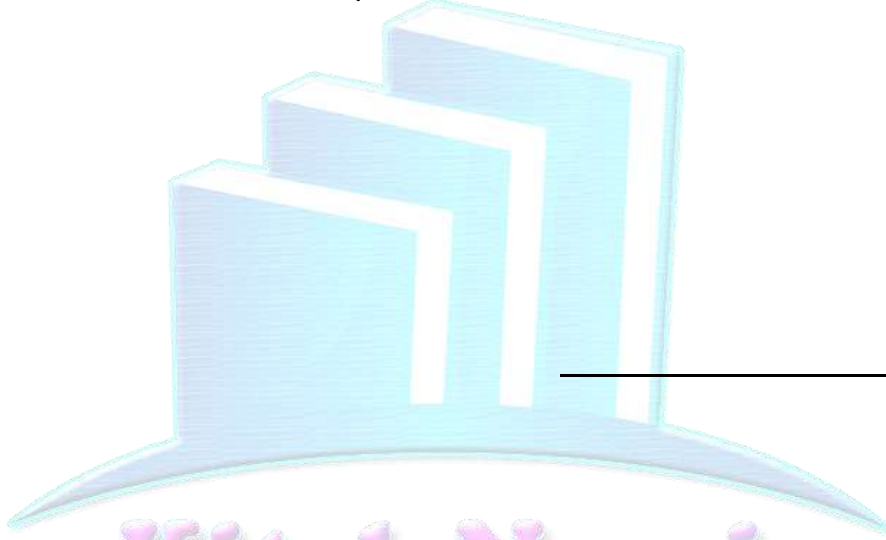
Posted On Kitab Nagri

"نہیں نہیں ایسا تو کچھ نہیں"

عاقب صاحب گھبرا کر جواب دینے لگے ادیبہ بیگم نے اس کی جانب دیکھا

"ایسا ہی ہونا چاہیے اگر تمہارے سر کام تمہیں دیا ہے تو اسے ایمانداری اور اچھے سے کرنا سمجھیں"

ادیبہ بیگم فوراً سے اسے تنبیہ کرتے ہوئے کہنے لگی جس پر عاقب صاحب تھوک نکلتے اثبات میں سر ہلا گئے۔



ضحیٰ برتن رکھنے کیلئے نیچے کی جانب بڑھ رہی تھی اور اوراق اس سے پہلے ہی نیچے اتر اٹھالیزا جو اچانک چکر سے آئے وہ گرنے لگی اور اوراق نے اسے سنبھالالیزا لبوں پر ہلکی سی مسکان سجا گئی ضحیٰ سیڑھیاں اترتی نیچے آئی یہ منظر اپنی آنکھوں سے دیکھ چکی تھی وہ غصے سے دونوں کو نظر انداز کرتی کچن کی جانب بڑھ گئی

"ٹھیک ہے مانا اور اوراق مجھے تنگ کرنے کیلئے لیزا کے قریب ہو رہے ہیں تو لیزا کیوں ان کے اس قدر

قریب ہو رہی ہے ہاں"

Posted On Kitab Nagri

وہ کچن میں برتن رکھتے ہوئے فوراً سے سوچنے لگی

"میری بلا سے بے شک جو مرضی کریں میں ویسے بھی کب کس کیلئے اہمیت رکھتی ہوں"

مایوسی سے بولتے ساتھ برتن رکھتی وہ اوپر کی جانب دوبارہ بڑھنے لگی

"ساری زندگی ہمارے ٹکڑوں پر پٹی ہو اور اب میڈیم کو دیکھو مزاج ہی نہیں ملتے"

ادیبہ بیگم نے اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگی 'ضحیٰ نے ان کی جانب دیکھا

"یہی تو چاہتی تھی آپ کہ میں آپ سے نہ بات کیا کروں تو اب نہیں کر رہی ہوں تب بھی آپ کو مسئلہ ہے مجھ سے"

پہلی بار ضحیٰ بد تمیزی سے جواب دیتی آگے کی جانب بڑھ گئی لیزا کا غصہ وہ ادیبہ بیگم کو نکال گئی تھی وہ بس حیرانگی سے اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

www.kitabnagri.com

ضحیٰ کمرے میں آئی اور اوراق تیار ہو رہا تھا ضحیٰ نے ایک نظر اسے دیکھا اور خاموشی سے بیڈ پر بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"آئسکریم کھانے جا رہا ہوں لیزا کے ساتھ چلنا ہے"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں پوچھنے لگا 'ضحیٰ' نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا

"نہیں آپ جائیں لیزا کے ساتھ"

ضحیٰ تھوڑا سخت لہجے میں بولی اور اوراق خاموشی سے کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گیا

"دوبارہ پوچھا بھی نہیں"

ضحیٰ منہ بنائے اسے جاتا دیکھ رونی شکل بنائے کہنے لگی

"کیا ہوا اوراق ضحیٰ نے کیا کہا آئسکریم کا"

لیزا اس کے پاس آتے ہوئے فوراً اسے پوچھنے لگی جس پر اوراق نے اسے دیکھا

"اس نے منع کر دیا ہے لیزا تم دادی اور پھوپھو کے ساتھ شاپنگ پر چلی جاؤ پھر کبھی سہی"

اوراق اسے کہتے ساتھ بغیر اس کی سنے باہر کی جانب بڑھ گیا مجبوراً لیزا کو ادیبہ بیگم اور عارفہ محترمہ

کیساتھ شاپنگ پر جانا پڑا اوراق بھی کسی کام سے باہر کی جانب بڑھ گیا۔

شام کے وقت عاقب صاحب گھر میں داخل ہوئے تو گھر میں بہت خاموشی سی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آنٹی اور عارفہ کہاں ہے؟"

عاقب صاحب انہیں دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگ گیا

"وہ تو شاپنگ پر گئے ہیں اور اوراق صاحب کو بھی کام تھا کوئی"

ملازم فوراً سے عاقب صاحب کو بتانے لگ گیا جس پر چہرے پر مسکراہٹ سجا گئے اور کمرے کی جانب بڑھے فریش وغیرہ ہو کر وہ کمرے سے باہر کی جانب بڑھ کر ضحیٰ کے کمرے کا رخ کر گئے۔۔



عاقب صاحب کمرے میں داخل ہوئے تو ضحیٰ ڈریسنگ کے سامنے کھڑی بال سلجھا رہی تھی مرر سے اس کا عکس دیکھتی مری آنکھوں میں خوف سا لہرایا

"تم تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی"

ضحیٰ اسے دیکھتی سخت لہجے میں پوچھنے لگ گئی

"کل بہت غصہ آ رہا تھا نا آج تو کوئی بھی نہیں ہے تمہیں بچانے کیلئے"

Posted On Kitab Nagri

عاقب صاحب چہرے پر گٹھیا مسکراہٹ سجائے اس کے وجود پر نظریں گاڑھے بولے ضحیٰ کا خوف سے
وجود کانپنے لگا مگر وہ خود کو مضبوط دیکھا رہی تھی

"میرے قریب مت آنا ورنہ بہت برا کروں گی"

ضحیٰ اسے شہادت والی انگلی دیکھائے وارن کرنے والے انداز میں کہنے لگی

"ہا ہا دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی تمہارے قریب آنے سے"

عاقب صاحب ہنستے ہوئے اسے کہنے لگ گئے ضحیٰ گھبراتے ہوئے اسے دیکھنے لگ گئی

"اللہ تعالیٰ مدد کریں میری"

ضحیٰ خوف سے دعا مانگتی اسے دیکھ رہی تھی عاقب صاحب اس کے قریب آرہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

!

اور اقٹی وی لاؤنچ میں داخل ہوا سیڑھیاں عبور کرتا وہ کمرے کی جانب بڑھنے لگا

"ننن۔۔۔ نہیں۔۔۔ پلینرز ز میرے قریب مت آنا"

Posted On Kitab Nagri

اوراق کمرے دروازہ کھولنے ہی والا تھا ضحیٰ کی روتی ہوئی آواز کانوں سے ٹکرائی ماتھے پر بل نمودار ہوئے اور وہ ایک ہی جھٹکے میں دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا سامنے کا منظر دیکھ کر وہ اپنی جگہ ساکت ہو گیا عاقب صاحب اور ضحیٰ دونوں نے دروازے کی طرف دیکھا اور اوراق کو موجود پا کر اوراق صاحب اپنی جگہ منجمد ہو گئے اور ضحیٰ سانس روکے اوراق کو دیکھ رہی تھی

"بے غیرت گھٹیا انسان"

اوراق سرخ آنکھیں لیے غصے سے اسے بولتا اس کی جانب عاقب صاحب گھبرا گئے

"ضحیٰ کو ٹارچر کرے گا بد تمیزی کرنے کی کوشش کرے گا چھوئے گا تجھے تو جان سے مار دوں گا"

اوراق اس کا گریبان پکڑتا غصے سے پاگل ہوتا اپنی سرخ آنکھیں اس پر گاڑھے چیخ کر بولا عاقب صاحب کے ہونٹ آپس میں جڑ گئے ضحیٰ خوف سے کپکپانے لگ گئی۔

"تیری بیٹی کی عمر کی ہے وہ میں تجھے اتنا اچھا آدمی سمجھتا رہا مگر تو تو انسان کہلانے کے بھی قابل نہیں نکلا"

اوراق اس کا گلہ دبوچ کر سخت تیور لیے غرایا

"ضحیٰ ہی میر"

عاقب صاحب نے کچھ بولنے منہ کھولا ہی تھا کہ اوراق نے اسے فوراً خاموش کر دیا

Posted On Kitab Nagri

"جسٹ شیٹ ایپ میری بیوی کا نام اپنی گندی زبان سے لینے کی جرات بھی مت کرنا اور اب ضحیٰ اوراق بیگ اکیلی نہیں ہے اس کا شوہر اسکی حفاظت کرے گا"

عاقب صاحب کے چہرے پر سرخ سرد نگاہیں گاڑھے لفظوں پر زور دے اسے دھکا دے کر کمرے باہر کی جانب کیا وہ غصے سے دیکھتا گھبرا کر وہاں سے چلا گیا

اوراق فوراً ضحیٰ کی جانب بڑھا ضحیٰ نظریں جھکا گئی آنکھوں سے آنسو مسلسل بہ رہے تھے اوراق نے اس کے آنسو پونچھ کر تھوڑی پرہاتھ رکھا اس کا چہرہ اوپر کیا ضحیٰ نے اسے دیکھا

"کب سے ٹارچر کر رہا ہے یہ تمہیں"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگا ضحیٰ کچھ دیر خاموش رہی

"پتھ۔۔ چھ سال سے"

ضحیٰ کانپتے ہوئے لبوں سے اسے کہہ سکتے ہوئے جواب دینے لگ گئی

"میں نے جب جب پوچھا تم نے تب تب جھوٹ بولا اتنا سا بھی اعتبار نہیں تھا تمہیں مجھ پر اس ڈر سے کہ میں تم سے دور ہو جاؤ گا یہ چھوڑ جاؤ گا"

اوراق اس کے چہرے پر اپنی نظریں جمائے شکوہ کیے کہنے لگا ضحیٰ روتے اثبات میں سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

"اور اس نے کہا تھا وہ آپ کی جان بھی لے لے گا"

ضحیٰ اس کے سینے میں منہ چھپائے اسے بتانے لگی اور اراق نے نرمی اس کے چہرے سے بال ہٹائے

"کچھ نہیں بگاڑ سکتا وہ میرا میں آج ہی اس کی حقیقت پورے گھر کے سامنے لاؤں گا"

اور اراق غصے سے مٹھیاں بھینچتے ہوئے بولا ضحیٰ نے فوراً سر اٹھا کر اسے دیکھا

"نن۔۔ نہیں کوئی یقین نہیں کرے گا میں نے پہلے بتانے کی کوشش کی تھی دادی کو دادی نے بہت مارا

تھا مجھے اور یقین بھی نہیں کیا تھا جب تک ثبوت نہیں ہو گا تب تک کوئی یقین نہیں کرے گا"

ضحیٰ اوراق کی جانب دیکھتے ہوئے فوراً اسے کہنے لگی اور اراق اسے دیکھ رہا تھا کیا کچھ برداشت نہیں کیا تھا

ضحیٰ نے وہ ننھی معصوم جان کے تو اس قدر دشمن تھے اس گھر میں کہ وہ صحیح خوفزدہ گھبرائی ہوئی اور

کمزور لڑکی تھی اور اراق نے اس کے چہرے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے اور نرمی سے اس کی پیشانی پر اپنے

ہونٹوں کا لمس محسوس کروایا ضحیٰ آنکھیں بند کر گئی

"ضحیٰ اپنی شرٹ کے گلے کا بٹن کھولو"

اور اراق اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسے کہنے لگا ضحیٰ اسے دیکھتی نفی میں سر ہلا گئی

"ضحیٰ کھولو"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اسے پھر سے کہنے لگا 'ضحیٰ' نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی اور اوراق نے اس کے بالوں کو آگے کیے اور اس کی شرٹ کا گلہ کھولا 'ضحیٰ' آنکھیں زور سے بند کر گئی اور اوراق نے اس کا آگے بین تھوڑا نیچے کیا اور گردن پر موجود نشانات دیکھ کر اسے اس معصوم پر ترس سا آیا اور وہ اسے دیکھنے لگ گیا

"چپ چاپ یہ زیادتی برداشت کرتی رہی ہو خود کیساتھ"

اوراق اس کے نشانات کو دیکھتا اسے کہنے لگا 'ضحیٰ' زار و قطار آنسو بہانے میں مصروف تھی اور اوراق نے جھک کر اس کی گردن پر اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروایا اس کے ہر زخم پر نرمی سے ہونٹ رکھے 'ضحیٰ' سوکھے پتے کی مانند لرز سی گئی اور اس نے مضبوطی سے اوراق کو کندھوں سے تھام لیا۔

"تمہیں چھونے کا اختیار صرف اور صرف تمہارے شوہر کے پاس موجود ہے"

اوراق اس کے چہرے پر ایک نظر ڈالتا اس کے بازو کا بٹن کھول کر انہیں اوپر کرنے لگ گیا 'ضحیٰ' خاموشی کھڑی بس آنسو بہانے میں مصروف تھی اور اوراق نے اس کے ہاتھ میں موجود نشان دیکھے ایک پل کیلئے اس کا دل کیا کہ وہ عاقب کو ابھی کہ ابھی دفن دے نرمی سے اس کے بازوؤں پر بھی لمس محسوس کروانے لگ گیا۔

"اب تمہیں نہ تو کسی سے ڈرنے کی ضرورت ہے نہ اس کی زیادتیاں برداشت کرنے کی ضرورت ہے تم پر جو بھی وار کرنے کا سوچا گا تمہارے ڈھال بن کر تمہیں بچاؤ گا"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اسے دیکھتے رومانوی لہجے میں بولتا اسے ہاتھوں سے تھام کر بیڈ پر بٹھانے لگا ڈرا سے فرسٹ ایڈ
باکس نکال کر اس میں سے انٹرنٹ کریم نکالتا اس کے زخموں پر لگانے لگا

"آیہ"

ضحیٰ کی جلن سی محسوس ہوئی وہ منہ سے ایک سسکی نکلی اور اوراق کے ہاتھ رک گئے اور وہ پھوکا مار کر اس کی
گردن پر کریم لگانے لگ گیا ضحیٰ اسے دیکھ رہی تھی اس کی گردن اور بازوؤں پر کریم لگانے کے بعد
فرسٹ ایڈ باکس واپس رکھ کر اسے اپنے حصار میں لے گیا ضحیٰ اس کے حصار میں آتے ہی سکون پا گئی

"مجھے آپ سے محبت ہو گئی ہے اوراق"

ضحیٰ اس کے سینے پر سر رکھے آہستگی سے اسے اظہار کرنے لگی اوراق کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"مجھے تو تمہیں دیکھتے ہی محبت ہو گئی تھی"

اوراق اس کے بالوں کو کان کے پیچھے کرتا کہنے لگا ضحیٰ نے اسے دیکھا اور شرما کر نظریں جھکا گئی۔

"تم یہی بیٹھو میں کھانا لے کر آتا ہوں"

اوراق اسے کہتے ساتھ اٹھ کر باہر کی جانب بڑھ گیا ضحیٰ اسے جانا دیکھنے لگ گئی اور آج بہت وقت بعد
ضحیٰ نے سکھ کا سانس لیا تھا وہ کس قدر گھبرا رہی تھی اوراق کو حقیقت بتانے سے اللہ تعالیٰ خود ہی اس

Posted On Kitab Nagri

کے سامنے حقیقت لے آئے اور اوراق نے بغیر کسی قسم کی وضاحت لیے اس پر یقین کر لیا ضحیٰ کیلئے یہی بہت تھا۔

کچھ دیر بعد وہ کمرے میں آیا وہ ویسے ہی بیٹھی تھی ضحیٰ کی نظر اس پر گئی ہاتھ میں ٹرے لیے وہ اس کے پاس آیا

"آئی نے کھا لیا کھانا"

ضحیٰ اوراق کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی اوراق بیڈ پر ٹرے رکھ کر اس کے سامنے بیٹھا

"انہیں بھی دے آیا ہوں اب تم کھاؤ"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ جواب دیتا نوالہ بنا کر اس کی جانب کیا ضحیٰ نے ایک نظر اسے دیکھا اور اس کے ہاتھ سے کھانے لگ گئی ضحیٰ نے ایک نوالہ بنا کر اوراق کے منہ کی جانب کیا اور اوراق نے کھا لیا ضحیٰ اسے مسکراتے ہوئے دیکھ رہی تھی

www.kitabnagri.com

"تھینکیو"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی اوراق نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

"میرے پر یقین کرنے کیلئے"

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولی اور اراق نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

"ضحیٰ میاں بیوی کے رشتے میں سب سے زیادہ بھروسہ ہونا چاہیے بھروسہ ہے تو رشتہ مضبوط ہے
بھروسہ نہیں ہے تو رشتہ کبھی مضبوط نہیں ہو سکتا"

اور اراق اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں کہنے لگا

"میں بس ڈرتی تھی آپ کی نفرت سے آپ مجھے کریکٹر لیس نہ سمجھیں"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے وضاحت دینے لگی اور اراق اسی پر نظریں جمائے ہوئے تھا

"دنیا کا کوئی انسان بھی مجھے آکر یہ بولتا کہ تم کریکٹر لیس ہو تو میں ان پر کبھی بھی یقین نہ کرتا تھا"

اور اراق اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے جواب دے گیا ضحیٰ کے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ سج گئی اور ان

دونوں نے مل کر کھانا کھایا تھا آج بہت وقت بعد ضحیٰ کو سکون کی نیند آئی تھی

www.kitabnagri.com

عاقب صاحب پریشانی سے کمرے میں ٹہل رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

"اگر اوراق نے سب کو حقیقت بنادی میں تو گیا"

وہ کمرے میں ٹہلتے ہوئے خوفزدہ سے خود سے کہنے لگے

"اف وہ کہاں سے ٹپک پڑا تھا مجھے کیسے نہیں پتہ لگا"

وہ خود کو کوستے ہوئے ہمکلام ہوتے ہوئے بول رہے تھے

"کیا ہو گا اب"

وہ ماتھے پر سلوٹیں لیے کاؤچ پر بیٹھ گئے

تبھی عارفہ محترمہ کمرے میں داخل ہوئی نظر عاقب صاحب پریشان دیکھ کر انہیں پریشان ہوئی

"کیا ہوا ہے عاقب آپ ٹھیک ہیں"

عارفہ محترمہ اس کے پاس آتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی

"ہم ٹھیک ہوں آپ کہاں گئی تھی"

عاقب صاحب چہرے پر نارمل تاثرات سجائے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگ گئے۔

"شاپنگ کرنے کیلئے"

Posted On Kitab Nagri

عارفہ محترمہ اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگ گئی وہ سر کو خم دے گیا اور وہ گہرا سانس لے گئی

فجر کے وقت اوراق کی آنکھ کھلی تو نظر ضحیٰ پر گئی جو نا جانے کب سے جائے نماز پر بیٹھی دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھی اوراق اسے دیکھ رہے تھے

”کیا مانگ رہی تھی اللہ سے“

اوراق ضحیٰ کو نظروں کے حصار میں لیے پوچھنے لگا

”خدا کا شکر ادا کر رہی تھی“

www.kitabnagri.com

ضحیٰ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بتانے لگی اوراق اسی پر نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا

”اور کس چیز کیلئے؟؟“

اوراق آہر و اچکائے ایک اور سوال کرنے لگ گیا

”آپ جیسا ہمسفر میرے نصیب میں دیا اس کا شکر ادا کیا“

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ برقرار رکھے اسے جواب دینے لگ گئی اور وہ بیڈ پر آگئی۔

"اچھا جی"

اوراق اسے اپنے قریب کرتے ہوئے کہنے لگ گیا جس پر ضحیٰ کے گال سرخ ہو گئے وہ اچانک اسے اپنے نزدیک کرتا تھا جس سے وہ شرمایا کرتی تھی

"آپ کی آنکھ کیسے کھلی؟؟"

ضحیٰ اس کے حصار میں نظریں جھکائے پوچھنے لگی اور اوراق نے اس کے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کیا

"اچانک ہی"

اور اوراق اسے جواب دینے لگا ضحیٰ نے اس کی طرف دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ کو میرے بال پسند نہیں ہیں کیا"

ضحیٰ معصومیت سے اس کے چہرے پر نظریں جمائے پوچھنے لگی

"مرد اپنی پسندیدہ عورت کو چھونے والی ہواؤں کا بھی دشمن ہوتا مسز"

اور اوراق اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے گھمبیر لہجے میں جواب دینے لگ گیا ضحیٰ پلکیں جھکائی

"مجھے تمہارے بال بہت پسند ہیں مگر جب یہ تمہارے چہرے آتے ہیں ناتوجھے بالکل اچھے نہیں لگتے"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر ضحیٰ مزید سر جھکا گئی۔ اوراق اس کی گردن پر اپنا نرم لمس محسوس کروانے لگ گیا ضحیٰ آنکھیں زور سے میچ گئی

ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنے بالوں کی چوٹی بنانے میں مصروف تھی اوراق فریش ہو کر اس کے عقب میں آ کر کھڑا ہوا ضحیٰ اسے پیچھے موجود پا کر حرکت کرے ہاتھ روک گئی اور نظر مرر سے اس کا عکس دیکھنے لگ گئی

"تم پروائٹ کلر بہت نیچ رہا جانم"

اوراق اس کے قریب آتا گھمبیر لہجے میں بولتا اس کی سانس سینے میں اٹکا گیا ضحیٰ کے گال سرخ ہو گئے۔

"اگر تم اتنی سی بات پر اس قدر شرماؤ کی تو میری شدتیں کیسے برداشت کرو"

اوراق مرر سے اسے دیکھتے ہوئے گہری نظریں جمائے کہنے لگا ضحیٰ اپنے پیر کے پاؤں تک سرخ ہو گئی

"آج رات جب واپس گھر آؤ تو تمہیں اپنے لیے سجا پاؤ کیونکہ آج میں تمہیں اپنی محبت کا اظہار پر یکٹیکل

طریقے سے کر کے بتاؤں گا"

Posted On Kitab Nagri

اوراق شوخ لہجے میں آنکھ دبا کر کہنے لگ گئی جس پر ضحیٰ پلکیں جھک گئی

"ن۔۔ ناشتہ"

ضحیٰ اس کی بے باک باتوں سے لال گلابی ہوتی بامشکل بول سکی اور اوراق مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گیا اور وہ دونوں کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئے

اور اوراق اور ضحیٰ ایک دوسرے کو مسکرا کر دیکھ رہے تھے لیزا جو اپنے روم سے باہر نکلی ان دونوں کو ساتھ مسکراتا دیکھ وہ حسد سے ان دونوں کو دیکھنے لگی

"اوراق"

ضحیٰ اس کے قریب کرنے پر اسے پکارنے لگی اور اوراق بھی مسکرا رہا تھا

"کل تک تو اوراق ضحیٰ کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا تھا اور اب ایسا کیا ہو گیا ہے؟؟"

www.kitabnagri.com

لیزا دل میں سوچتے ہوئے تھوڑی پریشان سی بولی اور وہ دونوں انیتا محترمہ کے روم کی جانب بڑھ گئے

ان دونوں کے چہرے پر اطمینان اور خوشی دیکھ کر وہ مسکرا دی

"گڈ مارنگ آنٹی"

ضحیٰ انیتا محترمہ کے پاس آتی مسکرا کر کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"مارنگ پیٹا"

وہ بھی پیار سے اسے کہنے لگی اور اوراق اور وہ دونوں ان کے پاس بیٹھے باتیں کر رہے تھے

"اللہ تم دونوں کو ہمیشہ ایسے ہی خوش رکھے"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی جس پر ضحیٰ شرما کر نظریں جھکا گئی اور اوراق نے ضحیٰ کی جانب دیکھا

"میں ناشتہ لے کر آتی ہوں"

ضحیٰ یہ کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی اس کے جاتے ہی اوراق نے انیتا محترمہ کو دیکھا

"آپ کا پیر کیسا ہے اب مام"

اور اوراق ان کے پیر پر نظر ڈالتے ہوئے فکر مند سا پوچھنے لگا

www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے لیکن ابھی درد ہے تھوڑا سا"

وہ اسے جواب دینے لگی جس پر اوراق اثبات میں سر ہلا گیا

"آپ جیسے ہی ٹھیک ہوں گی ضحیٰ اور آپ کو لے کر واپس لندن چلا جاؤں گا"

اور اوراق انہیں دیکھتے ہوئے فوراً سے بتانے لگا جس پر انیتا محترمہ پریشان سی اسے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"کوئی بات ہے اوراق"

انیتا محترمہ اسے غصے میں دیکھ کر فوراً سے پریشان ہوتی پوچھنے لگی

"مام ضحیٰ اس گھر میں بالکل بھی سیو نہیں ایک درندہ اس گھر میں موجود عاقب جو اس کیساتھ ذبردستی زیادتی کرنے کی کوشش کرتا رہتا اسے فیریکل ٹارچر کرتا رہا ہے اور جب اس نے دادی کو یہ سب بتایا تو دادی نے اسے بہت مارا اور یقین بھی نہیں کیا اس کا میں ایسے گھر میں اپنی بیوی کو نہیں رکھ سکتا ہوں"

اور اوراق انیتا محترمہ کو ہر ایک بات سے آگاہ کرتا نہیں پریشان کر گیا

"تو خوفزدہ رہنے کی یہ وجہ تھی اس بچی کی"

انیتا محترمہ لہجے میں افسردگی سجائے اسے کہنے لگی جس پر وہ سر کو خم دے گیا

"اللہ اس بچی کو صبر دے آمین"

www.kitabnagri.com

وہ دل سے دعا کرتے ہوئے بولی اوراق نے بھی سر کو خم دیا

"ضحیٰ کو دیر نہیں ہوگی میں دیکھ کر آتا ہوں"

اور اوراق کہتے ساتھ اٹھ کر کمرے سے باہر کی جانب بڑھا اور زینے اتر کر نیچے آیا ٹی وی لاؤنچ میں نظر

عاقب پر گئی جو ضحیٰ کا راستہ روکے کھڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

"تم نے بالکل اچھا نہیں کیا تمہیں چھوڑوں گا"

عاقب اس کی جانب بڑھنے کیلئے قدم اٹھانے ہی لگا کہ ضحیٰ کے سامنے اوراق کسی ڈھال کی طرح آکر کھڑا ہوتا سرد انگارہ برستی نگاہیں اس پر ڈال گئی

"پیچھے آج کے بعد یہ نظریں بھی ضحیٰ پر پڑی تو دیکھنے کا قابل نہیں چھوڑوں گا تمہیں"

اوراق سخت لہجے میں غراتے ہوئے کہتے ساتھ ضحیٰ کا ہاتھ تھام کر اسے اوپر کی جانب لے جانے لگا ضحیٰ نے مسکراتے ہوئے اوراق کو دیکھا اور عاقب صاحب بس غصے سے ان دونوں کو دیکھے جا رہے تھے

"اس نے میری حقیقت سب کو کیوں نہیں بتائی آخر کیا وجہ ہے؟؟"

عاقب صاحب پریشانی سے خود سے سوچتے ہوئے کہنے لگے اور پھر خاموشی سے ڈاننگ کی جانب بڑھ گئے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ کمرے میں موجود ابھی نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تھی اور اوراق ناشتے سے کچھ دیر بعد ہی چلا گیا تھا اور اب تک واپس نہیں آیا تھا یہ پانچ گھنٹے ضحیٰ نے اس کے بغیر کیسے گزارے تھے بس ضحیٰ ہی جانتی تھی تبھی دروازہ کھلا اور اوراق آتا دیکھائی دیا

"کیا کر رہی ہو"

اور اوراق اس کے پاس آتے ہوئے اسے بیٹھا دیکھ کر پوچھنے لگا

"کچھ نہیں آپ کہاں گئے تھے"

ضحیٰ اسے دیکھتی فوراً سے پوچھنے لگی اور اوراق نے اس کے سامنے شاہ پر بیگ کیا

"میں تمہارے لیے لایا ہوں ابھی مجھے کسی کام سے جانا ہے رات میں واپس آ کر میں تمہیں خود کیلئے تیار

دیکھنا چاہتا ہوں اور اگر تم میرے لیے تیار رہی تو میں سمجھ جاؤ گا تم مجھے میرا حق دینے والی ہو"

اور اوراق اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیے اسے دیکھتے ہوئے بولا ضحیٰ بس خاموشی سے کھڑی رہی اور اوراق چلا گیا

اور اوراق کے جانے کے بعد ضحیٰ نے شاہ پر بیگ سے ڈریس نکالا اس میں ایک پنک کلر کالانگ فرائک تھا وہ

اس ڈریس اشتیاق سے دیکھنے لگی اور نظر وال کلاک پر ڈالی جو ساڈھے چار بج رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد ضحیٰ نے تیار ہونے کیلئے باتھ روم کا رخ کیا شاور وغیرہ لے کر وہ کمرے میں واپس آئی اور اس نے تولیے کی مدد سے اپنے بال سکھانے لگ گئی اچانک اس کے سامنے وہ خوفناک راتیں فلیش بیگ کی طرح لہرائی اس کے چہرے کی مسکراہٹ یکدم سمٹ گئی

"کیا میں اوراق کے قابل بھی ہوں نہیں ہوں میں ان کے قابل"

ضحیٰ آنکھوں میں نمی لیے لہجے میں افسردگی سجائے کہنے لگا

"لیکن مزید انہیں ناراض نہیں کر سکتے ہیں ان کیلئے تیار ہوں گی میں"

ضحیٰ فوراً سے خود سے کہتے ساتھ ہلکا سا میک اپ کرنے لگ گئی میک اپ کرنے کے بعد ڈریس چینج کرنے لگ گئی پنک ڈریس وہ بے حد پیاری لگ رہی تھی ضحیٰ نے بال پشت پر پھیلائے چہرے پر مسکراہٹ سجانے کی کوشش کرنے لگی اس نے وال کلاک پر نظر ڈالی جہاں آٹھ بج رہے تھے وہ اوراق کا انتظار کرنے لگی پانچ منٹ بعد دروازہ ناک ہوا ضحیٰ اٹھ کر دروازے کی جانب بڑھی دروازہ کھلا اور اوراق کی جگہ لیزا کو موجود پا کر اسے تھوڑی حیرت ہوئی

"واؤ لیزا تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو لیکن اتنی تیاری خیریت تو ہے نا؟؟؟"

لیزا اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہتے ساتھ اندر آنے لگی

"جج۔ جی اوراق لائے تھے اور انہوں نے مجھے یہ پہننے کا بولا تھا"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ تھوڑا ہچکچاتے ہوئے اسے بتانا ضروری سمجھنے لگی

"اوہ اچھا"

لیزا چہرے کے تاثرات نارمل رکھے بس یہی بول سکی

"اوراق آتے ہی ہوں گے اگر آپ کو کوئی بات کرنی ہے تو صبح کر لیں گے"

ضحیٰ اسے فوراً سے بول گئی لیزا نے ایک نظر اسے دیکھا اور اثبات میں سر ہلا گئی اور کمرے سے چلی گئی

"اگر جو میں سوچ رہی ہوں آج رات اگر وہ دونوں ایک دوسرے کے قریب آگئے تو میرا کر مقصد

ناکام ہو جائے میں اوراق کو آج کسی بھی حالت بھی ضحیٰ کے قریب نہیں جانے دے سکتی میں انہیں

قریب کر کے ان کا رشتہ مزید مضبوط نہیں کر سکتی مجھے تو الگ کرنا ہے انہیں"

لیزا اپنے کمرے میں آتی پریشانی سے سہلتے ہوئے خود سے بولتی چلی گئی۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ بیڈ پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی تبھی دروازہ کھلا اور اوراق کمرے میں داخل ہوا اس کی موجودگی کا احساس ہوتے ہی ضحیٰ کا دل بہت زور سے دھڑکا اور وہ اپنے ہاتھ گھبراہٹ کے مارے مسلنے لگ گئی اوراق کی نظریں اس پر گئی تو وہ اپنی جگہ جم سا گیا پنک کمر میں وہ آسمان میں اتری خوبصورت پر لگ رہی تھی ضحیٰ نے ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور دوبارہ اپنی پلکیں جھکا گئی اوراق کی نظریں مسلسل خود پر محسوس کرتی وہ ننھی سی جان مزید گھبرا گئی اوراق اس کے قریب آتے ہوئے اسے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا

"تم اس وقت سیدھا میرے دل میں اتر رہی ہو مائی ہارٹ بیٹ"

اور اوراق اس کے چہرے پر نظریں جمائے محبت پاش لہجے میں بولتا ضحیٰ کے گال سرخ کروا گیا ضحیٰ زروس سی بیٹھی تھی اوراق اس کے آتنا اس کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر اس کی پیشانی پر اپنے پیار کی مہر لگا دی ضحیٰ اپنی غیر حالت کیساتھ اس کے لمس کو محسوس کر کے اس کی سانس سینے میں اٹک گئی

www.kitabnagri.com

"آج تم میری شدتیں برداشت کرنے کیلئے تیار ہو جائے مسز"

وہ اسے دیکھتے ہوئے شوخ لہجے میں کہتے ساتھ اس کے ہونٹوں پر فوکس کرتا ان پر شدت سے جھک گیا ضحیٰ اپنی سانس روک گئی وہ سوکھے پتے کی مانند لرز سی گئی اوراق بہت دیر خود کو اسیر کرتا اس سے الگ

ہوا

Posted On Kitab Nagri

"ضحیٰ سانس کو"

اوراق اسے سانس روکے دیکھ کر نرمی سے کہنے لگا 'ضحیٰ بس نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی

"اے۔۔ اوراق میں آپ کے قابل نہیں ہوں"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے سانس لیتی گھبرا کر بولی اوراق نے اسے اپنے قریب کیا

"آج رات تمہیں بتاؤں کہ میری قابل صرف اور صرف تم ہی ہو"

اوراق اس کے چہرے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتے ساتھ اسے بیڈ پر لٹا گیا 'ضحیٰ نم آنکھیں بند کر گئی اور وہ فیصلہ کر چکی تھی وہ اپنا آپ اوراق کے حوالے کر دے گی اوراق اس کے اوپر جھک کر اس کی گردن پر نرمی سے اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروانے لگا 'ضحیٰ خود میں سمٹی اس کی شدتیں برداشت کرنے لگی اوراق نے کندھے سے اس کے فراق کو سڑکا اور ان پر نرم لمس محسوس کروانے لگا اور اس سے دور ہوتا اپنی شرٹ کے بٹن کھول کر شرٹ کو اپنے وجود سے الگ کر کے کاؤچ پر پھینک گیا 'ضحیٰ اپنی تیز دھڑکن کیساتھ بے بس سی لیٹی ہوئی تھی

اوراق ایک بار پھر اس کے ہونٹوں کو نشانہ بنا کر نیچے آیا آہستہ آہستہ وہ مزید نیچے آنے لگ گیا

"تم پر داغ لگ چکا ہے تم اب کسی انسان کے قابل نہیں رہی ہو سمجھی تو چپ چاپ مجھے خود کو قریب آنے دیا کرو"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ کے کانوں میں اچانک عاقب کی کہی بات یاد آئی وہ آنسو بہانے لگ گئی اور اوراق سسکیوں کی آواز پر نظر اٹھا کر اسے دیکھا

"ضحیٰ کیا ہوا تمہیں میرا قریب آنا پسند نہیں آیا"

اور اوراق اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا ضحیٰ آنسو بہا رہی تھی

"اگر ایسا ہے میں تمہارے قریب نہیں آتا ہوں"

اور اوراق کہتے ساتھ اس سے دور ہونے لگا ضحیٰ نے فوراً اس کا ہاتھ تھام کر اس کے سینے سے لگ گئے

"آپ کے قریب رہنے سے تو خود کو محفوظ محسوس کرتی ہوں آپ کے پیار بھرے لمس سے مجھے اپنا

آپ اچھا لگتا ہے اور اوراق لیکن وہ باتیں وہ راتیں میں چاہ کر بھی نہیں بھول سکتی رہی ہوں"

ضحیٰ اس کے سینے سے لگی روتے ہوئے اسے بے بسی سے بولی۔

"ضحیٰ آنکھیں بند کرو گھر اسانس لوسب بھول جاؤ بس اتنا یاد رکھو کہ تم اور میں ہیں صرف"

اور اوراق اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا ضحیٰ نے آنکھیں بند کی گھر اسانس لیا اور اوراق کے بے متعلق سوچنے

لگی اسے آنکھیں بند کیے بیٹھا تھی چہرے پر بے چینی ختم ہو چکی تھی اور اوراق اسے دوبارہ سے لٹا کر اسے

Posted On Kitab Nagri

اپنے قید میں کرتا اپنے ہونٹ نرمی سے محسوس کروانے لگ گیا اور تمام پردے گرا کر اپنا حق لے گیا ضحیٰ آنکھیں بند کیے اور اراق کی کہی بات یاد رکھے اسے اس حق دینے لگ گئی۔

پوتی رات آہستہ آہستہ وہ اپنی محبت کا ثبوت اسے دیتا رہا اس کا محبت اور پیار بھرا لمس محسوس کرتے ہی ضحیٰ کو اپنا آپ اچھا لگنے لگ گیا اور اراق اسے اپنی باہوں میں لیے اس کی پیشانی کو چوم کر آنکھیں بند کر گیا ضحیٰ اس کے سینے میں منہ چھپائے پر سکون سی اس کے قریب سو گئی

سورج کی شعاعیں گلاس وال سے ٹکراتی روشنی کمرے میں آنے لگی اور اراق نیند سے جاگا آنکھیں کھول اپنی سائیڈ پر نظر ڈالی ضحیٰ کو اپنی باہوں میں پر سکون سا سوتا پا کر اس کے لب مسکرا دیے وہ اس کی شرٹ میں ملبوس مزے سے سو رہی تھی اور اراق نے جھک کر اس کی سفید پیشانی پر لب رکھ دیے وہ تھوڑا سا کسمپاسی اور اس کے سینے میں مکمل منہ چھپا گئی شاید شرمارہی تھی اور اراق اس کی حرکت پر مسکرا گیا

www.kitabnagri.com

"ضحیٰ"

اور اراق اس کے بالوں پر انگلیاں پھیرتے ہوئے اسے پکارنے لگ گیا

"ہممم"

وہ سینے میں منہ دیے سر کو ہلاتے ہوئے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"دیر ہو گئی ہے اٹھ جاؤ مام ویٹ کر رہی ہو گی ہمارا"

اوراق اسے محبت پاش لہجے میں بولتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا جس پر ضحیٰ اس کے سینے سے منہ ہٹاتی وال کلاک پر نظر ڈال گئی جہاں گھڑی دس بج رہی تھی ضحیٰ نے ایک نظر اس پر ڈالی اس کے چہرے پر موجود حیا اور شرم اور اوراق اس کے چہرے پر اپنی محبت کا رنگ صاف دیکھ سکتا تھا وہ مسکرا گیا اور ضحیٰ نظریں جھکاتی ہاتھ روم کا رخ کر گئی کچھ دیر میں وہ فریش ہو کر سفید رنگ کے خوبصورت سے ڈریس میں ملبوس بے حد پیاری لگ رہی تھی اور ڈریسنگ کے سامنے کھڑی بال بنا رہی تھی اور اوراق نے اسے پیچھے سے اپنی باہوں میں لیا ضحیٰ کے حرکت کرتے ایک دم ر کے اور اس نے سر اٹھا کر مرر سے اسے دیکھا اور لال ہوتی وہ نظریں جھکا گئی

"صبح سے تم مجھ سے نظریں چرا رہی ہو خیریت ہے نامسنز"

اور اوراق اس کے کان کے قریب لاتا گھمبیر آواز میں بولتا کان کی لوچوم گیا ضحیٰ کا دل سینے میں اٹک گیا

www.kitabnagri.com

"ا۔۔۔ اور اوراق آنٹی ویٹ کر رہی ہیں"

ضحیٰ آنکھیں بند کیے بمشکل اپنے لفظ مکمل کر سکی اور اوراق اس کی حالت سے محفوظ ہوتا نرمی سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ لیے کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گیا

"اوہو خوبصورت کپیل کی مارنگ ہو گئی ہے"

Posted On Kitab Nagri

لیزا ان دونوں کے سامنے آتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی 'ضحیٰ' کے چہرے کی مسکراہٹ برقرار تھی اور چہرے پر موجود شرم و حیا کسی کو بھی سب بتانے کیلئے واضح تھی

"جی ہو گئی ہے"

ضحیٰ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر جواب دینے لگ گئی جس پر لیزا بمشکل مسکراسکی

"ضحیٰ مجھے تم سے بات کرنی تھی کل بھی آئی تھی لیکن تم نے میری بات نہیں سنی تم فری ہو کر روم میں آجانا"

لیزا اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسے کہنے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی لیزا وہاں سے ہٹ گئی اور وہ دونوں انتہا محترمہ کے کمرے کی جانب بڑھ گئے

"یعنی میرا شک بالکل ٹھیک نکلا"

لیزا غم آنکھوں سے 'ضحیٰ' کو جاتا دیکھ دل میں بولتی کمرے کا رخ کر گئی۔

ضحیٰ اور اوراق انتہا محترمہ کے کمرے کی جانب آئے جہاں وہ بیڈ پر بیٹھی اپنا پیر مود کرنے کی کوشش کر رہی تھی دونوں نے انہیں دیکھا

"کیا ہوا ام"

Posted On Kitab Nagri

اوراق انہیں دیکھتے ہوئے تھوڑا فکر مند سا پوچھنے لگا جس پر وہ ان دونوں کو دیکھ کر مسکرائی

"بیٹا لیٹے لیٹے تھک گئی تھی سوچا تھوڑا موو کروں ایسا تو نہیں ٹھیک ہونے والا پیر"

انیتا محترمہ اوراق کو دیکھتے ہوئے بتانے لگی جس پر وہ ان کے پیروں کے پاس جھک کر بیٹھتے ہوئے آرام سے آرام پاؤں کو حرکت دینے لگا پہلے پہلے انہیں درد ہوا اور پھر درد کم ہونے لگ گیا

"اب بہتر ہیں آپ آج واک بھی کیجیے گا"

اوراق انہیں دیکھتے ہوئے تنبیہ کرنے لگا وہ اثبات میں سر ہلا گئی

تبھی ماسی ناشتے کی ٹرے لیے کمرے میں داخل ہوئی اور مسکراتے ہوئے رکھ کر چلی گئی اوراق ضحیٰ اور انیتا محترمہ نے مل کر ناشتہ شروع کیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اتوار ہونے کی وجہ سے عاقب صاحب آج گھر پر تھے وہ لوگ ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھے چائے پی رہے تھے

"مجھے الطاف کا فون آیا تھا کہ کمپنی سے پیسے غائب ہو رہے ہیں اور کمپنی کا لاس پر لاس ہوئے جارہا ہے"

Posted On Kitab Nagri

ادیبہ بیگم پریشانی سے عاقب صاحب کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی لبوں پر جاتا کہ یکدم رکا عاقب صاحب نے پریشانی سے اسے دیکھا

"میں اپنی پوری کوشش کرتا ہوں لیکن دوسری کمپنی کے پروڈکٹس اپنے ہمیشہ اچھے ہوتے ہیں ایک بھی ورکر کام کا نہیں ہے"

عاقب صاحب اپنا لہجہ نارمل رکھتے ہوئے انہیں جواب دینے لگے

"اس طرح تو کمپنی بند ہو جائے گی کوئی اچھے ورکر ڈھونڈوں اور پیسے جو چوری ہو رہے ہیں وہ کیا"

ادیبہ بیگم انہیں تفتیشی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی عاقب صاحب جو ابّا خاموش رہے

"دیکھو عاقب اگر مجھے معلوم ہوا نا کہ ان سب کے پیچھے ہاتھ تمہارا تو میں تمہارے ساتھ وہ کروں گی نا تم

یاد رکھو گے صرف اپنی بیٹی اور نواسی کی وجہ سے تمہیں برداشت کیا ہوا ہے میں نے"

ادیبہ بیگم سرد لہجے میں وارن کرنے والے انداز میں کہنے لگی عاقب صاحب تھوک نکل گئے

"نہیں مام عاقب ایسے نہیں ہے"

عارفہ محترمہ فوراً سے ان کی حمایت میں بولنے لگی ادیبہ بیگم طنزیہ مسکرا گئی

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ جب فارغ ہوئی تو لیز اسے بات کرنے کیلئے اس کے کمرے کی جانب بڑھی وہ کمرے میں داخل ہوئی تو رونے کی آواز آئی

"لیز آپ رورہے ہیں"

ضحیٰ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی لیز انے اسے دیکھا اور فوراً آنسو صاف کرنے لگ گئی

"تم کب آئی سوری مجھے پتہ نہیں چلا"

لیز فوراً اسے کہنے لگ گئی ضحیٰ نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

"کوئی بات نہیں آپ مجھے بتائیں آپ کیوں رورہی ہیں"

www.kitabnagri.com

ضحیٰ نرمی سے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے اسے دیکھ کر بولی

"ضحیٰ تم مجھے غلط مت سمجھنا میں ایسا نہیں چاہتی تھی لیکن تمہیں یاد ہو گا ایک دفعہ تم نے مجھ سے پوچھا تھا کہ آپ اوراق کو پسند کرتی ہو اس دن میں نے تم سے جھوٹ بولا ضحیٰ صرف تمہارے لیے اور مجھے لگا اوراق بھی تمہیں پسند کرتا ہے مجھ سے صرف وہ دوستی تک محدود ہو گا تمہیں یہ بھی یاد ہو گا جب وہ

Posted On Kitab Nagri

یہاں آیا تھا تو وہ میرے ساتھ بہت فری تھا اور میں ہی اسے تمہیں ساتھ لے جانے کا بولا کرتی تھی لیکن جب تم دونوں کا نکاح ہوا میں اپنے ذہن سے اوراق کا خیال نکال چکی تھی لیکن جب وہ فارم ہاؤس واپس آیا وہ واپس مجھ سے فری ہونے لگا محبت ایسا جذبہ ہوتا انسان اپنے من پسند شخص کو قریب آنے سے نہیں روک سکتا تھا وہ اس دوران بھی میرے قریب آتا رہا اب میرے بس میں نہیں ہے کچھ میں اسے تمہارے ساتھ نہیں دیکھ سک رہی ہوں ضحیٰ وہ تمہیں یا مجھے مجھے نہیں معلوم وہ کس کو چیٹ کر رہا ہے

"

لیزارو تے سسکتے ہوئے اسے جھوٹی باتیں بتانے لگی ضحیٰ کچھ پل کیلئے ساکت ہو گئی مگر اس کی حالت دیکھ وہ اسے کہیں سے بھی چھوٹی نہیں لگ رہی تھی

"ضحیٰ میاں بیوی کے رشتے میں سب سے ضروری اعتبار ہونا چاہیے"

اور اوراق کی کہی بات ضحیٰ کے ذہن میں فوراً گردش کرنے لگ گئی

www.kitabnagri.com

"نہیں آپ جھوٹ بول رہی ہیں اوراق آپ کو کبھی بھی پسند نہیں کر سکتے اور نہ کیا ہے وہ تو آپ سے صحیح طریقے سے بات بھی نہیں کرتے بس دو دن اس لیے آپ کے کلوز ہوئے کیونکہ میں نے انہیں ناراض کر دیا تھا اسی وجہ سے صرف مجھے احساس دلانے کیلئے وہ آپ سے باتیں کرنے لگ گئے"

ضحیٰ اسے دیکھتی فوراً اسے غصے سے کہنے لگی لیزارو اسے دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"ضحیٰ وہ بہت گٹھی"

لیزا بھی بول رہی تھی جب ضحیٰ نے تھپڑ اس کی گال پر دے مار لیزا حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی

"میری ایک بات دھیان سے سن لیں آپ مجھے بہت عزیز ہیں لیکن اوراق میرے لیے سب سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں میں ان کو آپ کا نہیں ہونے دوں گی وہ صرف میرے ہیں اور میرے ہی رہیں گے آنکھ بند کر کے اعتبار کرتی ہو آج کے بعد ایسے بکواس اوراق کے متعلق کی تو مجھ سے زیادہ برا کوئی نہیں ہوگا"

ضحیٰ شہادت والی انگلی دیکھائی اسے وارن کرنے والے انداز میں کہتی کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی لیزا سرخ نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی

"تم نے مجھے تھپڑ مار کر اچھا نہیں کیا ہے ضحیٰ"

وہ اسے جاتا دیکھ نفرت بھرے لہجے میں بولتی گال پر ہاتھ رکھ گئی

www.kitabnagri.com

ضحیٰ غصے سے کمرے سے باہر آرہی تھی جب نظر اپنا محترمہ پر گئی

"آنٹی آپ کہاں جا رہی ہیں"

ضحیٰ فوراً سے ان کے پاس آتے ہوئے دیکھ کر پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"میں لان میں واک کرنے جا رہی تھی اور اراق نے بولا تھا نا"

انیتا محترمہ مسکراتے ہوئے ضحیٰ کو بتانے لگی ضحیٰ نے فوراً اسے اسے تھاما

"آپ میرے ساتھ چلیں پلیز"

ضحیٰ ان کو احتیاط سے اپنے ساتھ انہیں لیتی لان کی جانب بڑھ گئی

وہ دونوں ٹہل رہے تھے اور باتیں وغیرہ کر رہے تھے انیتا محترمہ اب بہت بہتر نظر آرہی تھی



عاقب صاحب کچھ دیر پارک میں ٹہلنے کیلئے چل دیے ان کا دم گھٹ رہا تھا کہ تبھی کسی نے پیچھے سے ان کے منہ پر رومال رکھ دیا وہ گھبرائے مگر کچھ دیر کی مزاحمت کے بعد وہ بے ہوش ہو کر زمین پر ڈھے گئے اس شخص نے اسے گاڑی میں ڈال دیا اور گاڑی میں بٹھا کر گاڑی سڑک پر دوہرا گیا۔۔

کچھ دیر کی ڈرائیو کے بعد وہ انہیں ایک سنسان سی جگہ پر لا کر کرسی پر بٹھاتے اسے رسیوں سے باندھ گئے وہ بے سدھ سا کرسی پر بیٹھا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"سرکام ہو گیا ہے"

آدمی نے فون نکال کر نمبر ڈائل کیا اور فون کان سے لگاتے ہوئے بولا دوسری طرف اوکے کا جواب آیا اور فون بند ہو گیا

اور اس سنسان خاموش جگہ پر کسی کے قدموں کی آواز صاف سنائی دی وہ چلتے ہوئے اس کے پاس آکر بیٹھتا اس کے چہرے پر پانی زور سے پھینک گیا عاقب بھوکلا کر پوری آنکھیں کھول کر گہرا سانس لینے لگ گیا اور نظریں ارد گرد گھمانے لگ گیا ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا اور بالکل کوئی انسان علاوہ تھا عاقب صاحب کو خوف سا محسوس ہونے لگ گیا ان کی سانس رک سی گئی اور انہوں نے نظریں سامنے کی جانب کی

"کیا ہوا ڈر لگ رہا ہے"

بھاری آواز کانوں سے ٹکراتے ہی وہ مزید خوفزدہ ہو گئے

"کک۔۔۔۔۔ ککون ہو تم"

عاقب خوفزدہ سا کپکپاتے لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے

"شششش آج تو اپنے کیے گئے انتہائی گھٹیا جرم کی سزا دے گا"

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اس کے قریب آئے کہتا ان کا وجود کانپنے پر مجبور ہو گیا

"کلک۔۔۔ کون سا جرم"

عاقب ہمت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگ گیا

"ایک جرم ہو تو بتاؤ میرے باپ کی جان لینے والا تو میرے دادا کو قتل کرنے والا تو میری بیوی کیساتھ زیادتی کرنے والا تو اتنے جرم بہت ہیں یا اور بتاؤ؟؟"

سامنے موجود شخص اپنے لفظوں پر زور دے غصے سے غرایا اور عاقب بے یقین سا سامنے موجود شخص جو دیکھنے لگ گیا وہ کون تھا کیا وہ اوراق تھا نہیں لیکن اوراق کو یہ سب کیسے معلوم ہو سکتا ہے وہ تو تب صرف سات سال کا تھا

"تو میری ماں اور میری بیوی کی آنکھوں میں آنسو لایا تیرا وہ حشر کروں گا کہ تو آئندہ کبھی برا سوچنے سے پہلے بھی کانپنے لگ جائے گا"

www.kitabnagri.com

اور اوراق کہتے ساتھ گن اس کی گردن پر رکھتا اس کی روح تک کو کانپنے پر مجبور کر گیا

"اور اوراق اسماعیل بیگ سیدھا اور شریف آدمی سیدھے اور شریف لوگوں کیلئے ہ اور وحشی تجھ جیسے درندوں کیلئے ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے سفاک لہجے میں کہتے ساتھ زوردار قہقہہ لگا گیا عاقب کو اپنی موت صاف نظر آرہی تھی اور اوراق نے اس کے جبرے جو زور سے دبوچ دیا وہ درد سے کراہنے لگے

"شروع ہو جاؤ"

وہ اپنے سامنے کھڑے آدمی کو حکم دیتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ ایک لوہے کا راڈ اٹھا کر اس کے سر پر دے کر مار گیا عاقب کا دماغ گھوم کر رہ گیا

"آہستہ"
اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

عاقب کی زوردار چیخ نکلی اور یہ چیخ سنتے ہی اوراق کو سکون سا ملا
"رکومت"

اوراق کی گرج دار آواز پر وہ دونوں سہم گئے اور وہ شخص اسے بغیر رکے راڈ مارتا گیا عاقب مسلسل چیختا چلا
گیا اور اس کی چیخیں سن کر اوراق چہرے پر مسکراتے ہوئے اس کی چیخوں پر مسکراتے ہوئے سر گھمانے
لگ گیا جیسے اس کی روح کو بے حد سکون مل رہا ہو۔

اوراق گھر میں داخل ہوا ادیبہ بیگم عارفہ محترمہ انیتا محترمہ تینوں ٹی وی لاؤنچ میں موجود تھی اور ضحیٰ
کچن سے باہر نکلی اوراق کی نظر اس پر گئی تو وہ مسکرایا مگر ضحیٰ اسے سنجیدگی سے دیکھتی دوسری طرف
دیکھنے لگ گئی اوراق انیتا محترمہ کے قریب کرسی پر بیٹھ گیا ضحیٰ کھڑی تھی
"ضحیٰ بیٹھو"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اسے کھڑا دیکھتے ہوئے اپنے ساتھ خالی کرسی کی طرف اشارہ کرتا کہنے لگا وہ خاموشی سے اس کیساتھ آکر بیٹھ گئی وہ لوگ چائے پی رہے تھے تبھی عاقب صاحب آتے دیکھائی دیتا

"عاقب کیا ہوا آپ کو"

عارفہ محترمہ پریشانی سے کھڑی ہوتی چہرے پر موجود زخم کے نشان اور سر پر پٹی بندھی دیکھ کر پوچھنے لگی سب لوگ پریشانی سے عاقب کو دیکھنے لگے عاقب نے اوراق کی جانب دیکھا

"کیا ہوا انکل کیسے ہوا"

اوراق فوراً سے عاقب کی طرف بڑھتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر وہ خوفزدہ سے اسے دیکھنے لگ گئے

"خبردار جو منہ سے سچ نکالا ورنہ تیرا سچ بھی میں بتا دوں گا"

اوراق اسے دھمکاتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگا جس پر عاقب گھبرا کر رہ گیا

www.kitabnagri.com

"آکسیڈنٹ ہوا تھا"

عاقب صاحب اوراق کو دیکھتے ہوئے جواب دینے لگ گئے

"کیسے ہوا یا اللہ اتنی چوٹیں آئی ہیں"

عارفہ محترمہ پریشان ہوتی عاقب صاحب کے پاس آتی کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

انیتا محترمہ خاموشی سے کمرے کی جانب بڑھنے لگی ضحیٰ انہیں سہارا دیتی ان کے ساتھ چل دی
"پتہ نہیں کیسے ہو گیا آکسیڈنٹ"

اوراق ادیبہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے بولتے ساتھ سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا اور ادیبہ بیگم خاموش
کھڑی تھی

انیتا محترمہ کو کمرے میں لٹا کر ان پر بلیںکٹ ڈال گئی وہ اسے دیکھ کر مسکرا دی
"میڈیسن آئی"

ضحیٰ انہیں دوا دیتی پانی کا گلاس تھا کر بولی اور اوراق کمرے میں داخل ہوا
"میں عشا ادا کر لوں آپ آرام کریں"

ضحیٰ اوراق کو نظر انداز کرتی کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف چلتی اپنے کمرے میں آگئی اور اوراق اسے
جاتا دیکھنے لگ گیا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ عشا کی نماز ادا کر کے فارغ ہوئی تھی تو اوراق کو بیڈ پر موجود پایا

"یہاں آکر بیٹھو"

اوراق اسے سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے اپنے پاس آنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا وہ خاموشی سے اس کے پاس آکر بیٹھ گئی

"کیا بات ہے کیوں نظر انداز کر رہی ہو مجھے؟"

اوراق اس کے چہرے پر نظریں جمائے پریشان سا پوچھنے لگا

"اوراق ایک بات پوچھوں مجھے یقین ہے آپ پر مگر میں آپ کو منہ سے سن کر خود کو تسلی دینا چاہتی ہوں"

ضحیٰ اوراق کو دیکھتے ہوئے فوراً اسے کہنے لگی

www.kitabnagri.com

"ضحیٰ بولو کیا پوچھنا ہے"

اوراق فوراً اسے دیکھتے ہوئے بولا جس پر ضحیٰ نے ایک گہرا سانس لیا

"آپ لیزا کے بہت قریب ہوئے کیا اور لیزا کو پسند کرتے تھے؟؟"

ضحیٰ اوراق پر نظریں جمائے اسے دیکھتی سنجیدہ لہجے میں پوچھتی اوراق کو غصہ دلا گئی

Posted On Kitab Nagri

"آریومیڈ کیا بول رہی ہو تم"

اوراق سرد لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا ضحیٰ کی نظریں اس پر تھیں

"میں نے جواب مانگا کے ہاں یا نہ میں"

ضحیٰ فوراً اسے یاد دہانی کروانے لگی اور اوراق اسے دیکھنے لگ گیا

"نہیں بالکل نہیں میرے خیال سے میں اعتراف کر چکا ہوں پہلی ہی نظر میں مجھے تم اچھی لگی تھی"

اوراق فوراً اسے دیکھتے ہوئے اپنی وضاحت دینے لگا ضحیٰ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"مجھے یقین تھا آپ پر بس تسلی کر رہی تھی"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسے کہنے لگ گئی

"تم سے کس نے بولا یہ سب"

اوراق سنجیدہ تاثرات چہرے پر سجائے فوراً اسے پوچھنے لگا

"لیزانے"

ضحیٰ اسے فوراً بتانے لگی اور اوراق سر کو خم دے گیا

Posted On Kitab Nagri

"میں تب یہی سوچ رہی تھی یقین تھا مجھے آپ ہر لیکن سوچیں تو آتی ہی ہیں نا انسان کے ذہن میں"

ضحیٰ چہرے پر معصومیت سجائے اسے بتانے لگی اور اراق نے اسے اپنے حصار میں لیا

"اپنے چھوٹے دماغ پر اتنا زور مت ڈالو مائی ہارٹ بیٹ"

اور اراق اس کے بالوں پر لب رکھے اسے پیار سے کہنے لگا اور اس کے حصار میں آتے ہی اسے تحفظ سا محسوس ہوا وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگ گئی

"آپ وہ انسان ہیں اور اراق جب میں بالکل بچہ چکی تھی آپ نے مجھے پھر بھی قبول کیا تھا"

ضحیٰ اس پر محبت بھری نظریں جمائے دل میں خود سے بولی

"کیا دیکھ رہی ہو"

اور اراق آبرو اچکائے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر ضحیٰ ہوش میں آئی اور پلکیں جھکا گئی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ کمرے میں نماز ادا کر رہی تھی اور اوراق کمرے سے باہر نکل کر لیزا کے کمرے کی جانب بڑھتے ہوئے کمرے کا دروازہ بند کرتا سرخ آنکھوں سے اسے گھورتے ہوئے اس کی جانب بڑھا

"اوراق"

لیزا مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر پکارنے لگی اور اوراق نے اس کی گردن دبوچ کر اسے دیوار سے لگایا
"میں نے مسکرا کر تن سے دو باتیں صرف اس لیے کی کہ تم مجھے ایک اچھی لڑکی لگی تھی مگر مجھے نہیں معلوم تھا یہ معصوم چہرے کے پیچھے اتنا گھٹیا چہرہ چھپا ہے تم نے میرے خلاف ضحیٰ کو باتیں کر کے بہت بڑی غلطی کر دی ہے"

اور اوراق گردن پر مضبوط گرفت کیے سرد آنکھیں سے اسے گھورتا جنونی انداز میں بولتا اس کی سانس روک گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ا۔۔۔ا"

وہ آنکھوں میں آنسو لیے بولنے کی بمشکل کوشش کرتی اپنا ہاتھ اسکی گردن سے ہٹانے لگی مگر ناکام رہی
لیزا کی آنکھیں مزید بڑی ہوتی گئی اور اوراق نے جھٹکے سے گردن کو چھوڑا لیزا گہرے گہرے سانس لینے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"آج کے بعد اگر میری ضحیٰ جو میرے خلاف کرنے کی کوشش کی تو تمہاری جان اپنے ہاتھ سے لوں
مانڈاٹ"

وہ اسے نفرت بھری نگاہوں سے دیکھتا شہادت والی انگلی دیکھائے وارن کرنے والے انداز میں کہتے
ساتھ کمرے سے باہر کی جانب چل دیالیز کی آنکھوں سے بے تحاشہ آنسو بہتے ہوئے گال پر گر گئے اور
وہ زور زور سے روتی چلی گئی

"تم میرے تھے تم اس ضحیٰ کے کیسے ہو سکتے ہو وہ گندی ہے بہت زیادہ گندی"
لیزا روتے ہوئے غصے سے بولتی ڈریسنگ پر موجود تمام چیزوں کو زمین پر پٹک گئی
"تمہیں میرا ہی بننا ہو گا ضحیٰ کو تمہاری زندگی سے میں ہی نکالوں گی اور اق تن دیکھنا"
لیزا مر پر نظریں جمائے نم آنکھوں سے خود سے بولتی ہلکا سا مسکرا گئی

www.kitabnagri.com

"ایک بات پوچھوں اور اق"

ضحیٰ اور اور اق ٹیس پر کھڑے چائے پی رہے تھے ضحیٰ نے اسے دیکھتے ہوئے اجازت مانگی

Posted On Kitab Nagri

"تم پوچھتی کیوں ہو ڈیر بجٹ بولا کرو بس"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا 'ضحیٰ' سر کو خم دے گئی

"اس شخص کا وہ حال آپ نے کیا ہے نا"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگی اوراق نے اس کی جانب دیکھا

"ہممم"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے سر کو خم دے گیا 'ضحیٰ' کے چہرے پر اچانک خفگی چھا گئی۔۔

"آپ قانون کو اپنے ہاتھ میں کیسے لے سکتے ہیں اوراق آپ اسے پولیس کے حوالے کر دیتے آپ کو یہ

سب کرنے کا حق نہیں تھا" 'ضحیٰ' فوراً سے اسے دیکھتے ہوئے بولی اوراق خاموشی سے اسے دیکھنے لگا۔۔

"مجھے پورا حق تھا اس نے میری بیوی کو تکلیف پہنچائی تھی"

www.kitabnagri.com

اوراق 'ضحیٰ' کو دیکھتے ہوئے غصے سے جواب دینے لگا 'ضحیٰ' ایک دم خاموش ہو گئی۔۔

"تمہیں کیا لگا تھا حقیقت جاننے کے بعد بھی میں کچھ نہیں کروں گا میرا تودل کر رہا تھا اس کی جان لے

لوں مگر میں چاہتا وہ اپنا گناہ اپنے منہ سے قبول کرے"

اوراق اس کے پاس آتے ہوئے اسے دیکھ کر چہرے پر سنجیدگی سجائے بتانے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اور ایسا کبھی بھی نہیں ہوگا"

ضحیٰ اسے دیکھتی مایوس لہجے میں کہنے لگی اور اراق نے اس کے چہرے پر ہاتھ رکھ دیا۔

"ہو گا جب اس انسان کی بہت قیمتی چیز اس سے دور ہوتی ہے ناتوا سکی روح تک کانپ جاتی ہے ایسا ہی کچھ میں کر کے اس کی سچائی سب کے سامنے لاؤں گا تمہارے مجرم کو اپنے ہاتھوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے کروں گا ڈونٹ وری"

اور اراق اس کے چہرے پر نظریں جمائے اسے دیکھتے ہوئے بولا ضحیٰ مسکراتی نظروں سے اسے دیکھنے لگ گئی۔

"میرے پاس الفاظ نہیں آپ کا شکر ادا کرنے کے آپ ایک معجزہ کی طرح میری زندگی میں آئے ہیں"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے اسے بولی اور اراق نے جھک کر اسکی پیشانی پر لب رکھ دیے ضحیٰ اس کا پیار بھرا لمس محسوس کرتے ہی آنکھیں بند کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ کچن میں کھڑی شاید انیتا محترمہ اور اوراق کیلئے کچھ کھانے کا بنانے میں مصروف تھی تبھی لیزا کچن میں داخل ہوئی

"ضحیٰ"

لیزا اسے دیکھتے ہوئے پکارنے لگی ضحیٰ نے اسے دیکھا

"جی"

ضحیٰ سپاٹ لہجے میں جواب دیتی کھانے بنانے میں مصروف رہی

"آئی ایم سوری مجھے تم سے ایسا نہیں بولنا چاہیے"

لیزا نظریں جھکائے اسے دیکھتے ہوئے بولی ضحیٰ نے اسے دیکھا

"نہیں کوئی بات نہیں"

www.kitabnagri.com

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ سیلیڈ بنانے کیلئے سبزیاں کٹ کرنے لگ گئی

"لیکن ایک بات تم دھیان سے سن لو اوراق میرے لیے ہی بنا ہے اور میں اسے اپنا بنا کر رہوں گی اب

مزید اچھی بننے کی اداکاری مجھ سے نہیں ہوتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

لیزا اسے دیکھتے ہوئے کرسی کھسکا کر اس کے پاس بیٹھتے چہرے پر مسکراہٹ سجائے کہنے لگی ضحیٰ نے
نظر اٹھا کر اسے دیکھا

"بولنے سے کیا ہوتا ہے آپ بول رہی ہیں میں نے انہیں اپنا بنا لیا ہے"

ضحیٰ چہرے پر اطمینان برقرار رکھے مسکرا کر کہتی لیزا کو غصہ دلا گئی

"بہت زبان چلنے لگی ہے تمہاری"

لیزا غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بولی ضحیٰ کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"یہ سب مجھے اور اق نے سیکھایا ہے اپنے حق کیلئے لڑنا چاہیے آپ بھی تو ہمیشہ لڑتی آئی ہے نا اپنے لیے تو

اب میں بھی اپنے لیے لڑوں گی"

ضحیٰ سبزیاں کاٹتے ہوئے اسے دیکھتی جواب دیتی لیزا کو مزید تنپا گئی

"میں ایسے تمہیں اور اق کی زندگی سے نکالوں گی جسے ویٹ اینڈ وائچ"

لیزا چٹکی بجا کر اسے دیکھتے ہوئے بولی ضحیٰ کے چہرے پر سنجیدہ تاثرات سج گئے

"خیالی پلاؤ بنانے سے انسان کسی کو نہیں روک سکتا اب جو کچھ بھی کریں گی آپ کا ہی نقصان ہو گا میرا

کچھ نہیں جانے والا"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ اسے دیکھتی مسکراتے ہوئے مزاحیہ انداز میں کہنے لگ گئی لیزا خاموشی سے اسے گھورنے لگ گئی۔
"ضحیٰ کچن میں کیا کر رہی ہو"

تبھی اوراق کچن میں داخل ہوتا ضحیٰ کو پکارتے ہوئے بولا لیزا اور ضحیٰ دونوں نے اسے دیکھا
"میں پلاؤ بنا رہی تھی آپ کے اور آنٹی کیلئے"

ضحیٰ اوراق کو دیکھتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ سجائے جواب دینے لگی اوراق لیزا کو مکمل نظر انداز کرتا
اس کے پاس آیا

"تم کچھ نہیں بنا رہی ہو چلو روم میں میرے ساتھ ماسی کر لیں گے یہ"

اوراق اس کے ہاتھ چھڑی لے کر ٹیبل پر رکھتا اس کا ہاتھ تھام کر بولا ضحیٰ نے ایک نظر لیزا پر ڈالی جس کو
اپنا ہونا بے کار سا لگ رہا تھا

"اوراق میں اپنی خوشی سے آپ کیلئے بنا رہی ہوں بس تھوڑی دیر میں تیار ہو جائے گا پھر میں آپ اور مام
مل کر کھائیں گے"

ضحیٰ اسے مسکراتے ہوئے دیکھ کر جواب دینے لگی اوراق اسے دیکھنے لگ گیا

"اور جو میرا دل نہیں لگ رہا ہے روم میں اس کا کیا"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اس کے کان کے قریب لب لائے سرگوشی کرتے ہوئے کہنے لگا 'ضحیٰ' مسکرا کر پلکیں جھکا گئی لیزا اٹھ کر غصے سے واک آؤٹ کر گئی

"تو پھر آپ یہاں بیٹھ جائیں"

ضحیٰ اسے دیکھتی کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی اوراق اثبات میں سر ہلا گیا

"گڈ آئیڈیا"

وہ مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ کرسی کھسکا کر بیٹھ گیا 'ضحیٰ' بھی کرسی کھسکا کر بیٹھتی سبزیاں کاٹنے لگ گئی اوراق اس ہر نظریں جمائے مسلسل اسے دیکھ رہا تھا اس کے مسلسل دیکھنے پر 'ضحیٰ' ہنسنے لگ گئی

"اوراق آپ مجھے مت دیکھیں میں کنفیوز ہو رہی ہوں"

ضحیٰ سرخ گال لیے اس سے نظریں چراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی

www.kitabnagri.com

"تم اپنا کام کرو اور مجھے میرا کرنے دونا"

اوراق چہرے پر ہاتھ رکھے اسے نظروں کے حصار میں لیے جواب دینے لگ گیا 'ضحیٰ' خاموشی سے پلیٹ اٹھا کر چولہے کی جانب بڑھ گئی اوراق اسے مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا عارفہ محترمہ جو وہاں سے گزر رہی تھی اوراق اور 'ضحیٰ' کو دیکھ کر ان کی آنکھوں میں حسد سی چھائی

Posted On Kitab Nagri

"یہ لڑکی جو کسی کے سامنے بول نہیں سکتی آج کیسے حق سے کچن میں کھڑی ہے اور اوراق کو دیکھو کیسے بے شرم ہے استغفر اللہ کسی کا خیال ہی نہیں"

عارفہ محترمہ دل میں ان دونوں کو دیکھتی کہتے ساتھ وہاں سے چلی گئی۔

ضحیٰ اوراق اور انیتا محترمہ نے مل کر کھانا کھایا

"ضحیٰ بچے کھانا بہت مزے کا بنا ہوا تھا"

انیتا محترمہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی ضحیٰ بھی مسکرائی

"تھینکیو آنی"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی جس پر وہ بھی مسکرا دی

کھانا کھانے کے بعد ضحیٰ برتن رکھ کر واپس کمرے کی جانب بڑھنے لگی تبھی نظر عاقب صاپر گئی جس کی حالت کل سے بہتر تھی ضحیٰ اسے دیکھ کر تھوڑا سا گھبرائی اور وہاں سے بھاگتی ہوئی روم کی جانب بڑھ گئی عاقب اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

"اس کو ہاتھ لگایا تو اس پاگل انسان نے میرا ہاتھ کاٹ دینا ہے"

عاقب اسے گھبراتے ہوئے جاتا دیکھ کر خود سے کہتے ساتھ پانی پینے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ کمرے میں داخل ہوئی تو اوراق بیڈ پر بیٹھا تھا ضحیٰ اسے دیکھ کر مسکرا دی
"کہاں جا رہی ہو"

اوراق اسے جاتا دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگ گیا
"وضو کر کے نماز پڑھنے لگی ہوں"

ضحیٰ مڑ کر اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگ گئی اوراق خاموشی سے اثبات میں سر ہلا گیا۔
ضحیٰ نے وضو کر کے نماز پڑھنا شروع کر دی کچھ دیر میں وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئی اور دعا کیلئے ہاتھ اٹھا گئی
وہ پندرہ منٹ سے مسلسل دعا مانگ رہی تھی ضحیٰ نے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور مسکرا دی
"ضحیٰ"

اوراق نے اسے دیکھتے ہوئے پکارا ضحیٰ نے بھی اس کی جانب دیکھا
"جی؟"

ضحیٰ مسکرا کر فوراً سے پوچھنے لگ گئی
"اتنی لمبی کیا دعا مانگ رہی تھی؟؟"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے پریشان سا پوچھنے لگ گیا جس پر ضحیٰ مسکرا گئی

Posted On Kitab Nagri

"میں اپنے اللہ کا شکر ادا کر رہی تھی ہر وقت کرنا چاہیے نا ان کا شکر ادا"

ضحیٰ جائے نماز لپیٹ کر جگہ پر رکھتی اسے جواب دینے لگ گئی اور سر سے دوپٹہ سڑک کر وہ ڈریسنگ کے سامنے آ کر کھڑی ہوئی اور ہاتھوں میں لوشن لگانے لگ گئی

"تم بھی مجھ سے دور کیوں بھاگ رہی ہو"

اور اوراق بیڈ سے اتر کر پیچھے آتا سے باہوں میں بھرے اسے دیکھتے ہوئے خفگی سے بولا

"نہیں تو"

ضحیٰ فوراً سے اسے جواب دینے لگ گئی اور اوراق نے اسے دیکھا

"جی ایسا ہی ہے اسی لیے تو میرے پاس آ ہی نہیں رہی ہو تم"

اور اوراق اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگ گیا جس پر ضحیٰ مڑ کر اسے دیکھنے لگ گئی

www.kitabnagri.com

"آپ غلط سوچ رہے ہیں اوراق ایسا نہیں ہے"

ضحیٰ چہرے پر معصومیت سجائے اسے کہنے لگی اور اوراق اسے دیکھ رہا تھا

"تو پھر مجھے کس کرو"

اور اوراق اس کے ہونٹوں کے قریب اپنی گال کرتے ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

"کس؟؟"

ضحیٰ آنکھیں بڑی کیے اسے دیکھنے لگ گئی اور اراق نے اسے دیکھا

"دیکھا تم مجھ سے دور ہی رہنا چاہ رہی تھی"

اور اراق چہرے پر سنجیدگی سجائے اسے کہتا جانے لگا

"نن۔۔ نہیں نہیں میں کرتی ہوں کس"

ضحیٰ اس کی ناراضگی کا سوچتے ہی گھبراتے ہوئے کہتی گال پر لب رکھ گئی اور اراق کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"میں تو صرف ٹیسٹ لے رہا تھا تمہارا کہ میں تمہارے لیے کتنا مپور ٹنٹ ہوں"

اور اراق اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگ گیا جس پر ضحیٰ اسے دیکھنے لگ گئی

www.kitabnagri.com

"آپ میرے لیے سب سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں اس دنیا میں سب سے زیادہ آپ مجھ سے ناراض نہ ہونا کبھی"

ضحیٰ اور اراق کا ہاتھ تھامے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگ گئی اور اس کے سینے پر سر رکھ گئی

"خیریت تو ہے نا"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اس کے گرد مضبوط حصار قائم کرتا بولا جس پر ضحیٰ سراٹھا کر اسے دیکھنے لگ گئی

"لیز مجھے کہتی ہے وہ آپ کو مجھ سے چھین لے گی اوراق"

ضحیٰ اسے سراٹھا کر اس نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی اوراق نے اس کے چہرے پر ہاتھ رکھا

"میں نے بھی کہ دیا آپ صرف میرے ہیں"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے معصومیت سے مسکرا کر کہنے لگ گئی اوراق بھی مسکرا گیا اور اس کی ناک کو پیار سے چھو دیا ضحیٰ آنکھیں بند کر گئی

"میرے خیال سے سو جانا چاہیے اس سے پہلے ارادہ بدل جائے"

اوراق شوخیہ لہجے میں بولتا اسے اسی طرح بیڈ کی جانب بڑھ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انتہا محترمہ کے ساتھ ناشتہ کرنے کیلئے ضحیٰ برتن رکھنے کیلئے نیچے کی جانب بڑھنے لگی اچانک اسے چکر آئے اس سے پہلے وہ گرتی ماسی کو لیزا کے روم سے باہر آرہی تھی ضحیٰ کو تھاما

Posted On Kitab Nagri

"ضحیٰ تم ٹھیک ہو بیٹا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگی ضحیٰ نے سر پر ہاتھ رکھ کر ان کی جانب دیکھا

"پتہ نہیں اچانک چکر آ گئے"

ضحیٰ ماسی کو دیکھتے ہوئے فوراً سے کہنے لگ گئی

"تم یہ برتن مجھے دو اور روم میں آرام کرو"

ماسی اسے دیکھتے ہوئے بولی جس پر وہ برتن انہیں دیتے ساتھ روم کی جانب بڑھ گئی۔

وہ بیڈ پر آ کر بیٹھ عجیب سی حالت ہو رہی تھی اسے الٹی سی محسوس ہو رہی تھی سر بہت برا چکرار ہا تھا

تبھی اوراق کمرے میں داخل ہوا اور نظر اس پر گئی

"ماسی بتا رہی تھی کہ تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے کیا ہوا ہے تمہیں"

اوراق اس کے پاس آتے ہوئے فکر مند سا پوچھنے لگ گیا

"پتہ نہیں سر چکرار ہا ہے وو منگ بھی ہو رہی ہے"

ضحیٰ آنکھیں بند کیے اوراق کو جواب دینے لگ گئی وہ بھی پریشان ہوا

Posted On Kitab Nagri

"ڈاکٹر کو کال کرنی چاہیے تم کھانا تو کھا رہی ہو ناضحیٰ تم کوئی میڈیسن تو نہیں لے رہی ہو؟"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے فکر مند سا فون جیب سے نکال کر اس سے پوچھنے لگا 'ضحیٰ نے اسے دیکھ کر نفی

میں سر ہلادیا

"میں کوئی میڈیسن نہیں لے رہی ہوں"

ضحیٰ فوراً اسے بتانے لگ گئی اور اوراق کے نے ڈاکٹر کو کال ملا کر فون کان سے لگالیا

کچھ ہی دیر میں ڈاکٹر گھر پہنچ چکی تھی اور ضحیٰ کا چیک اپ کر رہی تھی

"گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے مسٹر اوراق شی از فائن آپ دونوں پیرینٹس بننے والے ہیں"

ڈاکٹر اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ حیران کر گئی اور اوراق نے ایک نظر ڈاکٹر اور پھر ضحیٰ کی جانب دیکھا

جو خود بھی حیران تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ماشاء اللہ ماشاء اللہ"

انتہا محترمہ اس کے ماتھے کو چوم کر محبت سے کہنے لگ گئی اور اوراق بھی مسکرا گیا اور ڈاکٹر کو باہر تک

چھوڑنے کیلئے چلا گیا

"تھینکیو سو مچ ڈاکٹر"

Posted On Kitab Nagri

اوراق ان کو دیکھتے ہوئے کہنے لگ گیا جس پر ڈاکٹر مسکرا دی

"آپ نے ان کا بہت زیادہ خیال رکھنا ہے یہ آپ کے بے بی کیلئے اچھا ہے"

ڈاکٹر اسے تنبیہ کرتے ہوئے بولی اوراق سر کو خم دے گیا لیز اجواو پر کی جانب آرہی تھی بچے کا ذکر سن کر قدم رک گئے

"کون سا بچہ کس کا"

لیز فوراً اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی ڈاکٹر چلی گئی اوراق نے اسے دیکھا

"ضحیٰ اور میرا بے بی"

اوراق اسے دیکھتا اس کے اوپر آسمان گرا کر کمرے کی جانب بڑھ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضحیٰ بیڈ پر لیٹی سرخ گال لیے ہاتھ چٹکار ہی تھی اوراق نے مسکرا کر اسے دیکھا

"اہم"

Posted On Kitab Nagri

اوراق کھانتے ہوئے اسے اپنی موجودگی کا احساس دلا گیا ضحیٰ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا

"سارے مبارکباد تمہیں دے رہا ہے اصل کریڈٹ مجھے جاتا ہے"

اوراق اسے تنگ کیلئے شرارتی انداز میں کہنے لگ گیا ضحیٰ ہیر کے ناخن تک سرخ ہو گئی

"اوراق تنگ نہ کریں مجھے"

ضحیٰ نظریں جھکائے شرماتے ہوئے اسے بولی اوراق مسکرا گیا اور اس کے پاس آکر اسے اپنے حصار میں

لیتا اس کے گال پر لب رکھ گیا

"تھینکیو تھینکیو سوچ"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگ گیا ضحیٰ بھی اسے دیکھنے لگ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یورو یلکم"

ضحیٰ نظریں جھکائے دھیمے لہجے میں بولی اوراق بھی سر کو خم دے گیا

"بس ہم کچھ دنوں تک یہاں سے جا رہے ہیں"

اوراق اس کے بال ٹھیک کرتے ہوئے کہنے لگ گیا ضحیٰ نے اسے دیکھا

"کہاں؟"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ فوراً سے پریشان سی اس سے پوچھنے لگ گئی

"میں تمہیں سب سے دور اپنے ساتھ صرف رکھنا چاہتا ہوں ہم جلدی لنڈن جارہے ہیں بس عاقب کی

اصلیت سامنے لے آؤں اور تمہیں ساتھ لے جاؤں گا"

اور اوراق سے پیار سے دیکھتا بولا ضحیٰ مسکرا گئی

"ہممم مجھے بھی یہاں نہیں رہنا مزید"

ضحیٰ اس کے سینے پر سر رکھتی فوراً سے بولی اوراق مسکرا گیا



"یہ سب کیا ہے وہ کیسے ماں بن سکتی ہے"

عارفہ محترمہ پریشان سی بولی جس پر لیزا روتے ہوئے انہیں دیکھنے لگ گئی

"مام مجھے کچھ نہیں معلوم مجھے کسی طرح اس کے بچے کو ختم کر دوں گی میں اسے کسی کا نہیں ہونے دوں

گی"

Posted On Kitab Nagri

لیزا غصے سے عارفہ محترمہ کو دیکھتی بولی جس پر عارفہ محترمہ نے اسے دیکھا
"لیزا تم پاگل ہو رہی ہو تم کسی کی اولاد کو ختم نہیں کروں گی تم بھول جاؤ اوراق کو"
عارفہ محترمہ فوراً اسے جھڑکتے ہوئے کہنے لگ گئی لیزا نے انہیں دیکھا
"آپ کو کیوں اس سے ہمدردی ہو رہی ہے ہاں"

لیزا انہیں دیکھتی اونچی آواز میں بولی عارفہ محترمہ اسے دیکھنے لگ گئی
"ہمدردی نہیں ہو رہی ہے مجھے لیکن تم قاتل نہیں بنو گی تم قتل نہیں کرو گی کسی کا"
عارفہ محترمہ اسے دیکھتی وارن کرنے والے انداز میں کہنے لگ گئی
"میں اوراق کو اپنا بنا کر ہی رہوں گی مام بے فکر رہیں آپ"
لیزا عارفہ محترمہ کو دیکھتے ہوئے چیخ کر بولتی باتھ روم کی جانب بڑھ گئی
"اللہ اسے عقل دے پاگل پن میں کچھ نقصان ہی نہ کر بیٹھے"

عارفہ محترمہ دل میں خود سے بولتے ساتھ کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

"عاقب"

ادیبہ بیگم ان کے کمرے میں آتے ہوئے اسے دیکھ کر پکارنے لگی عاقب نے انہیں دیکھا
"کیا حالت کی ہوئی ہے کمپنی کی ہاں آدھے ورکرز چھوڑ کر جا چکے ہیں کتنا پروفٹ ہوتا ہے وہ کہاں ہے
اور حالات ایسے ہیں کہ اسے بند کر ہی دینا چاہیے"

ادیبہ بیگم چیخ کر عاقب کو دیکھتی غصے سے بولی جس پر عاقب گھبرا گیا
"وہ سارے ورکرز چور تھے میں نے اس لیے انہیں آفس سے نکال دیا کیونکہ سارا پروفٹ انہوں نے
چوری کر لیا تھا"

عاقب صاحب بہت صفائی سے جھوٹ بولتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا
"وہ تمہارے سر کے وفادار ورکرز تھے پچھلے پندرہ سال سے وہ اسی آفس میں جاب کر رہے تھے وہ
ایسا کبھی نہیں کر سکتے ہیں کہاں ہے پیسے سارے"

ادیبہ بیگم چلا کر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی عاقب خاموش ہو گیا عارفہ بھی پریشانی سے عاقب کو دیکھنے لگ
گئی

Posted On Kitab Nagri

"عارفہ اپنے شوہر سے کہو جتنا پیسہ اس نے کھایا ہے نا وہ سارا مجھے دے دے ورنہ میں اسی پولیس کے حوالے کرتے ہوئے بالکل نہیں سوچوں گی"

ادیبہ بیگم اپنی بیٹی عارفہ کو دیکھتے ہوئے تپ کر بولی

"میں نے ایسا کچھ نہیں کیا ہے سنا آپ نے میں نے ایسا کچھ نہیں کیا"

عاقب صاحب پریشانی سے چیخ کر کہنے لگ گئے ادیبہ بیگم سنی ان سنی کرتی وہاں سے چلی گئی

"عارفہ وہ مجھے پولیس کے حوالے کر دیں گے تم کچھ بولتی کیوں نہیں ہو"

عاقب پریشان ہوتا نہیں دیکھ کر کہنے لگ گیا عارفہ ان کے پاس آئی

"آپ پریشان نہ ہو عاقب میں بات کروں گی مام کو"

عارفہ محترمہ انہیں تسلی دیتے ہوئے کہنے لگی جس پر وہ خاموش ہو گئے

www.kitabnagri.com

"اوراق بس میں بہت کھا چکی ہوں مزید نہیں"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ اوراق کا ہاتھ پکڑا سے روکتے ہوئے بولی اوراق اسے دیکھنے لگ گیا

"یہ لاسٹ ہے اس کے بعد نہیں"

اوراق اسے دیکھتا فوراً سے بولا جس پر ضحیٰ اسے دیکھنے لگ گئی

"نہیں بلکل نہیں اوراق یہاں تک فل ہو چکی ہوں"

ضحیٰ اسے گردن تک اشارہ کرتی بولی اوراق اسے دیکھ کر مسکرا گیا

"بس لاسٹ"

اوراق اسے کہتے ساتھ چیچ اس کی جانب کر گیا ضحیٰ خاموشی سے کھا گئی

"اب بس اب کچھ بھی نہیں"

ضحیٰ اسے فوراً سے منع کرتے ہوئے نفی میں سر ہلا گئی اوراق سر کو خم دے گیا

"خوش ہو جاؤ ضحیٰ جتنا ہونا ہے بس دودن کی خوشی اپنے ہاتھوں سے تمہاری ان خوشیوں کو آگ لگاؤں

گا"

لیزا باہر کھڑی اسے حسد بھری نگاہوں سے دیکھتی دل میں بولتی وہاں سے چلی گئی ضحیٰ اور اوراق مسکرا

کرباتیں کرنے میں مصروف ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

جب سے یہ خبر سنی تھی اور اوراق تو ایک پل کیلئے بھی ضحیٰ سے دور نہیں ہو رہا تھا اس وقت بھی وہ ابھی فریش ہو کر روم میں آئی تھی

"آ جاؤ ناشتہ لے آیا ہوں میں"

اور اوراق ٹیبل پر ناشتہ رکھتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا جس پر ضحیٰ نے اسے دیکھا

"اور اوراق آنٹی کے ساتھ کرتے ہیں نا ان کے روم میں"

ضحیٰ اسی دیکھتی فوراً سے بولی اور اوراق نے اسے دیکھا

"میں آگئی ہوں"

انیتا محترمہ مسکراتے ہوئے کمرے میں آتی ضحیٰ کو دیکھ کر بولی ضحیٰ مسکرائی

www.kitabnagri.com

"اب تو مام آگئی ہے نا چلو پھر ناشتہ کریں"

اور اوراق اسے بٹھاتے ہوئے فوراً سے بولا انیتا محترمہ بھی اس کیساتھ بیٹھ گئی اور اوراق بھی کرسی کھسکا کر ان

کے سامنے بیٹھ گیا

"یہ بہت ہیوی ہے میں پورا کبھی بھی نہیں کھا سکوں گی"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ پراٹھا ہاف فرائی انڈا دیکھ کر فوراً سے گھبرا کر کہنے لگی

"بیٹا کچھ ٹائم آپ کو ہیوی کھانا کھانا ہو گا بے بی کی ہیلتھ کیلئے"

انیتا محترمہ نرم لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی جس پر ضحیٰ سر کو خم دے گئی اور مجبوراً وہ یہ ناشتہ کرنے لگ گئی پراٹھا انڈا اس نے بہت ہی مشکل سے مکمل کیا جب اوراق نے اس کے سامنے دودھ کا گلاس کر دیا

"نہیں میں یہ نہیں پینے والی میں فل ہو چکی ہوں اوراق"

ضحیٰ آنکھیں بڑی کیے اسے دیکھتی فوراً منع کرتی جواب دینے لگ گئی

"پینا تو ہو گا اس کے بعد ہم شام میں کھانا کھائیں گے پکا"

اوراق اسے دیکھتا کہتے ساتھ اس کے لبوں سے دودھ کا گلاس لگا گیا انیتا محترمہ مسکرا گئی اور ضحیٰ منہ بسور کر اسے دیکھنے لگ گئی

"موٹا کر کے رکھ دیں گے آپ مجھے"

ضحیٰ دودھ پی کر اس پر ایک خفگی بھری نگاہ ڈال کر بولی

"چلو اب تم آرام کرو تھوڑی دیر"

Posted On Kitab Nagri

انیتا محترمہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے بولی ضحیٰ نے انہیں دیکھا

"آئی ابھی تو اٹھی ہوں بلکل"

ضحیٰ انیتا محترمہ کو دیکھتی فوراً سے بتانے لگ گئی اور اوراق مسکرا دیا

"اچھا چلو نیچے واک کرنے چلتے ہیں"

اور اوراق اسے منہ لٹکائے بیٹھا کر فوراً سے بولا ضحیٰ خوش ہو گئی اور وہ دونوں نیچے کی جانب بڑھ گئے انیتا

محترمہ برتن اٹھاتی دونوں کے پیچھے آئی ضحیٰ کو اس وقت خود پر حد سے زیادہ رشک آ رہا تھا اس کا کہنا تھا کہ

کہیں اس کی ہی نظر نہ لگ جائے

اور اوراق اور ضحیٰ لان میں داخل ہوئے اور ٹہل رہے تھے اور اوراق نے ضحیٰ کو دیکھا جو باہر آ کر پرسکون نظر

آ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اگر تم موٹی ہو گئی پھر"

اور اوراق فوراً سے اسے تنگ کرنے کیلئے بولا ضحیٰ نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

تو پھر کیا میں آپ کو اچھی نہیں لگوں گی میں تو کم کھا رہی ہوں آپ ہی مجھے کھلائی کھلائی جا رہے ہیں میں "موٹی ہوں گی تو قصور آپ کا ہے میں موٹی ہوں چھوٹی ہوں کالی ہو جاؤ اب آپ کو میرے ساتھ ہی رہنا ہے"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے نام سٹاپ بولتی چکی گئی اور اوراق سر کو خم دیتا رہا

"جی جی بلکل"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا 'ضحیٰ ہنس دی

"جی جی"

ضحیٰ بھی اسی کے انداز میں کہنے لگ گئی اور اوراق اور وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگ گئے



"کیا بول رہے ہو تم"

www.kitabnagri.com

ادیبہ بیگم فون کان سے لگائے پریشان سی بولی

"مام میں ٹھیک بول رہا ہوں آپ یہ والی کمپنی بند کر دیں بہتر یہی ہے ورنہ باقی کا جتنا پیسہ بچا ہے عاقب وہ

بھی ہڑپ کر کے آپ لوگوں کو سڑک پر کر دے گا"

وحید صاحب غصے سے ادیبہ بیگم سے بولے جس پر وہ خاموش ہو کر فون بند کر گئی

Posted On Kitab Nagri

"میں نے ایک انجان لڑکے بھی اتنا اعتبار کر کے غلطی کر دی ایک تو اسے اپنے گھر میں رکھا کمپنی اس کے حوالے کر دی"

ادیبہ بیگم پچھتاتے ہوئے انداز میں خود سے بولی

"عاقب باہر آؤ عاقب"

ادیبہ بیگم کی اونچی آواز پر عاقب اور عارفہ محترمہ گھبرا کر باہر نکلے

"اسے تو میں جان سے مار دوں گی کیا کیا ہے تم نے میرے ساتھ تم نے اپنا بنا کر ڈنک مارا ہے مجھے سارے پیسے ہڑپ کر لیے میرے میرے ہاتھوں تمہیں کوئی نہیں بچائے گا"

ادیبہ بیگم غصے سے عاقب کو آتا دیکھ چیخ کر بولی عارفہ محترمہ گھبرا گئی لیز ابھی نیچے آئی

"نانی میرے بابا ایسے نہیں ہیں سنا آپ نے"

www.kitabnagri.com

لیز فوراً سے عاقب صاحب کے پاس آتے ہوئے فوراً سے بولی جس پر ادیبہ بیگم نے اسے دیکھا

"تمہارا یہ باپ ایک نمبر کا گھٹیا ہے"

ادیبہ بیگم غصے سے بولی عاقب صاحب خاموش کھڑے سن رہے تھے

"مام اب آپ زیادتی کر رہی ہیں"

Posted On Kitab Nagri

عارفہ بھی فوراً بول پڑی انہوں نے ان دونوں کو دیکھا

"تم لوگ میرے ٹکڑوں پر پلنے والے لوگ سنا تو میرے سامنے زیادہ زبان مت چلاؤ"

ادیبہ بیگم غصے سے تینوں کی طرف اشارہ کرتی بولی انیتا محترمہ اوپر سے کھڑی یہ سارا تماشا دیکھ رہی تھی

"اب آپ ہماری ٹکڑوں پر پلنے والی ہے کیونکہ میں نے 80 پر سنٹ سنئیر زاپنے نام کروا لیے ہیں بہت بڑی غلطی کر دی آپ نے مجھ پر اندھا اعتبار کر کے"

عاقب ہنستے ہوئے فوراً سے بولا عارفہ محترمہ اور لیزا نے عاقب صاحب کو دیکھا

"عاقب"

عارفہ محترمہ بے یقینی سے دیکھتی پکارنے لگ گئی ادیبہ بیگم کی حالت خراب ہوئی وہ صوفے پر ڈھے گئی

"ڈیڈ مجھے آپ سے ایسی کسی چیز کی امید نہیں تھی"

www.kitabnagri.com

لیزا بھی خفا نظروں سے عاقب کو دیکھتی بولی عارفہ محترمہ بھی خفگی سے اسے دیکھ رہی

"میں نے ہمارے لیے کیا ہے بیٹا تاکہ ہم لوگ پر سکون زندگی گزار سکیں"

عاقب صاحب فوراً سے سمجھانے کیلئے کہنے لگے

"جو دوسروں کا سکون برباد کرتے ہیں عاقب وہ کبھی بھی پر سکون نہیں رہ سکتے"

Posted On Kitab Nagri

انیتا محترمہ نیچے آکر اسے دیکھ غصے سے بولی لیز اور عارفہ نے بھی اسے دیکھا اور عاقب نے تھوک نگلی

"انہیں روم میں لے کر چلیں یہ نہ ہو زیادہ طبیعت خراب ہو جائے"

انیتا محترمہ ادیبہ بیگم کی جانب بڑھتی عارفہ سے بولی وہ بھی سر کو خم دیتے ہوئے فوراً سے ان کے پاس آئی اور دونوں نے انہیں سہارا دے کر اٹھایا اور وہاں سے چلے گئے

"بیٹا میرا غلط ارادہ نہیں تھا صرف تمہارے لیے اور تمہاری مام کیلئے کیا ہے"

عاقب صاحب لیزا کو اپنی جانب دیکھتا پا کر فوراً سے بولے لیزا وہاں سے چلی گئی



اور اق کسی کام کے لیے باہر گیا ہوا تھا ضحیٰ کو پانی کی شدید طلب ہو رہی تھی اور اق نے اسے نیچے جانے سے منع کیا تھا لیکن وہ کیا کرتی اسے پانی پینا تھا وہ جگ اٹھا کر کمرے سے باہر کی طرف بڑھی لیزا جو روم میں جا رہی تھی ضحیٰ کو اور اق کے بغیر اکیلا دیکھ وہ رک گئی ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"میرے خیال سے اس سے اچھا موقع نہیں ہے ضحیٰ کو نقصان پہنچانے کا"

Posted On Kitab Nagri

لیزا چہرے پر مسکراہٹ سجائے دل میں بولتی اس کی جانب بڑھنے لگی ضحیٰ چلتے ہوئے سیڑھیوں کی جانب بڑھنے لگی مگر اس سے پہلے ہی لیزا اس اٹھا کر اس کی طرف بڑھی اور ادھر ادھر دیکھ اس کے سر پر دے مارا ضحیٰ کی چیخ نکلی اور سر چکرایا لیزا گھبرا کر اس جگہ پر رکھتی کمرے کی جانب بھاگ گئی

"اللہ تعالیٰ بس سیڑھیوں سے گر جائے تو کام ہو جائے گا"

وہ کمرے میں آ کر دعائیں کرتی کہنے لگی ضحیٰ زمین پر گر گئی اور اس کے سر سے خون بہنے لگا چیخ کی آواز پر انیتا محترمہ فوراً باہر آئی

"ضحیٰ بچے"

انیتا محترمہ اسے زمین پر یوں پڑا دیکھ کر پریشانی سے پکارنے لگی مگر وہ بے سدھ سی زمین پر پڑی تھی انیتا کی چیخ کر لیزا اور عارفہ محترمہ کمرے سے باہر آئی عارفہ محترمہ اوپر آئی اور لیزا بھی چہرے پر نقلی پریشان سجائے وہاں پہنچی

www.kitabnagri.com

"اسے کیا ہوا ہے؟"

عارفہ پریشانی سے انیتا کو دیکھتی پوچھنے لگ گئی

"پتہ نہیں میں جب آئی تو یہ اس طرح بے ہوش پڑی تھی"

Posted On Kitab Nagri

انیتا محترمہ پریشانی سے ہلکان ہوتی بولی لیزا بھی پریشان کھڑی تھی

"میں اور اراق کو کال کرتی ہوں"

انیتا محترمہ اسے دیکھ کر فوراً سے کہنے لگ گئی جس پر عارفہ محترمہ سر کو خم دے گئی انیتا محترمہ کمرے کی جانب بڑھ گی بخون دیکھ کر عارفہ محترمہ نے سراٹھا کر لیزا کو دیکھا

"یہ کام تمہارا ہے نا"

عارفہ محترمہ اسے دیکھتی فوراً سے پوچھنے لگی لیزا گھبرا گئی

"نن۔۔۔ نہیں"

وہ کانپتے ہوئے لبوں سے جواب دینے لگ گئی عارفہ محترمہ اسے دیکھنے لگ گئی

"تمہاری ماں ہوں تمہیں یہ کرتے ہوئے ذرا شرم نہیں آئی"

www.kitabnagri.com

عارفہ محترمہ پریشانی سے کہتے ساتھ ضحیٰ کو دیکھنے لگ گئی

"اور اراق آرہا ہے اسے اٹھا کر روم میں لے چلتے ہیں"

انیتا محترمہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتی فوراً سے کہنے لگ گئی عارفہ محترمہ ان کے ساتھ ضحیٰ کو کمرے کی

جانب بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر میں اوراق گھر میں داخل ہوا اور سیدھا کمرے میں آیا ضحیٰ کو بے ہوش دیکھ کر اسے بے حد پریشانی ہوئی تھی

"کس کی حرکت ہے یہ بلا وجہ تو سر پر چوٹ نہیں لگ سکتی ہے"

اوراق اس کی حالت دیکھ غصے سے چیختا بولا لیزا عارفہ محترمہ اور انیتا محترمہ گھبرا گئی

"بیٹا میں نے ڈاکٹر کو کال کی ہے وہ بس آتی ہوں گی"

امہات محترمہ فوراً سے بولی جس پر اوراق سر کو خم دے گئی

"لیزا اگر اس کے پیچھے تمہارا ہاتھ ہو انا تو اللہ کی قسم تمہارا جو حشر کروں گا تمہاری سوچ سے بھی بدتر ہے"

اوراق شعلہ برستی نگاہیں لیزا پر گاڑھے دل میں کہنے لگ گیا لیزا اس کی نظریں خود پر محسوس کر کے تھوک نکل گئی

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر آچکی تھی اور وہ ضحیٰ کا چیک اپ کر رہی تھی

"ان کے سر پر کسی نے کوئی چیز ماری ہے بے بی کو کچھ نہیں ہوا شکر ہے"

ڈاکٹر معائنہ کرنے کے بعد اوراق کی جانب دیکھنے لگ گئی اوراق اثبات میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"آپ ان کا بہت خیال رکھیں اور ان کی کثیر حد سے زیادہ کریں اللہ حافظ"

ڈاکٹر کہتے ساتھ وہاں سے چلی گئی عارفہ محترمہ بھی چلی گئی انیتا محترمہ وہی بیٹھی رہی اور لیزا باہر کی جانب بڑھ گئی

"تم نے ضحیٰ کو تکلیف پہنچا کر بہت بڑی غلطی کر دی ہے لیزا اپنے انجام کیلئے تیار ہو جاؤ"

اوراق اسے باہر آتا دیکھ طیش میں سرخ آنکھیں لیے بولا جس پر لیزا خاموشی سے روم کی جانب بڑھ گئی اور اوراق روم میں داخل ہوا تو ضحیٰ کو بے ہوش بیڈ پر آیا

"مام آپ جائیں میں ہوں"

اوراق انہیں دیکھتے ہوئے بولا انیتا محترمہ سر کو خم دے گئی اور کمرے سے چلی گئی

"ضحیٰ آنکھیں کھولو نہ مجھے تمہیں آنکھیں بند کیے لیٹا دیکھ کر بے چینی ہو رہی ہے"

www.kitabnagri.com

اوراق اس کے بال ٹھیک کرتا پیار سے بولتے ساتھ اس کی پیشانی پر لب رکھ گیا

ضحیٰ جو رات کے پہر جا کر ہوش آیا تھا اسے اپنا سر بہت بھاری بھاری سالگ رہا تھا اس نے بشمکل اپنی

آنکھیں کھولیں اور اپنی بائیں جانب نظر ڈالی اور اوراق کو بیٹھا دیکھ اس کی پریشانی کم ہوئی

"ضحیٰ کیسا فیل کر رہی ہو درد تو نہیں ہو رہا ہے"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اسے ہوش میں آتا دیکھ کر فوراً سے سوال کرنے لگ گیا 'ضحیٰ' اسے دیکھنے لگ گئی
"کیا ہوا ٹھیک ہونا"

اوراق اس کے گال پر ہاتھ رکھے پیار سے پوچھنے لگا 'ضحیٰ' اثبات میں سر ہلا گئی
"جب منع کیا تھا میں نے تو کیوں کمرے سے باہر گئی تھی"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے تھوڑی سختی سے پوچھنے لگا 'ضحیٰ' چہرے پر معصومیت سجا گئی
"پپ۔۔ پیاس لگی تھی بس اس لیے لیکن پتہ نہیں کیسے میں گر گئی ایسا لگا جیسے کسی نے میرے سر پر کچھ
مارا ہے"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے پریشان سے انداز میں بتانے لگ گئی جس پر اوراق اسے دیکھنے لگ گیا
"تمہارا شک ٹھیک ہے لیزا کی حرکت ہے یہ"

www.kitabnagri.com

اوراق اسے صاف لفظوں میں بتا گیا اور 'ضحیٰ' کی آنکھیں نم ہو گئی

"میں نے کبھی بھی نہیں سوچا تھا کہ لیزا میرے ساتھ کرے گی زندگی میں وہ ہمیشہ مجھے سپورٹ کرتی
آئی ہیں لیکن اب وہ بھی میرے ساتھ ویسا سلوک کر رہی ہیں افسوس ہے"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے لہجے میں اداسی سجائے اسے دیکھ کر بولی اوراق اسے دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"تم بے فکر رہو کل تک میں ہر اس انسان کو خون کے آنسو رولاؤں گا جس کی وجہ سے تمہاری آنکھوں میں آنسو آئے ہیں"

اور اوراق اس پر نظریں جمائے دل میں کہنے لگ گیا ضحیٰ اسے نم آنکھوں سے دیکھ رہی تھی

"ابھی آرام کرو رات بہت ہو گئی ہے صبح ہم بات کریں گے"

اور اوراق اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیے لبوں سے لگاتا بولا ضحیٰ مسکراتی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگ گئی اور اوراق اس کے پاس آکر اسے باہوں میں قید کر لیا ضحیٰ اس کی باہوں میں آتی پر سکون سی ہو گئی۔



www.kitabnagri.com

"مام عاقب لیزاروم میں موجود نہیں ہے وہ صرف روم میں ہی نہیں میں گھر کہ ہر جگہ دیکھ چکی ہوں مگر وہ کہیں بھی نہیں ہے اتنی صبح صبح وہ کہاں جاسکتی ہے"

عارفہ محترمہ پریشان ہوتی ان دونوں کو دیکھ کر بولی عاقب صاحب فوراً کھڑے ہو گئے

"دھیان سے دیکھو کہاں جاسکتی ہے وہ"

Posted On Kitab Nagri

عاقب صاحب بے حد پریشانی سے کہنے لگے

"میں دیکھ چکی ہوں ہر جگہ نہیں ہے وہ کہیں"

عارفہ محترمہ فوراً سے جواب دینے لگ گئی انتہا محترمہ ابھی نیچے آئی تھی عارفہ ہی باتیں سن کر پریشانی ہوئی

"کہاں گئی لیزا؟؟؟"

انتہا محترمہ نے فوراً سے پوچھا جس پر عارفہ محترمہ نے انہیں دیکھا اور پریشانی سے نفی میں سر ہلا گئی

"بھاگ گئی ہوگی اپنے کسی بوائے فرینڈ کے ساتھ"

اوراق نیچے آتا عاقب پر نظریں جمائے فوراً سے بولا عاقب نے اسے دیکھا

"تمیز کے دائرے میں رہ کر بات کرو"

www.kitabnagri.com

عاقب غصے سے تیز لہجے میں اوراق سے بولا انتہا محترمہ نے بھی اسے دیکھا

"اوراق کیا بات کر رہے ہو تم"

انتہا محترمہ نے اسے جھڑکتے ہوئے بولا جس پر وہ انہیں خاموش رہنے کا اشارہ کر گیا

"اپنی بیٹی پر صرف بات سن کر آپ کو اتنا غصہ آیا ہے تو دوسری کی سیٹیاں ٹشو پیپر ہے ہاں؟؟؟"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ سجا کر بولا عاقب گلے میں تھوک نکل گیا

"کیا بول رہے تم اوراق کس کی بیٹی کو انہوں نے ٹشو پیپر سمجھا ہے ہاں؟؟"

عارفہ محترمہ فوراً سے اوراق سے کہنے لگ گئی

"نہیں میں تو ایک بات کر رہا ہوں اور میں نے آپ کے شوہر کا نام تو نہیں لیا"

اوراق کہتے ساتھ باہر کی جانب بڑھنے لگا

"اوراق کہاں جا رہے ہو بیٹا ہے؟؟"

انیتا محترمہ پریشان سی اسے دیکھتی پوچھنے لگ گئی

"کام ہے ضحیٰ کو بریک فاسٹ میڈیسن دے کر آرام کرنے کیلئے لٹا دیا ہے آپ تھوڑی دیر بعد دیکھ لیجیے

www.kitabnagri.com

گامیں گھنٹے میں واپس آ رہا ہوں"

اوراق انیتا محترمہ کو بتاتے ساتھ بھاری قدم لیے باہر کی جانب بڑھ گیا عاقب صاحب اسے جاتا دیکھنے لگ گئے

"کہیں اوراق ضحیٰ کیساتھ کی گئی زیادتی کا بدلہ لیزا کی صورت"

Posted On Kitab Nagri

عاقب صاحب سوچتے ہوئے بھی بری طرح کانپ گئے اور نفی میں سر ہلا گئے

"یہ دنیا مکافاتِ عمل ہے عاقب علی تم جو میرے ساتھ کرتے ہو نادیکھنا ایک دن تمہیں اپنے کیے پر

صرف پچھتاوا ہو گا اور مجھ سے معافی کی امید مت رکھنا"

ضحیٰ کے کہے گئے الفاظ کانوں سے ٹکراتے وہ آنکھیں زور سے میچ گئے

"کیا کر دیا میں نے"

وہ خوفزدہ سے کانپتے ہوئے خود سے بولے

"میں لیزا کیساتھ کچھ غلط نہیں ہونے دوں گا اور اق ایسا کبھی بھی نہیں کرے گا"

عاقب خود سے کہتے ساتھ فوراً سے گھر کی سے باہر کی جانب بڑھنے لگ گئے

"کہاں جا رہے ہیں عاقب"

www.kitabnagri.com

عارفہ فوراً سے اسے دیکھتی پوچھنے لگی عاقب نے مڑ کر انہیں دیکھا

"لیزا کو ڈھونڈنے جا رہا ہوں"

عاقب صاحب جواب دیتے ساتھ باہر کی جانب بڑھ گئے

"اللہ تعالیٰ میری لیزا کی حفاظت کرنا"

Posted On Kitab Nagri

عارفہ محترمہ دعا کیلئے ہاتھ اٹھاتی کہنے لگی اور ادیبہ بیگم کے پاس بیٹھ گئی

"کیسی ہے طبیعت اب بیٹا"

انیتا محترمہ ضحیٰ کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس کا سر تھوڑا بھاری ہو رہا تھا

"بہتر ہوں"

وہ چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے جواب دینے لگی اور انیتا محترمہ کو دیکھا جو پریشان لگ رہی تھی

"کیا ہوا آنٹی آپ پریشان لگ رہی ہے سب ٹھیک ہے"

www.kitabnagri.com

ضحیٰ فوراً سے انہیں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگ گئی انیتا محترمہ نے اسے دیکھا

"صبح سے دوپہر ہونے کو ہے لیزا کچھ بھی معلوم نہیں ہے پتہ نہیں کہاں چلی گئی گارڈز ڈرائیور سب

سے پوچھا ہے لیکن وہ کہہ رہے ہیں انہوں نے نہیں دیکھا"

انیتا محترمہ ضحیٰ کو پریشانی کی وجہ بتانے لگ گئی ضحیٰ انہیں دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"لیزا نہیں ہے"

ضحیٰ پریشان سی انتہا محترمہ کو دیکھتی پوچھنے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی

"تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے وہ جہاں بھی ہے مام آپ ریسٹ کریں میں آگیا ہوں"

اوراق کمرے میں داخل ہوتا فوراً سے بولا انتہا محترمہ اسے دیکھنے لگ گئی

"اوراق تم نے ایسا کیوں بولا ہے بیٹا کہ کسی لڑکے کیساتھ بھاگ گئی ہو وہ بچی ایسی تو نہیں ہے"

انتہا محترمہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگی اوراق نے انہیں دیکھا

"مام میں صرف عاقب کو خوفزدہ کرنا چاہ رہا تھا اور کچھ نہیں"

اوراق انہیں دیکھتے ہوئے جواب دینے لگ گیا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا کر کمرے سے چلی گئی اوراق نے ضحیٰ کی جانب دیکھا

www.kitabnagri.com

"اوراق آپ نے لیزا کیساتھ کچھ"

ضحیٰ اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے دیکھتی پوچھنے لگ گئی اوراق نے سرد نگاہوں سے اسے دیکھا

"ضحیٰ تم اس معاملے سے دور رہو میں جو کر رہا ہوں کرنے دو"

اوراق اسے دیکھتا سرد لہجے میں کہنے لگ گیا ضحیٰ! اس نظروں سے اسے دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"اوراق آپ ضحیٰ کیساتھ کچھ غلط مت کیجیے"

ضحیٰ ابھی بول رہی تھی جب اوراق نے غصے سے اسے دیکھا

"ضحیٰ آریومیڈ"

اوراق غصے سے تیز لہجے میں بول کر اسے پریشان کر گیا ضحیٰ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

"سوری سوری اوراق میرا وہ مطلب نہیں تھا"

ضحیٰ اس کا ہاتھ پکڑ کر فوراً سے بولی اوراق اسے دیکھ رہا تھا

"ضحیٰ میں نے کہا نا یقین رکھو مجھ پر"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں بولا ضحیٰ اثبات میں سر ہلا گئی اوراق اس کے پاس آ کر بیٹھا

"مجھے صرف اور صرف عاقب کے کیے کی سزا سے دینی ہے"

اوراق اس کا ہاتھ تھام کر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگ گیا ضحیٰ خاموشی سے سر کو خم دے گئی

دوپہر سے شام ہو گئی تھی لیکن لیزا کا کچھ معلوم نہیں تھا ہر ایک کی پریشانی بڑھتی چلی جا رہی تھی تبھی

عاقب صاحب مر جھایا ہوا چہرہ لیے گھر میں واپس لوٹے

Posted On Kitab Nagri

"لیز امی کیا"

عارفہ فوراً سے ان کی جانب بڑھتی بے تاب سی پوچھنے لگی جس پر وہ نفی میں سر ہلا گئے تبھی اوراق اور ضحیٰ نیچے آتے دیکھائے دیے عاقب غصے سے اوراق کو دیکھنے لگ گیا

"بتامیری بیٹی کو کہاں کیڈنیپ کر کے رکھا ہے ہاں بول"

عاقب صاحب غصے سے س کا گریبان پکڑے بے بسی سے پوچھنے لگے اوراق انہیں دیکھنے لگ گیا اس کی آنکھیں چمک رہی تھی

"آپ پاگل ہیں"

اوراق غصے سے اپنے کالر سے اس کے ہاتھ جھٹک کر بولا

"عاقب ہوش کریں آپ اس بچے پر کیوں الزام لگا رہے ہیں"

www.kitabnagri.com

عارفہ محترمہ انہیں پیچھے کرتی بولی عاقب نے انہیں دیکھا

"کیونکہ مجھے یقین ہے یہ کام اسی کا ہے"

عاقب صاحب اوراق کر سرخ آنکھوں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگے عارفہ محترمہ نے اوراق کو دیکھا

"اچھا میں ایسا کیوں کروں گا؟؟؟"

Posted On Kitab Nagri

اوراق سینے اتر کر اس کے پاس آکر سینے پر بازو باندھے کہنے لگا

"مم۔ مجھے کیا معلوم"

عاقب صاحب گھبراتے ہوئے کندھے اچکائے اسے بولے

"تو پھر بغیر کسی بات یا ثبوت کے الزام لگانا بند کریں"

اوراق انہیں کہتے ساتھ ضحیٰ کا ہاتھ نرمی سے تھام کر لان کی جانب بڑھ گیا

"وہ کیوں کرے گا ایسا آپ بھی نا"

عارفہ محترمہ عاقب کو خفگی سے دیکھتی بولی جس پر سر جھٹک گئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سر کا درد کم ہوا؟؟؟"

اوراق ضحیٰ کو دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں پوچھنے لگا ضحیٰ نے اسے دیکھا

"جی"

وہ سنجیدگی سے اسے جواب دینے لگ گئے

Posted On Kitab Nagri

"کب تک اسی انداز میں بات کرنی ہے مجھ سے"

اور اوراق کی بار سخت لہجے اختیار کیے سوال کرنے لگ گیا ضحیٰ نے اسے دیکھا

"اور اوراق اس میں لیزا کا کوئی قصور نہیں ہے"

ضحیٰ اسے سمجھانے کی کوشش کرنے لگی جب اوراق نے اسے ٹوک دیا

"اور ریلی میرے خیال سے کل تم اس کی وجہ سے ہی تکلیف میں تھی اس کی وجہ سے تمہاری آنکھوں

میں آنسو آئے تھے اور میرے لیے یہ بات ناقابل برداشت ہے کہ تمہاری آنکھوں میں آنسو آئے جو

کوئی تمہیں تکلیف یا آنسو دے گا اسے اپنے کیے کی سزا بھگتنے پڑے گی انڈر سٹینڈ"

اور اوراق اسے اپنے قریب کیے لہجے میں شدت لیے بولتا ضحیٰ کو بھی ایک پل گھبرانے میں مجبور کر گیا

"ایک بات یاد رکھنا ضحیٰ تم جنون بن چکی ہو میرا"

اور اوراق سینے سے لگائے محبت سے کہنے لگ گیا ضحیٰ اپنی سانس روک گئی

Posted On Kitab Nagri

عاقب صاحب پریشانی سے ٹی وی لاؤنچ میں ٹہل رہے تھے ادیبہ بیگم بھی پریشان بیٹھی تھی عارفہ محترمہ رورہی تھی انیتا محترمہ انہیں چپ کروا رہی تھی ضحیٰ نے ان سب کے پاس رکنا چاہا مگر اوراق اسے زبردستی روم میں لے آیا اس نے انیتا محترمہ کو بھی اوپر آنے کا بولا مگر وہ اس کی بات کو نظر انداز کر گئی

"تمہارا بیٹا بہت بے حس ہو گیا ہے انیتا"

ادیبہ بیگم شکوہ کرتے ہوئے بولی انہوں نے ادیبہ بیگم کو دیکھا

"میں بے حس ہوں آپ بے حس نہیں ہے چودہ سال سے آپ ضحیٰ کیساتھ جو کرتی آئی ہیں وہ بے حس نہیں ایک دفعہ بھی اس معصوم پر ترس نہیں کھایا آپ نے کتنا مارتی تھی اسے آپ کی اپنی پوتی تھی نا تو ایسا کیوں اگر وہ لیزا آپ کی نواسی تھی تو وہ آپ کی پوتی تھی اتنا فرق سمجھ نہیں آیا کیونکہ اس کے پاس ماں باپ نہیں تھے لیزا کے پاس ماں باپ تھے اس وجہ سے"

اوراق نیچے آتا ادیبہ بیگم کو دیکھتے ہوئے فوراً سے غصے سے بولا ادیبہ بیگم اسے دیکھنے لگ گئی

"کان بھرے ہیں اس نے تمہارے اوراق"

ادیبہ بیگم اسے دیکھتی گھبرا کر کہنے لگ گئی اوراق طنزیہ لہجے میں مسکرایا

"ارے وہ تو معصوم ہے اس نے آج تک آپ لوگوں کیلئے پھر بھی کوئی بری بات نہیں منہ سے نکالی ابھی بھی وہ کمرے میں بیٹھی نماز میں لیزا کیلئے دعا کر رہی ہے جس کی وجہ سے کل اسے تکلیف پہنچی اس کے پر

Posted On Kitab Nagri

واس مارنے والی لیزا ہی تھی لیکن اس کا دل اس قدر معصوم اور سادہ ہے وہ لوگوں سے چاہ کر بھی نفرت نہیں کر سکتی لیکن مجھے اس گھر کے ہر فرد سے نفرت ہے کیونکہ وہ میری ضحیٰ کی آنکھوں میں آنسو کا سبب بنے ہیں"

اور اق ان سب کو نفرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے چیخ کر بولتا سب کو گھبرانے پر مجبور کر گیا

"اور اق چپ لیزا نہیں ہے وہ پہلے سب پریشان ہیں"

انیتا محترمہ اس کے پاس آتے ہوئے نرمی سے بولی جس پر وہ ایک نظر انیتا محترمہ پر ڈال کر کمرے میں واپس چلا گیا

"ضرور کسی لڑکے کے ساتھ پیچھے والے دروازے سے بھاگی ہوگی ورنہ اچانک کوئی ایسے کیسے غائب ہو سکتا ہے"

ملازمہ کچن میں کھڑی دوسری ملازمہ کو بتانے لگی عاقب کے کانوں سے یہ آواز ٹکرائی

"صحیح بول رہی ہو دس بج چکے ہیں کوئی آتا پتا نہیں استغفر اللہ"

دوسری ملازمہ بھی فوراً اسے کہنے لگ گئی عاقب صاحب کا دل کیا وہ خود کے ساتھ کچھ کر جائیں۔

Posted On Kitab Nagri

رات بھی اسی طرح پریشانی سے گزر گئی مگر لیزا کچھ معلوم نہیں ہو اسب لوگوں کی پریشانی مزید بڑھنے لگ گئی سابق صاحب صبح ہوتے ہی گاڑی میں بیٹھ کر پھر سے لیزا کی تلاش میں نکل گئے

"عاقب کہاں گیا ہے"

ساتھ والے گھر سے آدمی نکلتے ہوئے گاڑی سے پوچھنے لگ گیا

"بیٹی غائب ہے کل سے انہیں کی تلاش میں پھر رہے ہیں"

گاڑی اس آدمی کو دیکھتے ہوئے کہنے لگ گیا وہ بڑی آنکھیں کیے اسے دیکھنے لگ گیا

"بیٹی غائب ہوگی کیڈنیپ ہوئی ہے یا بھاگ گئی"

اس آدمی نے فوراً سے پوچھا گاڑی نے اسے دیکھا

معلوم نہیں کوئی کیڈنیپ کرتا تو کچھ معلوم ہوتا چانک ہی غائب ہوئی ہے"

www.kitabnagri.com

گاڑی انہیں دیکھتے ہوئے فوراً سے بتانے لگ گیا جس پر وہ حیرانگی سے وہاں سے چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کون ہو تم لوگ پلیز مجھے جانے دو کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا میرے مام ڈیڈ پریشان ہو رہے ہوں گے"

لیزا روتے ہوئے کرسی پر رسیوں سے بندھی چیختی بولی
"آواز ہلکی"

لیزا کے کانوں سے جانی پہچانی آواز ٹکرائی اس نے فوراً سے نظریں اٹھا کر دیکھا اپنے سامنے اوراق کو موجود پا کر وہ ساکت رہ گئی وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی

"میں نے بولا تھا سچی کوا تنی سی بھی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ بہت برا سلوک کروں گا"

اوراق اس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ کر کہنے لگ گیا لیزا اسے دیکھنے لگ گئی

"مار لیتے لیکن اس طرح نہ کرتے ایک رات گزر گئی ہے ہم جس سوسائٹی میں رہتے ہیں وہاں بیٹی ایک رات غائب رہے تو لوگ طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں میرے ماں باپ مرجائیں گے ایسا نہ کرو اوراق میرے ساتھ"

لیزا روتے ہوئے اوراق کو دیکھتے ہوئے کہنے لگ گئی اوراق اسے دیکھ رہا تھا

"تمہیں کلیر کرنا میرا کام ہے لیزا مگر تم اپنے کیے کی سزا تو بھگ لو"

Posted On Kitab Nagri

اوراق اسے فوراً سے بولتے ساتھ اسے دیکھنے لگ گیا

"کیڈ نیپ کیوں کیا ہے"

لیزا چیخ کر پوچھنے لگی اور اوراق نے سرد آنکھوں سے اسے دیکھا

"تاکہ تمہارے باپ کا اصل چہرہ دنیا کے سامنے لاسکوں سنا"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے انتہائی زور سے چلایا لیزا سہم کر رہ گئی

"ڈیڈ کا کون سا چہرہ"

لیزا اسے دیکھتی فوراً سے پوچھنے لگ گئی جس پر اوراق اس کے پاس آ کر بیٹھا

"تمہارا باپ ایک نمبر کا گھٹیا کمینہ اور انتہائی کم ظرف آدمی ہے میرے باپ کو مجھ سے چھینا ہے اس نے

میری بیوی کو اپنی حوس کا نشانہ"

اوراق غصے سے سرخ آنکھیں لیے اسے دیکھتے ہوئے تکلیف سے بتانے لگا لیزا نے اسے بیچ میں ٹوک دیا

"چپ ہو جاؤ چپ میرے ڈیڈ ایسے نہیں ہیں"

لیزا چلا کر اسے خاموش رہنے کا بول گئی اور اوراق قہقہہ لگا کر ہنسا

Posted On Kitab Nagri

"آج رات تک تمہارا باپ اپنے منہ سے اپنے گناہوں کو مانے گا دیکھنا"

اوراق اس کے چہرے پر نظریں جمائے اسے مسکرا کر کہتے ساتھ اٹھ کر وہاں سے چلا گیا

"اوراق مجھے کھولو مجھے کھول کر جاؤ تم پلیز زز۔ ایسا مت کرو آج کے بعد ضحیٰ کے ارد گرد بھی نہیں نظر آؤ گی اوراق"

لیزا چیخ چیخ کر بے بس سی اسے پکار رہی تھی اوراق نے اس کی رسیاں کھول دی

وہ سب لوگ ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھے ہوئے عارفہ محترمہ کا بیٹا لیزا کی غیر موجودگی کا سن کر اپنے ہوٹل سے گھر واپس آ گیا اور وہ بھی بے حد پریشان تھا

تبھی دو عورتیں گھر میں داخل ہوئی عارفہ محترمہ ادیبہ بیگم عاقب اور صمادا نہیں دیکھنے لگ گئے

www.kitabnagri.com

"اسلام و علیکم"

وہ مسکراتے ہوئے سلام کرنے لگ گئی جس پر عارفہ محترمہ انہیں پہچان کر سلام کا جواب دے گئی اور بیٹھنے کا کہنے لگی

"سنا ہے لیزا بچی ایک رات سے غائب ہے خیریت ہے"

Posted On Kitab Nagri

عورت عارفہ کی جانب دیکھتے ہوئے فوراً سے پوچھنے لگی عاقب صاحب کو اس عورت کی باتوں سے اپنا سر اٹھانا مشکل لگا

"پتہ نہیں کہاں چلی گئی کس نے کیا ہے میری بیچی کو کیڈنیپ کچھ سمجھ نہیں آرہی ہے رپورٹ کا بول رہی ہوں تو عاقب لکھوانے ہی نہیں جارہے ہیں"

عارفہ محترمہ اپنی پریشانی ظاہر کرتی کہنے لگی

"برامت ماننا عارفہ اتنی لاپرواہی بھی اچھی بات نہیں ہے لڑکی اچانک سے غائب ہو گئی اور تمہیں معلوم نہیں ہے اگر کیڈنیپ ہوتی تو کیڈنیپرز کا گھر میں آنا کوئی تو دیکھا مانو یا نہ مانو اپنی مرضی سے گئی ہے جہاں بھی گئی ہے"

وہ عورت فوراً سے عارفہ کی جانب دیکھتی بولی عارفہ محترمہ بس اس عورت کو دیکھتی رہ گئی "افسوس کی بات یہ ہے کہ تم اس سوسائٹی میں رہتے ہوئے بھی سوچ نہیں بدل سکی اپنی"

عارفہ محترمہ غصے سے اس عورت پر پھٹ پڑی جس پر وہ عورت انہیں دیکھنے لگ گئی

"سوسائٹی جو بھی ہو ایک رات گھر سے غائب رہنا ہمارے یہاں غیر مناسب سی بات ہے ایک رات کیا اب تو ڈیڑھ دن ہو گیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ عورت بھی غصے سے بولتی اٹھ کر وہاں سے چلی گئی عاقب صاحب ان سب کے دوران خاموش بیٹھے تھے

"رپورٹ کیوں نہیں کرتے ہیں آپ ہماری بچی نہ جانے کس حال میں ہوگی"

عارفہ محترمہ روتے ہوئے عاقب صاحب کو دیکھتی بولی مگر وہ خاموش بیٹھے تھے

تبھی اوراق گھر میں داخل ہوا عاقب سمیت تمام گھر والوں کی نظر اس پر گئی عاقب صاحب صوفے سے آتے کر فوراً اس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ کر ہاتھ جوڑ گئے اوراق سمیت سب نے پریشانی سے عاقب کو دیکھا

"مجھے معاف کر دو اوراق میرے کیے کی سزا میری بیٹی کو مت دو اس کا کوئی قصور میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑے بیٹھا ہوں"

عاقب صاحب ہاتھ جوڑے میں بے بس سے روتے ہوئے التجائے لہجے میں بولے جس پر سب کی پریشانی مزید گہری ہو گئی

"کیا کر رہی ہیں آپ عجیب حرکت ہے میں کیوں رکھوں گالیز اکوہاں؟"

اوراق نارمل انداز میں انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگا عاقب نے اس کی جانب دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"تم نے ہی کیا ہے یہ میں جانتا ہوں"

عاقب صاحب اپنی بات پر ڈٹے اسے بولے سب خاموشی سے یہ منظر دیکھ رہے تھے

"کیوں کروں گا کوئی وجہ بھی تو کوئی وجہ"

اوراق ابھی بول رہا تھا جب عاقب نے اسے ٹوک دیا

"وجہ ہے وجہ یہ ہے میں نے تمہاری بیوی ضحیٰ کیساتھ زیادتی کی ہے وجہ یہ ہے کہ میں نے تمہارے باپ کو مارا صرف جائیداد کی خاطر تم یہ سب اس لیے کر رہی ہو اسی وجہ سے تم یہ سب کر رہے ہو چھوڑ دو میری بیٹی کو وہ معصوم ہے اس کی کوئی غلطی نہیں ہے"

عاقب صاحب روتے ہوئے اونچی آواز میں اپنے گناہ اپنے منہ سے بتا کر سب کو حیران کر گئی اور اوراق نے سب کی جانب دیکھا

"جی ہاں یہی اصلیت میں آپ سب کے سامنے لانا چاہتا تھا ضحیٰ کو لا اور اسے سمجھ کر نا جانے کس قدر اسے تکلیف پہنچائی خوفزدہ کیا اور ضحیٰ نے ہمت کر کے یہ بات دادی آپ کو بتائی بھی تو آپ نے اسے ہی مارنا شروع کر دیا یہ کہاں کا انصاف ہے میرے باپ کو مارنے والا یہ تھا اس کا مقصد صرف جائیداد ہڑپ کرنا تھی اور آپ سب لوگ اس انسان کو فرشتہ سمجھتے تھے"

Posted On Kitab Nagri

اوراق سینے پر بازو باندھ عارفہ اور ادیبہ بیگم جو دیکھ کر تلخ لہجے میں بولا عارفہ محترمہ اپنی جگہ ساکت کھڑی تھی اور ادیبہ بیگم بھی صوفے پر ڈھے گئی

"بے غیرت انسان تم نے انسان کہلانے کے بھی قابل نہیں ہو"

عارفہ چیخ کر کہتے ساتھ اس طرف بڑھ کر عاقب کی گال پر زوردار تھپڑ مار گئی

"ہاں ہوں میں بے غیرت گھٹیا بہت گھٹیا شاید ضحیٰ کیا اللہ بھی مجھے معاف نہ کرے حوس اور پیسے کی لالچ میں میں اندھا ہو گیا تھا"

عاقب خود کو تھپڑ مارتے ہوئے پاگلوں کی طرح بولا تبھی لیزا گھر میں داخل ہوئی عاقب صاحب کی نظر لیزا پر گئی

"لیزا میری بچی تم"

عاقب اس کے پاس آکر اسے اپنی نظروں کے سامنے دیکھ کر کہنے لگے مگر لیزا نے انہیں ہاتھ کے اشارے روک دیا

"میں آپ کی بیٹی نہیں ہو سکتی میں آپ جیسے حیوان کی بیٹی نہیں ہو سکتی ہے آج تک میں سب سے زیادہ آپ سے محبت کرتی آئی تھی لیکن آج مجھے آپ سے سب سے زیادہ نفرت ہو رہی ہے میرا دل کر رہا

Posted On Kitab Nagri

ہے جان سے مار دوں آپ کو آپ اتنے گھٹیا اتنے برے ہو سکتے ہیں مجھے یقین نہیں ہو رہا ہے نفرت ہے مجھے آپ سے یہ سب جاننے کے بعد میرا دل کر رہا ہے اپنی جان لے لوں "

لیزا آنکھوں میں آنسو لیے روتے ہوئے انہیں چیخ کر بولی اپنی بیٹی کی آنکھوں میں نفرت دیکھ کر انہیں بے حد تکلیف ہوئی

شور کی آواز ہر ضحیٰ پریشانی سے نیچے کی جانب بڑھ گئی

"لیزا شکر ہے آپ ٹھیک ہیں اور صحیح سلامت گھر آ گئی آپ کو کچھ ہوا تو نہیں ہے نا"

ضحیٰ لیزا کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے خوشی سے بولی لیزا نے اسے دیکھا اور خاموشی سے اس کے پیروں میں بیٹھ گئی

"مجھے معاف کر دو ضحیٰ مجھے معاف کر دو خون کا کچھ اثر تو ہونا تھا مجھ پر میں ایسی نہیں ہوں لیکن میری ماں کی تربیت اور میرے باپ کی خون کی وجہ سے شاید میں نے ایسا کیا میں وعدہ کرتی ہوں میں آج کے بعد تمہیں کوئی تکلیف نہیں پہنچاؤں گی مجھے ایک دفعہ معاف کر دو"

لیزا روتے ہوئے ضحیٰ کو دیکھ کر بولی ضحیٰ نے فوراً سے اسے کندھوں سے اٹھایا

"میرے دل میں ہوئی شکوہ یا شکایت نہیں ہے میں خفا ہوں ہی نہیں آپ سے ایک آپ ہی تو تھی جو مجھ سے پیار سے بات کیا کرتی تھیں مجھ سے باتیں کرتی تھی"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ اسے مسکراتے ہوئے دیکھ کر فوراً سے بتانے لگی لیز اسے دیکھنے لگی

"تم بہت اچھی ہو بہت"

لیز اس کے گلے سے لگ گئی اور ضحیٰ مسکرا گئی اور اراق اسے دیکھ رہا تھا
"ضحیٰ"

عاقب نے اسے پکارا ضحیٰ نے اس کی زبان سے اپنا نام سنا اور اس کا دل کیا وہ ختم ہو جائے
"نام بھی مت لینا اپنی زبان سے میرا آج میرے اللہ نے تمہارا اصل چہرہ ہر ایک کے سامنے کھول کر
رکھ دیا ہے اور مجھ سے معافی کی امید مت رکھنا عاقب علی"

ضحیٰ مڑ کر سرخ آنکھوں سے دیکھتے ہوئے چیخ کر بولی عاقب شر مندگی سے سر جھٹک گیا
"تم تو گھٹیا تھے لیکن تمہارا بیٹا بھی تمہاری طرح گھٹیا تھا اس نے تمہیں میرے ساتھ زبردستی کرتے دیکھ
لیا تھا تمہیں روکنے کے بجائے وہ مجھے کریکٹر لیس کہتا تھا مجھے تکلیف دیتا تھا تم اور تمہارا بیٹا ایک جیسے ہو
اگر میں دنیا میں کسی سے سب سے زیادہ نفرت کرتی ہوں وہ تم کو اور تمہارا اصمدا ہے میرے دل میں چاہ
کر بھی تم دونوں کیلئے نرمی پیدا نہیں ہو سکتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

ضحیٰ آنکھوں میں آنسو لیے صماد پر ایک نظر ڈالتی اور اراق نے سرخ آنکھوں سے صماد کی جانب دیکھا جو خاموشی سے سر جھٹک کر کھڑا تھا

"لیکن میرا اللہ انصاف ضرور کرتا ہے اس لیے انہوں نے کسی معجزے کی طرح میری زندگی میں اوراق کو بھیج دیا اور آج انہیں کی وجہ سے میں اتنی مضبوط اور بے خوف تمہارے سامنے کھڑی ہوں"

ضحیٰ مسکراتے ہوئے اوراق کو دیکھ کر بولی اور اراق اس کی جانب بڑھ گیا اور اسے اپنے ساتھ لگایا یہ سب باتیں سننے کے بعد ادیبہ بیگم اپنے دل پر قابو نہ رکھ پائیں اور ان کو ہارٹ اٹیک ہو گیا ہے

"دادی"

سب لوگ پریشانی سے ان کی جانب بڑھے ضحیٰ نے بھی انہیں پکارا

ہو سکے۔۔۔ تو مجھے معاف۔۔۔ کر دینا۔۔۔ ضحیٰ

ادیبہ بیگم رک رک بمشکل ضحیٰ کو دیکھ کر کہنے لگی ضحیٰ کی آنکھوں میں نمی آگئی اور وہ نفی میں سر ہلانے لگ گئی

"دادی آپ معافی مت"

ابھی ضحیٰ بول ہی رہی تھی جب ادیبہ بیگم کی آنکھیں بند ہو گئی اور ہر کوئی اپنی جگہ ساکت ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

دو سال بعد

"فاتح بے بی ماما کا پیار اے بی اب کپڑے پہنے گا"

ضحیٰ پیار سے اسے دیکھ کر بولتے ساتھ اس کی شرٹ اتارنے لگی وہ ہنس رہا تھا

"چلو بھائی میرا بیٹا تو ہیر و بن گیا ہے اب آپ کے ڈیڈ کے آنے کا وقت ہے تو ہم باہر چلتے ہیں"

ضحیٰ مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ کمرے سے باہر آئی ٹی وی لاؤنچ میں انیتا محترمہ بیٹھی ٹی وی سکرین پر

نظریں جمائے ہوئے تھی اسے دیکھ کر مسکرا دی

"فاتح دادی کی جان"

Posted On Kitab Nagri

انیتا محترمہ پیار سے اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ اپنی گود میں لے گئی اور ضحیٰ نے سامنے موجود مرر سے خود پر نظر ڈالی پر پل کلر کے ڈریس میں ملبوس آدھے بالوں میں کیچڑ لگائے گلے میں دوپٹہ لیے لائٹ سے میک اپ وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی وہ ہلکا سا مسکرا گئی

تبھی دروازے پر بیل بجی اور ضحیٰ دروازے کی طرف بڑھی دروازہ کھولتے ہی سامنے اوراق کو موجود پا کر وہ مسکرا دی

"اسلام و علیکم"

وہ مسکراتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگتا مکمل اس کا جائزہ لے کر بولا ضحیٰ نے مسکراتے ہوئے سلام کا جواب دیا اور وہ دونوں ٹی وی لاؤنچ کی جانب بڑھے انیتا محترمہ کو سلام کرنے کے بعد اوراق نے فوراً سے فاتح کو گود میں اٹھالیا ضحیٰ اسے مسکرا کر دیکھنے لگی

"اوراق پہلے فریش ہو جائیں میں کھانا لگا رہی ہوں"

ضحیٰ اسے کہتے ساتھ فوراً سے کچن کی جانب بڑھ گئی اوراق فاتح کو واپس انیتا محترمہ کو دیتا روم کی جانب بڑھ گیا

اوراق ضحیٰ اور انیتا محترمہ کو دو سال پہلے ہی لندن واپس لے آیا تھا اپنے مجرم کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے کر کے اور عارفہ محترمہ کو ان کی والدہ کا گھر واپس دلوا کر لیزا اور عارفہ محترمہ اپنے اسی گھر میں اکیلی

Posted On Kitab Nagri

رہ گئی تھی کیونکہ عاقب کو بیس سال کی جیل ہوئی تھی اور صمد شرمندگی کے باعث ان سے ملنے نہیں آتا تھا۔

ڈنر کر کے فاتح انیتا محترمہ کے روم میں ہی ان کے ساتھ ہی تھا

"ہے تو صرف ایک سال کا مگر حرکتیں دیکھیں ذرا"

ضحیٰ بکھرے کمرے پر نظر ڈال کر بولی اوراق نے اسے دیکھا اور اسے پیچھے سے حصار میں لیا ضحیٰ اب اس کی عادی ہو چکی تھی

"اوراق کام کرنے دیں"

ضحیٰ اسے دیکھ کر فوراً سے بولی اوراق نے اس کی گال پر لب رکھ دیے

www.kitabnagri.com

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو"

اوراق اسے دیکھتے ہوئے رومانوی لہجے میں بولا ضحیٰ نے آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھا

"میں آپ کو کب نہیں لگتی؟؟"

ضحیٰ نے مسکراتے ہوئے اس سے فوراً سے بولا اوراق نے اس کا رخ اپنی طرف کیا

Posted On Kitab Nagri

"ہر وقت ہر پل کوئی ایسا لمحہ نہیں ہے جب اوراق کو اس کی ضحیٰ پیاری نہ لگی ہو روتے ہوئے ہنستے ہوئے غصے میں ہمیشہ حسین لگتی ہو اور لگتی آؤ گی"

اور اق اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولتے ساتھ اس کے ہونٹوں کو اپنی قید میں لے گیا ضحیٰ کی سانس سینے میں اٹک گئی

"بہت بے شرم ہیں آپ"

ضحیٰ اسے پیچھے کرتے ہوئے خفگی سے بولی اوراق ہنس دیا

"اس کا ثبوت یہ صاحب زادے ہیں"

اور اق تبھی فاتح کو اندر آتا دیکھ کر شوخیہ لہجے میں بولتا اسے گود میں لے گیا ضحیٰ شرمائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں کمی نہ آدمی ہوں میں بے غیرت ہوں"

عاقب جیل میں بیٹھا خود کے بال نوچتے ہوئے چیخ کر بول رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اوپاگل خاموش رہ"

ساتھ موجود آدمی اونچی آواز میں کہنے لگا عاقب نے غصے سے اسے دیکھا

"میں کمینہ ہوں بے غیرت ہوں بولوں گا کیا کرے گا تو ہاں"

عاقب مزید اونچی آواز میں چلا کر بولا ساتھ موجود پاپاگل آدمی اسے غصے سے مارنے لگ گیا

"اور مار جان لے لے میری"

عاقب مار کھاتے ہوئے چیخ کر کہنے لگا اور وہ شخص اس کے حال پر چھوڑ کر ایک سائیڈ ہو گیا عاقب اونچا اونچا رونے لگ گیا اسے دو سال ہو گئے تھے جیل میں رہتے تھے اور ان دو سالوں میں لیزا اور عارفہ دونوں ایک بار بھی اس سے ملنے نہیں آئے تھے وہ لیزا کو پکارتا رہتا مگر وہ نہیں آتی تھی اس کا دماغ کام کرنا بند کر چکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیزا اور عارفہ محترمہ اس گھر میں اب اکیلی رہتی تھی جو انسان کرتا ہے آخر میں بھگتا بھی ہے اور ایسے ہی ہوا تھا لیزا نے اپنی اسٹڈیز شروع کر دی اور وہ پورا دن گھر میں ہوتی تھی اسی وجہ سے وہ خدا کے قریب ہو گئی تھی ادیبہ بیگم کو اس دنیا سے گئے دو سال ہو چکے تھے ان کی کمی عارفہ کو شدت سے محسوس ہوتی

Posted On Kitab Nagri

تھی اور اس گھر میں عجیب گھٹن سی محسوس ہوتی تھی ہر وقت خاموشی خاموشی سی چھائی ہوتی تھی لیزا زیادہ تر گھر سے باہر ہی ہوا کرتی تھی شام کے وقت وہ گھر واپس آیا کرتی تھی

ضحیٰ بیڈ پر لیٹی اور اوراق اور فاتحہ پر نظر ڈال کر مسکرا دی

"میں نے اپنی زندگی میں بہت زیادہ برا وقت دیکھا ہے اللہ نے اوراق کو میرے صبر کا تحفہ بنا کر میری دنیا میں بھیجا ان کے آتے ہی آہستہ آہستہ زندگی سنوارنے لگ گئی اور آج میں اتنی پرسکون اور خوش صرف اپنے اللہ اور ان کی وجہ سے بس میری خوشیوں کو کبھی نظر نہ لگے اور زندگی سے آج ایک اور بات سیکھ لی ہے بے شک جتنی مرضی مشکل میں ہو اللہ پر ہمیشہ اعتبار کرنا وہ اپنے بندے کو اتنی آزمائش دیتا جتنی وہ برداشت کرتا ہے اور اس کے بعد اس کی زندگی کو رنگوں سے بھر دیتا ہے"

ضحیٰ چہرے پر مسکراہٹ سجائے اوراق پر نظریں جمائے دل میں کہنے لگی

"ضحیٰ بے وجہ مت سوچو اور سو جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

اوراق کی نیند میں ڈوبی آواز سے وہ مسکراتے ہوئے لیپ آف کرتی آنکھیں بند کر گئی وہ دونوں اپنی
زندگی میں بے حد خوش تھے

اختتام-----



Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595